2019ء
12
بارہ امامیہ جنتری
کائنات
میں نیا پاکستان
تدبیر سے
تقدیر بدلنے کا سال
اول
37
آخر
801
19
انیس حروف
حدیث عشق دو باب است کربلا و دمشق
یکے حسینؑ رقم کرد و دیگرے زینبؑ
ASTROLOGY FOR ALL
aienaeqismat@gmail.com

72
aienaeqismat@gmail.com
2019ء
زنجانی جنتری
آئینہ قسمت
2019
(3)
پاکستان
(3)
آسمانی کونسل
پاکستان پر
مہربان
نئے
پاکستان
کا
نیا جھنڈا
تیسری
عالمگیر
جنگ
کا
خطرہ؟
786
(3)
ASTROLOGY FOR ALL
www.aienaeqismat.com.pk

انعام
کی
نمبرز
آئینہ قسمت
میں
ASTROLOGY FOR ALL
www.aienaeqismat.com.pk
مسلسل
اشاعت کا
اٹھارواں
سال
Watch
24/7
on
YouTube
Also Available on
Viber
Tango
ایڈیٹر
آئینہ قسمت

اسلامی دنیا میں مسلم مفکرین و منجمین کی یاد میں شائع ہونے والی پہلی اسلامی تقویم
2019ء
البیرونی تقویم
انعام
کی
نمبرز
آئینہ قسمت
میں
از افادات:
شہزادہ سید مصور علی زنجانی

بیادِ حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

جلد نمبر 71 | MARCH 2019 | شمارہ نمبر 12

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہٗ العزیز

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ

شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

بیرونِ ممالک سالانہ چندہ

مڈل ایسٹ 12000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 12000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 14000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 15000 روپے

قیمت 90 روپے

سالانہ چندہ 1000 روپے

لائف ممبر شپ 15000 روپے For 12 Years

لائف ممبر شپ 1000 ڈالر For 12 Years

کاشانہ زنجانی 125-ڈی، گلبرگ 2

54660

بالمقابل یونین کونسل حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ لاہور

Ph: 042-35752277 - 35872277

Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی راولپنڈی: 19-A بی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل گالف کلب / آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ

PH: 051-8732742
051-8732764

کاشانہ زنجانی: نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ، آرام باغ روڈ، کراچی۔ 74200

Ph: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر / پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

websites:www.aienaeqismat.com.pk

Email:aienaeqismat@gmail.com

حمد

قمر زیدی

شایانِ شان تری کر سکیں بیاں
اتنی مجال معنی و الفاظ میں کہاں
میں بندہ فقیر و گنہگار اور تو
غفار و پروردگار و مددگار و مہرباں
پروردگار قادر مطلق ہے تیرا نام
اک حرفِ کن سے تو نے بنائے ہیں دو جہاں
یکتا ہے تیری ذات، دوامی تری صفات
قلب بشر میں ہے جو ہے تجھ پر عیاں
سوچوں تو اردگرد دیکھوں تو آس پاس
محسوس گر کروں تو دل و جان میں ہے نہاں
مالک تری ثنا ہے مرکزِ خیال
ہوتا ہے ہر کرن سے مرے فن کی تو عیاں

نعت

تابش دہلوی

تمام شکل محمد ﷺ میں جلوہ آرا ہے
وہ حسن ذات جو ہر آئینہ سے پیدا ہے
یہ راز مجھ پہ تری رحمتوں سے فاش ہوا
کہ یہ وجود تو محرومیوں کی دنیا ہے
احد نہیں مگر احمد ہیں کیا یہ کیا معلوم
حجابِ میم یہاں کب کسی سے اٹھا ہے
میرے وجود کی تشنگی بجھائے گا
سراب جس کے سحابِ کرم سے دریا ہے
کبھی حرم ہے مدینہ کبھی مدینہ حرم
نگاہِ شوق یہ عالم بھی دیکھنے کا ہے
بہت ملا ہے رؤف و رحیم سے تابش
بتاؤں کیا کہ مرے دامن میں آج کیا کیا ہے

منقبت

وحید الحسن ہاشمی

غمِ حسینؑ کا مقصد بدل نہیں سکتا
خیال جل گئے پیغام جل نہیں سکتا
نہ شہ کو شبِ الم سے ڈرا شب عاشور
حسینؑ کہہ دیں تو سورج نکل نہیں سکتا
یہ بات بھول گئے دشمن ابو طالبؑ
رسولؐ کفر کے دامن میں پل نہیں سکتا

عالمی وسیاسی پیشگوئیاں مارچ 2019ء
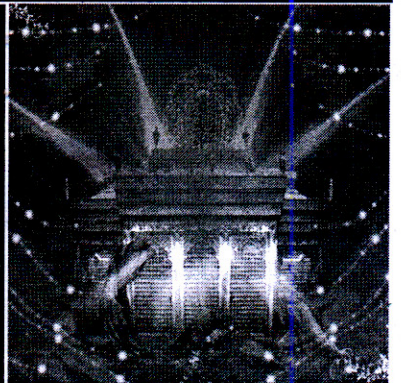
زائچہ فل مون 56 سنبلہ 14 بحساب ویدک — زائچہ نیومون 28 سنبلہ 29 بحساب ویدک

بتاریخ 19 فروری 2019ء بوقت 20 بجکر 53 منٹ بمقام اسلام آباد — بتاریخ 06 مارچ 2019ء بوقت 21 بجکر 03 منٹ بمقام اسلام آباد

زائچہ فل مون:۔ جشن بہاراں نوروز عالم افروز فطرتی طور سے خوش اُمیدی شجرکاری پھلوں کے خوشگوار رنگوں کی خوشبوں کو فضاء میں بکھیرنے کا مہینہ ہے۔ آسمانی کونسل پر ستاروں کی چال کچھ بھی ہو قدرت کی فیاضی سب پر مہربان ہوتی ہے۔ 21 مارچ کو عموماً رات دن برابر ہو جاتے ہیں۔ زائچہ فل مون میں طالع (عوام) برج سنبلہ اور دسویں (حکمرانوں) کا مشترکہ حاکم ستارہ عطارد ہو کر چھٹے نحس گھر عام عوام میں بے چینی اپوزیشن حکومت کو ٹف ٹائم دے گی۔ شمس کی چھٹے موجودگی حکومت اپنے اخراجات میں کمی اور ملکی تجارت میں توازن قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔ سیاسی نجوم میں تیسرا گھر ملکی نشریات الیکٹرانک یونٹ میڈیا کا حاکم بھی مریخ اس گھر میں ہونے سے ان اداروں کے سٹاف اور مالکان کے لئے جاری مشکلات میں اضافہ کا اندیشہ 7,4 کا مشترکہ حاکم ستارہ مشتری تیسرے گھر رہتے ہوئے 11,9,7 گھروں پر سعد اثرات ڈالے دوست ممالک سے خارجہ تعلقات میں قدرے بہتری پڑوسی ملک بھارت اپنے اندرونی خراب حالات کے سبب کشمیر سرحدوں پر عسکری نقل وحمل بڑھا کر کشمیریوں اور پاکستان پر دباؤ ڈالنے کی ناکام کوشش کرے سیاسی شخصیات عدلیہ کے بعض اہم فیصلے زبان زدِ عام رہیں عدلیہ نئے چیف جسٹس اپنے انصاف کے تاثر کو بحال رکھنے میں کامیاب رہیں۔ گیارہویں کے حاکم قمر کی چھٹے نحس گھر نشست سول سروس پولیس تفتیشی اداروں کی کارکردگی اور ذمہ داریوں میں اضافہ کرپٹ افراد کے خلاف احتسابی دائرہ بڑھے گا۔ ملک دشمن عناصر اور دہشت گردی کے واقعات ہونے سے قبل ملکی دفاعی ادارے ان سازشوں کو بے نقاب کریں۔ چوتھے زحل اور زہرہ کا قیام 10,6,4 اور طالع کو متاثر کر رہا ہے۔ اپوزیشن اپنے خلاف احتسابی کارروائیوں کے لئے اسمبلی کے اندر باہر سراپہ احتجاج بنی رہیں اور عوام میں بے چینی اور حکومت کے لئے عارضی آزمائشیں مشکلات میں اچانک اضافہ ہوسکتا ہے۔ شمس عطارد مریخ اور قمر زائچہ کے نحس گھروں 12,8,6 میں ہونے سے ناخوشگوار سیاسی واقعات تبدیلیاں اندرون ملک خصوصاً صوبائی سطح پر پیش آسکتے ہیں۔ ستارہ مریخ آٹھویں نحس گھر طالع کے درجات کے قریب پارلیمنٹ ملکی معیشت اور پڑوسی ممالک سبھی گھروں کو آزمائش ونحوست دے رہا ہے۔ مریخ کی آٹھویں نحس نشست یوں بھی منحوس خیال کی جاتی ہے۔ اندرون ملک ناگہانی آفات ٹریفک حادثات اور جرائم کی شرح اچانک بڑھ جائے، سوشل میڈیا اور دیگر غیر معارف خفیہ ذرائع سے قوم کا اخلاق متاثر ہو بے راہ روی منشیات اسمگلنگ کے واقعات بڑھیں۔

زائچہ نیومون:۔ حسن اتفاق سے یہ زائچہ بھی طالع برج سنبلہ عوام اور حکمرانوں کا مشترکہ حاکم ستارہ عطارد وبال یافتہ غروب اور الٹا رجعت یافتہ نہایت کمزور پوزیشن میں ادھر نیا چاند بھی چھٹے نحس گھر طلوع کر رہا ہے۔ قمر زائچہ میں گیارہویں ممبران پارلیمنٹ کا ستارہ جبکہ نحس گھر چھٹے کا حاکم زحل چوتھے اپوزیشن گھر اوج یافتہ طاقتور ہوتے ہوئے 10,6,4 اور طالع کو متاثر حزب اختلاف حکومت گرانے کے لئے متحد اور اسمبلی کے اندر ستارہ زہرہ دوسرے نویں کا مشترکہ حاکم ہونے سے ملکی سٹاک ایکسچینج میں اُتار چڑھاؤ حکومت معیشت میں استحکام کے لئے دوست ممالک سے آسان شرائط پر امداد یا قرضہ لے پاک چائنہ کی بڑھتی ہوئی تجارتی سرگرمیوں کے اثرات ملکی معیشت پاک چائنہ مشترکہ کرنسی (پانڈا بانڈز) کا اجراء ملکی مالی سال بجٹ سے قبل جاری ہونے سے گرتی ہوئی معیشت میں استحکام کا باعث بنے اندرون ملک شرح پیدائش میں اضافہ ملک بڑھتی ہوئی آبادی اعداد و شمار غذائی ضروریات، زراعت اور آبی ذخائر بجلی پانی گیس کی ملکی ضروریات میں توازن قائم کرنے کے لئے ماہرین نئے سال کی نئی حکمت عملی اپنائیں۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 23 مارچ 07 بجکر 16 منٹ خاتمہ 25 مارچ 11 بجکر 06 منٹ تک رہے گی۔ جبکہ بحساب ویدک ابتداء 25 مارچ 00 بجکر 37 منٹ اور خاتمہ 27 مارچ 07 بجکر 48 منٹ پر ہوگا

اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔

13 رجب ولادتِ مولائے کائناتؑ

از تحریر: ظفر حسین بھٹی

حضرت علی علیہ السلام کا طرزِ زندگی

کعبہ میں ولادت مسجد میں شہادت

13 رجب کو ایسی ہستی نے اس جہان فانی کو عزت بخشی جو نہ صرف دنیائے اسلام کیلئے قابل افتخار بلکہ تمام انسانیت کیلئے قابل تقلید بھی۔ اپنے تو اُس کو مینارہ ہدایت سمجھتے ہی ہیں اور ہر ولی قلندر اپنا سلسلہ نسب اُس کے ساتھ جوڑنا اپنا اعزاز خیال کرتا ہے مزے کی بات یہ ہے کہ غیر مذاہب کے لوگ جو نہ خُدا اور رسولؐ کا کلمہ پڑھتے ہیں لیکن اُس کے آفاقی فسلفہ حیات کو اپنا اوڑھنا بچھونا تصور کرتے ہیں میری مراد حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ سے ہے۔ جو ہر باشعور اور اصول پرست انسان کا ہیرو راہبر ہے۔ محترم رُوپ کماری ایک مشہور ہندو شاعرہ ہیں۔ اُن کا کلام حضرت علیؑ کی تعریف وتوصیف سے پُر ہے۔ اُن کی رُباعی کا ایک شعر ہے۔

علی علیہ السلام امام من است ومنهم کنیز علی علیہ السلام
هزار جان شود فدہ ، بر عزیز علی علیہ السلام

ایک یورپی مفکر نے جب افکار علیؑ کا مطالعہ کیا تو حسرت سے کہا کہ اے کاش میں علیؑ کے دور میں پیدا ہوتا تو پوچھ لیتا کہ چاند پر جانے کا راستہ کونسا ہے۔ اُس وقت کے بھولے لوگ علیؑ سے پوچھتے اُن کے سر کے بالوں کی تعداد کیا ہے اور کون سے جانور انڈے دیتے ہیں اور کون سے بچے جنتے ہیں۔

زندگانی علیؑ کا مطالعہ ہر دور کے دانشوران کیلئے غور کا بنیادی نقطہ رہا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ علیؑ کا منفرد اعزاز ہے اُن کی پیدائش خانہ کعبہ میں ہوئی، جو زبان رسالت چوس کر پروان چڑھا جس نے دعوت ذوالعشیرہ میں بنو قریش کے معززین کے بھرے مجمع میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اسلام پر اور مدد کیلئے اُس وقت لبیک کہا جب اُن کی عمر صرف 9 سال کی تھی اور اُنہوں نے خود عرض کی تھی یارسول اللہ اگر چہ میں صغیر سن ہوں، میری ٹانگیں کمزور ہیں اور میرے بازووں میں ابھی اتنی طاقت نہیں ہے لیکن میں ہر حال میں آپ کا ساتھ دوں گا اور جان نچھاور کرنے سے دریغ نہ کروں گا۔ علیؑ وہ جو پوری زندگی دشمنان دین اسلام کے خلاف سینہ سپر رہا اور آخر کار ملعون عبدالرحمن ابن ملجم کی زہر آلود تلوار کا نشانہ اُس وقت بنے جب مسجد کوفہ میں رب ذوالجلال کے حضور سجدہ ریز تھے۔ تلوار کا وار کھانے کے بعد فی البدیہہ زبان مبارک سے تاریخی جملہ کہا:

"رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہوگیا"

میں نے اکثر حضرت علیؑ کے اس آخری جملہ پر غور کیا کہ اس کا مطلب و معانی کی گہرائی تک نہ پہنچ پایا آخر کار اپنی زندگی کے واقعات کا نچوڑ کرنے پر بات سمجھ میں آئی کہ چونکہ رب کائنات نے انسان کو اس جہان میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا ہے اور اُسے زندگی میں عقل شعور کی نعمت سے بہرہ مند کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے افعال میں آزاد بھی چھوڑ دیا ہے جن افعال کا حساب اُس سے اگلے جہان میں لیا جانا ہے تو گویا یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے جس میں کامیابی یا ناکامی کا معیار اُس کا کردار اور اُس کے افعال ہیں۔ علیؑ کی ذات وہ منفرد ذات ہے جس کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اُس کے تمام افعال اور کردار پوری زندگی خدائے بزرگ و برتر کے متعین معیار کا مجسمہ نظر آتے ہیں۔ حضرت علیؑ بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں کہ وہ زندگی کے امتحان میں کامیاب و کامران رہے کیوں کہ اُن کی پوری زندگی مجسمہ اسلام وشریعت رہی کوئی لمحہ اُنہیں دین کے راستہ سے ہٹانا تو درکنار غافل بھی نہ کر سکا۔ تاریخ کے صفحات گواہ ہیں کہ حضرت علیؑ اپنی معاش کی تلاش میں سارا دن سرگرداں رہتے اور یہودیوں کے باغ میں مزدوری کرتے اور پھر ساری ساری رات عبادت خُدا میں مشغول رہتے۔ اُن کی اس کیفیت کو دیکھ کر ایک روز جناب سلیمان فارسیؓ نے عرض کیا، یا علیؑ! آپ خدائے یذل کی اتنی زیادہ عبادت کرتے ہیں حالانکہ آپ خدا کے اُن بزرگ بندوں میں شمار ہوتے ہیں

کہ جن کو جنت کی ضمانت خود رسولؐ نے دی ہے۔ جناب سلیمان فارسیؓ کی اس بات کے جواب میں حضرت علیؑ نے جو کہ بحرِ علم و شریعت تھے فلسفہ عبادت دریافت کو اس خوبصورتی سے بیان فرمایا کہ جس سے بڑے بڑے عبادت گذار آج بھی اپنے حضور عبادت کی تسبیح کرتے نظر آتے ہیں۔ حضرت علیؑ فرماتے ہیں ''اے سلیمانؓ! قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں علیؑ کی جان ہے علیؑ عبادت خدا نہ جنت کے لالچ کے تحت کرتا ہے نہ جہنم کے خوف سے بلکہ علیؑ عبادت اس لئے کرتا ہے کہ اُس نے اُسے (ربّ تعالیٰ کو) ہی عبادت کے لائق پایا''۔ جناب سلیمان نے انہماک سے ایک اور سوال کیا اے مولا! سب سے بہتر عبادت کون سی ہے؟ حضرت علیؑ نے جواب دیا سب سے بہتر عبادت کا چھپ کر کرنا ہے اور اے سلیمانؓ یاد رکھو عبادت گزاروں کی تین قسمیں ہیں: عبادت گذاروں کی ایک جماعت ایسی ہے جو ثواب کی رغبت اور دنیاوی خواہشات کے غلبہ کے تحت عبادت کرتے ہیں ایسے لوگوں کی عبادت کاروباری اور تجارت کے لیے (عِبَادَۃُ التُّجارِ) ہوتی ہے دوسری قسم عبادت گزاروں کی وہ ہے جو ڈر اور خوف کی بنا پر باری تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ یہ غلاموں کی عبادت (عِبادَۃُ العَبِیْدِ) ہے۔ تیسری قسم عبادت گزاروں کی ایسی ہے جو از روئے شکر و سپاس رکوع و سجود میں مشغول رہتے ہیں یہ آزاد بندوں (عبادۃ الاَحرار) کی عبادت ہے۔ مندرجہ بالا تصور عبادت دریافت ایک کسوٹی ہے جس پر ہم نے اپنی عبادت اور تمام افعال و کردار کو پرکھنا ہے کہ ہم جو عبادت خداوندی کرتے ہیں یا زندگی کے روزمرہ امور سے نبرد آزما ہوتے ہیں تو ہم کس قسم کے عبادت گزاروں میں شمار ہونگے۔ ارشاد خداوندی ہے۔

''کہہ دیجئے اے حبیب ﷺ کہ آئو ہم بتلائیں تمھیں عملاً سب سے زیادہ خسارے میں کون ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری تگ و دو دنیاوی زندگی کمانے میں غارت ہو گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ اُنھوں نے تو بڑے معرکے مارے ہیں''۔
سورۃ الکھف (آیت ۱۰۳۔ ۱۰۴)

یہ آیات قرآنی دراصل انسان کی زندگی کے تمام امور کو پرکھنے اور اُس کی کامیابی کا اندازہ کرنے کا معیار ہیں۔ دنیا کو مادی نقطہ نظر سے دیکھنے والا انسان ایسے شخص کو کامیاب ترین انسان سمجھے گا جس کے پاس دولت وثروت کی فراوانی ہو اور جاہ وحشمت اُس کے آگے لونڈی بن کر ہاتھ باندھے کھڑی ہو لیکن ہمارے پیارے دین میں کامیابی کا معیار اس کے بالکل اُلٹ ہے۔ قرآن کے فلسفہ زندگی کے خوبصورت ترین تفسیر وہ ہے جو ہمارے پیارے رسولؐ نے اپنی حیات طیبہ میں ہمارے سامنے پیش کی۔ آپ علم کا شہر ہیں اور علیؑ اُس کا دروازہ ہیں لہٰذا کوئی علم یا فلسفہ حیات اُس وقت تک سمجھ میں نہیں آسکتا جب تک درِ علیؑ عبور کر کے شہر علم میں داخل ہوجائے۔ حضرت علیؑ کا مشہور قول ہے کہ ''علم انبیاء کی میراث ہے جب کہ دولت قارون کی میراث ہے''۔

حضرت علیؑ کی کتاب زندگی کا ہر ایک صفحہ اپنے اندر اتنی حاجت رکھتا ہے کہ جس پر لاتعداد ضخیم کتابیں لکھی جاسکتی ہیں یہ مختصر مقالہ جو ایک اخبار کا حصہ بننے والا ہے اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ اس عظیم ہستی کی حیات طیبہ کا محض خاکہ ہی پیش کر سکے۔ زندگی کے اسرار امور سمجھاتے ہوئے اور دراصل ہمارے لئے Code of Conduct وضع فرماتے ہوئے مولا علیؑ ہمیں تلقین فرماتے ہیں۔ ''تم کو اُن لوگوں میں سے نہ ہونا چاہیے کہ جو عمل کے بغیر حُسن انجام کی اُمید رکھتے ہیں اور اُمیدیں بڑھا کر توبہ کو تاخیر میں ڈال دیتے ہیں۔ جو دنیا کے بارے زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر اُن کے اعمال دُنیا طلبوں کے سے ہوتے ہیں۔ اگر دنیا اُنہیں ملے تو وہ سیر نہیں ہوتے اور اگر نہ ملے تو قناعت نہیں کرتے۔ جو اُنہیں ملا ہے اُس پر شکر سے قاصر رہتے ہیں اور جو بچ رہا اُس کے اضافہ کے خواہش مند رہتے ہیں۔ دوسروں کو منع کرتے ہیں اور خود باز نہیں آتے۔ دوسروں کو حکم دیتے ہیں ایسی باتوں کا جنہیں خود بجا نہیں لاتے نیکیوں کو دوست رکھتے ہیں مگر اُن سے اعمال نہیں رکھتے۔ گنہگاروں سے نفرت وعناد رکھتے ہیں حالانکہ وہ خود اُنہی میں داخل ہیں۔ اپنے گناہوں کی کثرت کے باعث موت کو بُرا سمجھتے ہیں۔ مگر جن گناہوں کی وجہ سے موت کو ناپسند کرتے ہیں اُنہی پر قائم ہیں۔ اگر بیمار پڑتے ہیں تو پشیمان ہوتے ہیں اور تندرست ہوتے ہیں تو کھیل کود میں پڑ جاتے ہیں۔ جب کسی سختی اور ابتلا میں پڑتے ہیں تو بے بس ہو کر دُعائیں مانگتے ہیں اور جب فراخ دستی نصیب ہوتی ہے تو خُدا سے مُنہ پھیر لیتے ہیں۔ اگر مالدار ہوجائیں تو اترانے لگتے ہیں۔ مفلس ہوجائیں تو نااُمید ہو جاتے ہیں۔ اپنے پروردگار کو نظر انداز کر کے مخلوق سے خوف کھاتے ہیں اور مخلوقات کے بارے میں اپنے پروردگار سے نہیں ڈرتے''۔

مولائے کل علی علیہ السلام کا خطبہ مربوط بہ حروف صوامت

انتخاب: شہزادہ سید حافظ محسن علی زنجانی

میں اُس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ (مولا علیؑ)

خالق کائنات نے حضرت آدمؑ کی ظاہرہ تخلیق سے حضور اکرمؐ تک علم و عقل کو نہ صرف امتیاز بخشا بلکہ اس کو دین فطرت کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ادیان عالم کے مقابلے پر حکمت سے سرشار قرآن کو معیار ہدایت قرار دیا۔ نیز قرآن کو میزان عقل پر سمجھانے کیلئے لامحدود انبیاءؑ۔ رسلؑ۔ اصفیاءؑ اور آئمہ معصومینؑ کو عالمین پر امتیاز بخشتے ہوئے وارثانِ کتاب قرار دیا۔

ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا (سورۃ ناظر آیت **32**)

(پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنہیں (اہل سجھ) کر منتخب کیا۔) تا کہ ان ہستیوںؑ کی سیرت پر عمل پیرا ہونے سے عقل کو روحانی راہنمائی میسر آتی رہے اور انہی ہستیوں کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔ معلم ملائکہ ابلیس نے جب علم و عقل کی گہرائی کے فلسفے کو سمجھا تو فوراً تکبر وحسد میں آ کر سجدہ آدم کا انکار کر دیا۔ اپنی قیاسی دلیل سے علم و عقل کی مخالفت کی اور وقت مقررہ تک مردود ہونا گوارا کیا کیونکہ قرآن کریم کی رو سے علم و عقل کی کسوٹی کی پیروی ہی کا نام صراط مستقیم ہے اور شیطان نے ان دونوں امتیازی خصوصیات کو تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ اختلاف اور فتنہ کے راستے کو اپنا شعار بنا کر علم و عقل کی اہمیت پر عمل کرنے والوں کا تا ابد دشمن بن گیا نیز یہ سلسلہ وقت مقررہ تک جاری رہیگا۔

- جہاں علوم روحانی میں حروف صوامت کی اہمیت واضع ہے نیز گرہنوں کے اوقات میں خصوصاً اِس سے مفید اعمال کی طرف توجہ دلائی جاتی رہتی ہے۔ وہیں ادبی صنعتوں میں ایک صنعت ''غیر منقوط'' کی ہے اس صنعت کو ''بے نقطہ'' اور ''صنعت مہملہ'' کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جو کہ دراصل حروف صوامت کی بنیاد پر انحصار کرتی ہے۔ صنعت غیر منقوط کی مثالیں قرآن کریم کی آیات سے بھی پیش کی جاسکتی ہیں مثلاً

- اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ، الٓمٓ، سَمِعَ اللّٰهُ، حدود الله، لِلسَّائِلِ وَالمحروم، وَالعصر، الله الصمد، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُو، وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الحَمۡدُ نیز ہر وقت پڑھنے کا کلمہ بھی اسی صفت کی بے مثال گردان ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کا ایک مکمل خطبہ ایسا ہے جس میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا۔ یہ پورا خطبہ اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔ یہ جہاں عربی ادب کا شاہکار ہے وہیں حروف صوامت کا مکمل احاطہ کئے ہوئے ہے۔

- اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الۡمَلِكِ الۡمَحۡمُوۡدُ المَالِكِ الوَدُوۡد مُصَوِّرِ كُلُّ مَوۡلَوۡدٍ وَ مَالِ كُلِّ مَطۡرَوۡدٍ سَاطِعِ الۡمِهَادِ مَوۡطِدَ الۡاَوۡطَارِ وَ مُرۡسِلَ الۡاَمۡطَارِ وَمُسۡهِلِ الۡاَوۡطَارِ عَالِمَ الاسۡرَارِ وَ مُدۡرِكِهَا وَ مُدمِّرِ الَاملاك وَمُهۡلِكِهَا وَ مَكَرَر الدّهُوى وَمُكَرَهَا وَمُورِدِ الۡاُمُوۡرِ وَ مصدرها عَمُّ صَمَاحَهَ وَ كَمَلَ رُكَامُهٗ وَهَمَل قَطَارَعَ السَّوالَ وَالامَلَ واَوسَعَ الرَمَلَ وارۡمَلَ اَحۡمَدُهٗ حَمۡدً اَحۡمد

وَدَامَدَاہ وَوَادَحِدَّہٗ وَحِدَہُ الْاَوَّاہُ وَھُوَ اللہ لَا اِلٰہَ لِلاُمَمِ سِرَاہُ وَلَا صَادِعَ لِمَا عَدَّلَہٗ وَسَوَّاہُ اُرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلْاِسْلَامِ وَاِمَامَ لِلْحُکَّامِ وَمُسَدِّدً اللّرِعَاعِ وَمُعَطِّلاً اَحْکَامَ رُدِّوسُوَاعِ اَعْلَمَ وَعَلَّمَ وَحَکَمَ وَاَحْکَمَ وَاَصَّلَ الْاُصُولَ وَمَھَّدَ وَّلکَدَّ الْوُعُوْدَوَ اَوْعَدَ اَوْصَلَ اللہ لَہُ الْاَکْرَامَ وَاَودَعَ رُوْحَہُ السَّلَامَ وَرَحِمَ لَہٗ وَاَھْلَہٗ اَلْکِرَامَ مَا لَمَعَ الی وَمَلَعُ وَآلُ وَطَلَعَ ھَلَالٌ وَسَمَعَ اِھْلَالٌ اِعْلَمُوْ اَرْعَاکُمُ اللہُ اَصْلَحَ الْاَعْمَالَ وَاسْلُکُوْا سَالِكَ الحلال وَاُطْرَحُوْا الْحَرَام وَدَعوہٗ وَالْسَمَعُوْا امر اللہِ دَعُوْہٗ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَرَاعُوْھَا وَعَاصُوا الْاَھْوَاءَ وَاَرْرَعُوْھَا وَصَاھِرِ وَاَھْلَ الصَّلَاحَ وَالْوَرْعُ وَصَارِ مُوَارَھْطَ اللَّھُوْدِ الطَّمَعُ وَمَصَاھِرُکُمْ اَطْھَرِ الْاَحْوَارِ مَوْلِدًا وَاَسْرَاھُمْ سَرْدوّ او اَحْلَاھُمْ مُوْرِدًا وَحَرَّمُوَا اَمَّلْمَ وَحَلَّ حَرَّمْکُمْ مَلِكَ عَرُوْسَکُمْ الْمَکَرَّمَ وَمَاھِراً اَلَھَا کَمَا مَحْصَرَ رَسُوْلُ اللہ اُمِّ سَلْمَہ وَھُوَ اَکْرَمُ صِھْراً اَوْدَعَ الْاَولادَ وَمَلَكَ مَا اَرَادَ اَوْمَا سَمَا مَمِّلِکَہٗ وَلَاَوَھِمَ وَلَا وَکِسَ مُلَاحِمُہٗ وَلَاوَصِمَ اَسْئَلُ اللہُ لَکُمْ اِحْمَادَ وَصَالِہٖ وَدَوَامَ اسْعَادِہٖ وَلَھَمَ کَلًّا اِصْلَاحَ حَالِہٖ وَالْاِعْدَا دَلِمَالِہٖ وَمَعَارِہٖ وَلِہٖ اَلْحَمْدُ وَالسَّرْمَدُ وَوَالْمَدَحُ لِرَسُوْلِہٖ احمدo

میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جو بادشاہ ہے حمد کردہ مالک ہے محبت کرنے والا ہر مولود کا مصور اور ہر ٹھکرائے ہوئے کی بازگشت ہے۔ فرش زندگی بچھانے والا پہاڑوں کا قائم کرنے والا بارش کا بھیجنے والا اور سختیوں کا آسان کرنے والا ہے وہ اسرار کا جاننے والا مدرک اور ملکوں کا برباد کرنے والا اور زمانوں کا گردش دینے والا ان کو لوٹانے والا اور امور کا مورد و مصدر ہے اس کی سخاوت عام ہے اور اس کا انتظام کامل ہے اس نے مہلت دی ہے اور سوال و امید میں مطاوعت پیدا کی اور رمل وارمل کو وسعت دی۔ میں اس کی حمد کرتا ہوں ایسی حمد کہ جو طویل ہے اور اس کی توحید بیان کرتا ہوں جیسا کہ اس کی طرف رجوع ہونے والوں نے بیان کیا ہے۔ وہی وہ خدا کہ امتوں کا اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ کوئی اس شخص کا بگاڑنے والا نہیں جس کو اُس نے دوست کیا ہو۔ اس نے محمدؐ کو اسلام کا علم اور حکام کا امام' زیادتیوں کا روکنے والا اور ود اور سواع (دونوں بت ہیں) کے احکام کو باطل کرنے والا بنا کر بھیجا اس نے تعلیم دی اور حکم دیا اور اصولوں کو مقرر کیا اور ہدایت کی وعدہ وفائی کی تاکید کی اور اللہ نے اکرام کو اس کے ساتھ متصل کرلیا اور ودیعت کی روح کو سلامتی کے ساتھ اور اس پر رحم اور اس کے اہل بیت کو مکرم کیا جب تک سراب کی چمک باقی ہے اور چاند روشن ہے اور ہلال کو دیکھنے والا استسار ہے' جان لو خدا تم سے رعایت کرے تمہارے اعمال کی اصلاح کرے حلال کے راستوں پر گامزن رہو اور حرام کو ترک کرو اور حکم خدا کو مانو اس کی حفاظت کرو اور صلہ رحم کرو اور اس کی رعایت کرو اور خواہشات کی مخالفت کرو' ان کر چھوڑ دو اور نیکوکاروں کی مصاحبت اختیار کرو لہو ولعب اور لالچیوں سے جدائی اختیار کرو۔ تمہارے ہم صحبت لوگ معاملات کی حیثیت سے پاک و پاکیزہ ہوں اور سرداری کی حیثیت سے منتخب ہوں بحیثیت میزبان کے شیریں بیان ہوں اور آگاہ ہوں کہ اسی نے حرام کیا ہے تمہاری ماؤں کو اور حلال کیا ہے تمہاری بیویوں کو اور مالک بنایا ہے تم کو تمہاری مکرم دولہنوں کا اور بنایا ہے تم کو ان کا مہر دینے والا جیسا کہ رسول اللہ نے ام سلمہ کا مہر ادا کیا وہ خسر کی حیثیت سے بزرگ ترین ہستی ہیں۔ انہوں نے اولاد چھوڑی اور مالک بنایا ہر اُس چیز کا جو انہوں نے چاہا اس مالک بنانے والے نے نہ ہی سہو کیا اور نہ وہم وغفلت۔ میں اللہ سے تمہارے لئے سوال کرتا ہوں کہ ان کے وصال کی اچھائیاں تمہیں ملیں اور ان کی سعادت کی مداومت حاصل ہو اور کل کے لئے اصلاح حال کی اور اس کے مآل ومعاد کے سامان کے لئے یعنی اس کی دُنیا و آخرت کی بہبودی کیلئے خواہش کرتا ہوں حمد و ہمیشگی اسی کیلئے ہے اور مدح اس کے رسولؐ کے لئے ہے جس کا نام احمدؐ ہے۔

22 رجب نیازِ امام جعفر صادق علیہ السلام

از تحریر: عاصم حفیظ (ایم اے انگلش)

تاریخ اور امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ

یونانی مؤرخ ''ہرو ڈوٹ'' نے اپنی تاریخ کے ایک مقدمے میں لکھا ہے کہ جس چیز کو عقل قبول نہیں کرتی میں بھی اسے قبول نہیں کرتا۔ حالانکہ اس تاریخ میں بھی خلاف عقل اضافے پائے جاتے ہیں۔ اسلام میں امام جعفر صادقؒ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے تاریخی روایات پر ناقدانہ نظر ڈالی اور نشاندہی کی ہے کہ انہیں بغیر غور وفکر اور نقد وتبصرہ کو تسلیم نہیں کرنا چاہئے۔ یہ آپ ہی تھے جو تاریخ لکھنے میں (ابن جریر طبری) کے اُستاد اور مربی بنے اور جب ابن جریر طبری نے تاریخ نویسی کیلئے قلم اٹھایا تو اسے آپ ہی کی وجہ سے معلوم ہوا کہ وہی چیزیں لکھنا چاہئیں جنہیں عقل قبول کرلے اور ایسے افسانوں سے اجتناب برتنا چاہئے جنہیں سن کر لوگوں کو نیند آنے لگے۔ امام جعفر صادقؒ سے قبل مشرق وسطیٰ میں تاریخ ایک ایسی چیز تھی جس کے بہت سے حصے افسانوں کی حیثیت رکھتے تھے کیونکہ جو لوگ تاریخ سنتے یا پڑھتے تھے وہ اس کے افسانوں کو تسلیم کرتے تھے۔

ایک احتمال کے مطابق اسلام سے قبل ایران میں تاریخ اور تاریخی کتابیں موجود تھیں جن کا ایک صفحہ بھی آج دستیاب نہیں ہے۔ ہخا منشیوں اور ساسانیوں کے جو مکتوبات دستیاب ہیں ان سے ثابت ہوتا ہے کہ قدیم ایران میں یہ اصول رائج تھا کہ واقعات کو ضبط تحریر میں لاتے وقت لفظوں اور افسانوں کو تاریخ میں داخل نہیں کیا جاتا تھا۔ ہخا منشیوں اور ساسانیوں کے دور کے جو مکتوبات باقی رہ گئے ہیں ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے جو قصے کہانیاں بیان کرتا ہو بلکہ ان میں معتبر واقعات درج ہوئے ہیں البتہ اُن کے اندر ان کے بادشاہوں کے مذہبی اثرات ضرور جھلک رہے ہیں؛ جن کے حکم سے یہ لکھے گئے ہیں۔ اگر قدیم ایران میں اس عقل سلیم اور حسن تشخص کا وجود نہ ہوتا کہ تاریخ میں قصے کہانی کا دخل نہیں ہونا چاہئے تو کم از کم کسی ایک ہی باقی ماندہ تحریر میں کوئی افسانوی چیز نظر آتی۔

یہ نہیں کہا جا سکتا کہ مکتوبات چونکہ مختصر تھے اس کی گنجائش ہی نہ تھی کیونکہ ہخا منشی بادشاہ داریوش اول کا مکتوب۔ بہتون (بہتان، بیتون) اور ساسانی بادشاہ شاہ پور اول کا ''نقش رستم'' دونوں چھوٹے مکتوب ہیں اگر چاہتے تو ان میں افسانوں کا اضافہ کر سکتے تھے لیکن سوائے تاریخ کے اور کچھ درج نہیں کیا بہر حال چونکہ ایران میں قبل اسلام تاریخ کی کتابیں باقی نہیں ہیں لہٰذا نہیں کہا جا سکتا ہے کہ ان میں افسانوں کا وجود تھا یا نہیں۔

دوسری صدی ہجری کا نصف اول جو امام جعفر صادقؒ کا زمانہ کہا جاتا ہے افسانہ اور تاریخ باہم مخلوط تھے۔ ہم بتا چکے ہیں کہ دوسری صدی کا نصف اول اسلام میں کتاب کے وجود میں آنے کا اول زمانہ ہے اور اس دور میں عربوں نے اپنے افکار کو قلمبند کرنے کیلئے نثر سے کام لیا۔ اس لئے کہ شبہ پیدا نہ ہو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ اس سے قبل عربوں میں نثر کا وجود ہی نہ تھا البتہ شاذ و نادر تھا۔ دوسری صدی ہجری کے نصف اول میں عربی زبان میں نثر کے مختلف نمونے اس طرح سے سامنے آئے جیسے فصل بہار میں گل و بوٹے یک بیک نمو پاتے ہیں۔ ان میں بیشتر کتابیں آج باقی نہیں ہیں اور انہیں جنگوں، زلزلوں اور سیلابوں وغیرہ نے نابود کر دیا ہے۔ لیکن ابن الندیم وراق کے طفیل ہم ان کارناموں اور لکھنے والوں سے واقف ہیں نیز یہ کہ ان میں تاریخی کتابیں بھی تھیں لیکن تاریخ اس طرح لکھی جاتی تھی کہ افسانوں سے پاک نہیں ہوتی تھی۔

امام جعفر صادقؒ کسی ایسی کتاب کی تاریخی قدر و قیمت کے قائل نہ تھے جس میں افسانوں کی آمیزش نظر آتی تھی۔ آپ کہتے تھے کہ افسانہ اور کہانی گمراہ کرتی ہے لہٰذا اسے تاریخ میں جگہ نہیں دینی چاہئے۔ اسی بناء پر آپؒ نے سب سے پہلے اسلام کی تاریخ پر نقد وتبصرہ کو رواج دیا اور بقول ابن ابی الحدید جس کو اسلام میں تاریخ اور فرانسیسی زبان میں 'ہیستوار' کہتے ہیں سب سے پہلے امام جعفر صادقؒ نے وضع کیا۔ تاریخ کا لفظ عربی زبان میں تھا لیکن جس کتاب کو فرانسیسی زبان میں 'ہیستوار' کے عمومی نام سے یاد کیا جاتا ہے اس پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا تھا۔ اسلام سے قبل عربوں کے پاس کوئی ایسی کتاب نہیں

باقی صفحہ نمبر 13 پر

نوروز عالم افروز 2019ء

2019ء بادشاہ سال مشتری ہونے سے بین المذاہب روابط برائے امن جاری رہیں

بفضل تعالیٰ عزوجل بہ طفیل حضور پُرنور سیّد النشو رحضرت محمد مصطفیٰؐ بتصدیق امام المشارق والمغارب امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام بین نوروز عالم افروز 21 مارچ 2019ء بروز جمعرات 03 بجکر 00 منٹ قبل طلوع آفتاب اسلام آباد پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم جبکہ لندن (انگلینڈ) 20 مارچ 22 بجکر 00 منٹ شب اور نیویارک، واشنگٹن ڈی سی (امریکہ) 20 مارچ 17 بجکر 00 منٹ شام ہوگا۔ مولائے کائنات امیر المؤمنین علی ابن ابوطالب علیہ السلام امام المشارق والمغارب ہوگا۔ آپکی شان اور آپکے القاب سے تو اللہ اور اسکے رسولؐ ہم سے زیادہ واقف ہیں۔ فرمان رسولؐ ہے کہ اللہ کو مجھ سے اور علیؑ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اور مجھے علیؑ اور اللہ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اور علیؑ کو مجھ سے اور اللہ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا تو پھر ہماری کیا مجال، ہم تو وہی بیان کریں گے جو ہم نے سنا اور پڑھا۔ نظامِ شمسی نجانے کب سے گردش میں ہے۔ ستارے گردش میں اُلٹے سیدھے چلتے ہیں۔ ماسوائے بادشاہ فلک شمس اور مادرِ فلک قمر جو ہمیشہ سیدھے چلتے ہیں۔ شمس کی توانائی ہر شے کو چندھیا دیتی ہے۔ کائنات میں یہ شان صرف اور صرف مولائے کائنات کی ہے کہ انہوں نے گردش کرتے سورج کو اپنی قضاء نماز کو واجب نماز کرنے کی ادائیگی کے لیے واپس بلایا، رسولؐ نے معجزہ شق القمر کر کے دکھایا۔ اسی سبب ہم مولاعلیؑ کو امام المشارق والمغارب کے لقب سے بھی یاد کرتے ہیں۔

نوٹ: چونکہ نوروز کا وقت پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم تحویل آفتاب کے مطابق ہے لہٰذا اس کا اطلاق ہر شہر اور قصبہ پر یکساں ہوگا۔ مقامی وقت کو جمع یا نفی کرنے کی ضرورت نہیں۔ مبارک ومستجاب وقت سے مومنین یکساں استفادہ فرمائیں۔ بیرون ملک رہنے والے بہن بھائی نوروز کا پاکستانی وقت 21 مارچ 2019ء بوقت 03 بجکر 00 منٹ سے 5 گھنٹے نفی کرلیں تو 20 مارچ 22 بجکر 00 منٹ گرین وچ کا وقت نکل آئے گا۔ اس وقت گرین وچ سے اپنے ملک کا معیاری وقت جمع یا نفی کرلینے سے آپکو اپنے ہاں کا نوروز کا وقت مل جائے گا۔

قدیم زمانہ سے منجمین میں رواج چلا آرہا ہے کہ جب شمس برج حمل میں صفر درجہ صفر دقیقہ پر داخل ہوتا ہے تو منجمین اس وقت کو نہایت متبرک اور معتبر جانتے تھے اور جانتے ہیں۔ کیونکہ شمسی سال کی ابتداء اس وقت ہوئی تھی اور مہینوں کے نام بھی ان ہی بارہ بروج سے متعلق ومنسوب تھے۔ متقدمین اس وقت خاص کے تحت زائچہ کشید کر کے دنیا میں یا خاص خاص ملکوں میں ایک سال کے اندر وقوع پذیر ہونے والے اچھے برے واقعات کا اظہار کرتے ہیں۔ زائچہ نوروز نہایت اہم ہوتا ہے۔ تاہم ہم نے چاروں نوروز کے (اسلام آباد) پاکستان کا زائچہ کشید کیا ہے لہٰذا ہم اپنے ملک کا احوال بیان کریں گے۔ یہ زائچے سبھی اوتاد کہلاتے ہیں یعنی زائچہ سال نوروز اوتاد اول **حمل** سے شروع ہوگا۔ دوم اوتاد تحویل شمس در **سرطان**، سوم اوتاد تحویل شمس در **میزان**، چہارم اوتاد تحویل شمس در **جدی** جب یہ چاروں زائچے درست بن جاتے ہیں تو 3،3 ماہ کی سیاسی وموسموں کے احکامات صحیح ترین اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ پھر یہ کہ زائچہ اول بادشاہ سال کے درجہ کے مساوی زائچہ دوم وزیر سال زائچہ سوم سپہ سالار جبکہ زائچہ چہارم مشیر سال کہلاتا ہے۔ یہ تو اصلی نوروز ہے۔ جو قدیم یونانیوں کے اصول کے تحت ہوتا ہے۔ اہل ہند نوروز یکم چیت کو کہتے ہیں۔ یہ قمری ہوتا ہے اور اس کے تحت نوروز کی سواری اور ان کے ادھیکار (وزیر سپہ سالار وغیرہ) مقرر کرتے ہیں۔ اب یونانی نوروز کو بھی ہندوستان کی تمام جنتریاں جگہ دے رہی ہیں۔ جو محض نئی اختراع ہے'اس اختراع کو ابھی سوبرس بھی نہیں ہوئے مگر یہ صرف ہندوؤں کے اصول کے تحت ہے۔ ورنہ دنیا کے کسی خطہ میں بھی عجیب وغریب سواری رنگ برنگ دیومالائی احوال کا وجود نہیں صرف سیدھے سادھے مسلمان اس کو فرداعظم تصور کرنے لگے ہیں۔

نوروز مختلف ممالک میں

نوروز ایران، قفقاز، وسطی ایشیا اور دنیا میں مختلف فارسی ثقافت کے لوگ اس کو مناتے ہیں۔ ایران، عراق، جارجی، افغانستان، آذربائیجان، پاکستان (گلگت بلتستان) اور انڈیا میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ 30 مارچ 2009 میں کینیڈین پارلیمنٹ کے باضابطہ بل منظور

کیا جس میں نوروز کو سرکاری کیلنڈر میں شامل کیا گیا۔ البانیہ میں سلطان نوروز کو بیکشا فرقہ کی طرف سے صوفیانہ طور پر منایا جاتا ہے اور اس دن کو حضرت علیؑ کی پیدائش کا دن سمجھا جاتا ہے۔ کردش لوگ عراق اور ترکی میں اس دن کو مناتے ہیں۔ پاکستان میں بلتستان میں منایا جاتا ہے۔ انڈیا میں پارسی لوگ اس دن کو مناتے ہیں۔ جنوبی کیلی فورنیا کے لوگ سمندر کے ساحلوں پر اس دن کو مناتے ہیں۔ 15 مارچ 2010ء کو 384 ووٹوں سے اس دن کو ثقافتی دن تسلیم کیا گیا۔

فنظر نظرۃ فی النجوم ٥ فقال انی سقیم ٥

ترجمہ: پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک بار نظر ڈالی۔ پھر کہا میں بیمار ہونے والا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَامُقَلِّبَ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے پیدا کرنیوالے اسباب کے اور اے پھیرنیوالے
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَادَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَامُفَرِّجَ
دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کی اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت
الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ
دینے والے غمگینوں کے میری فریاد سُن میری فریاد سُن بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے رب اور میں نے تیرے سپرد کیا
اَمْرِيْ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ يَابَاسِطُ يَارَزَّاقُ يَافَتَّاحُ يَاكَرِيْمُ
اپنا کام اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے اللہ اے خوشحال کرنیوالے اے رزّاق اے کھولنے والے اے سخی

اعمال نوروز: تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک و مسعود ہوتا ہے۔ یہ اجابت دعا کا وقت ہے مومنین مقررہ وقت سے پہلے پاک و پاکیزہ صاف ستھرے ہو کر لباس مطہر زیب تن کریں اور ایک صاف کمرے میں فرش پر پاک و پاکیزہ کپڑا بچھائیں اور خوشبویات مثل لوبان، اگربتی، عنبر و صندل وغیرہ لگائیں۔ پھر ایک دسترخوان پر سرخ و سپید و سبز اور سیاہ رنگ کی مٹھائی رکھیں۔ اس پر نذر حضرت امیرالمومنینؑ دیں بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول چھوڑ دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں۔ تحویل آفتاب کے وقت ساکن پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے اس وقت یہ دعا کم از کم 46 مرتبہ پڑھیں۔

اس دعا کے اول و آخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف پڑھیں بعد ادائیگی دعا اپنے مقاصد و حاجات کے مطابق پڑھیں۔

اعمال دیگر: مومنین کو چاہئے کہ نوروز کے دن بعد نماز ظہرین 4 رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں۔ اول یہ نیت کریں کہ دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قربتہ الی اللہ اللہ اکبر۔ اول رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ سورہ انا انزلنا اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ سورہ قل یاایھا الکفرون اور بعد سلام ختم کرے اور پھر 2 رکعت کی نیت کر کے نماز شروع کریں۔ اول رکعت میں سورۂ فاتحہ 10 مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ دس دس مرتبہ سورۂ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھیں اور بعد سلام ختم کریں اور دعا کریں اور سجدے میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَاغَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُّ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا اَتَكَلَّفَ مَالَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

نوروز کی شرعی حیثیت: حضرات آئمہ معصومینؑ کے ارشادات اور اعمال و افعال سے ثابت ہے کہ اس دن کو آل محمد مصطفیؐ نے اپنا دن فرمایا ہے اور اس کے متعلق بیشمار حالات و کوائف کو واضح فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ بدو کائنات سے صبح قیامت تک اور ازل سے ابد تک یہ دن عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

یہ دن ہماری نگاہ میں اس لئے بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے کہ اسی دن نوروز بھی تھا۔ از تحقیق 18 ذوالحجہ کو حسن اتفاق سے تاریخ عیسوی بھی 18 مارچ تھی۔ قمری و عیسوی دونوں تواریخ (18) تھیں، (دیگر ایک تحقیق کے مطابق 17 مارچ تھی)۔ نوروز عموماً 20 یا 21 مارچ کو آتا ہے۔ 10ھ کی 18 ذوالحجہ تھی۔ یہ وہ تاریخ ہے کہ حضور خاتم النبیین سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیؐ نے بمقام غدیر خم بموقع حج آخر ایک لاکھ 24 ہزار صحابہ کرامؓ کے مجمع میں امام المتقین امیرالمومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کو بحکم پروردگار عالم مفاد یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیك من ربك اپنا جانشین مقرر فرمایا تھا۔

الحمدللہ علی احسانہ قد رجع الحق الیٰ مکانہ

(روضۃ الاحباب) ان وجوہ کی بناء پر نوروز کے دن خوشی کا حکم دیا گیا ہے۔

نوروز نوبہار روز کا خاص طلسم

ا لا // 9||| 9||| // ||| یُحطی

بوقت تحویل آفتاب نوروز عالم افروزیہ طلسم زعفران سے لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

نوروز اور عیدِ غدیر

انتخاب: شہزادہ سیّد حافظ محسن علی زنجانی

صحیفۂ کائنات کا مطالعہ کرنے والوں کی ژرف بین نگاہوں سے یہ امر مخفی اور مستجب نہیں کہ ابتدائے آفرینش ہی سے انضباط اوقات و تاریخ کا مسئلہ فرزندانِ آدمؑ کے دردِ سر بنا ہوا ہے۔ آج تک لاتعداد جنتریاں اور کیلنڈر منصۂ شہود پر جلوہ گر ہو چکے ہیں اور کم از کم ایک درجن جنتریاں اور کیلنڈر تو اس وقت بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ لیکن کوئی ایک بھی جنتری یا کیلنڈر ایسا نہیں بنایا جا سکا جو ناقابلِ تبدیلی ہو۔ ہر سال کا آغاز ایک نئے ہی دن سے ہوتا ہے جو پچھلے سال نہ تھا۔

نیز جو حکمران بھی تخت نشین ہوتا رہا۔ اس نے اپنے سالِ جلوس کی مناسبت سے ایک نئی جنتری یا کیلنڈر کی بنیاد رکھ دی۔ حتیٰ کہ زورِ بازو اور ملکی حکومت کی باگ دوڑ کے بل بوتے پر علوم فلکیات میں نئے نئے آئین و قوانین جاری کر کے اپنے نام سکہ اور سن کو مروج کیا اور جب ایک بادشاہ اپنا وقت گزار کر اس دنیا سے سدھار اتو بقول ے

ہر کہ آمد عمارت نَو ساخت

اسی سبب کبھی کبھار اختلاف رائے دیکھنے میں آ جاتا ہے۔ اعلان ولائت مولا علیؑ تاہم یہ بات طے ہے کہ 18 ذوالحجہ 10ھ کو نوروز تھی۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں: جو شخص 18 ذوالحجہ (روزِ غدیر) روزہ رکھے تو اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا۔

تاریخِ بغداد، ج ششم، ص 290، مؤلفہ ابوبکر احمد بن علی خطیب بغدادی متوفی 462ھ

اہل سنت کے اکابر علماء نے کہا ہے کہ آیۃ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دینکم و اَتْمَمْتُ علیکم نِعْمَتِی وَ رضیت لکم الاسلام دینا (سورۃ مائدہ)

یعنی آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کامل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو پاکیزہ دین قرار دیا، راضی ہو گیا۔ غالباً دو مرتبہ آیت نازل ہوئی۔ ایک مرتبہ غروبِ عرفہ کے وقت اور ایک مرتبہ غدیر میں

سبط ابن جوزی، تذکرہ خواص الامہ صفحہ آخر 18 میں کہتے ہیں:

اَحْمَلَ اِنَّ الْاٰیۃ نَزَلَتْ مَرَّتینِ بِعَرِفَۃ و مَرَّیَوْم الْغدیْرِ ۔ کَمَا نَزَلَتْ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ مَرَّتَیْنِ ۔ بِمَکَّہ وَ مَدَّ بالمدینۃ

یعنی احتمال ہے کہ یہ آیت دو مرتبہ نازل ہوئی۔ ایک مرتبہ عرفہ میں اور ایک مرتبہ روزِ غدیر۔ جیسے بسم اللہ الرحمن الرحیم دو مرتبہ نازل ہوئی۔ ایک مرتبہ مکہ اور ایک مرتبہ مدینہ میں۔

اکثر علماء نے لکھا ہے کہ الیوم کی آیت غدیرخم کے روز جب رسول اللہ نے بحکم الٰہی علیؑ کو لاکھوں حجاج کے سامنے نمایاں کر کے مولا قرار دیا تو اس کے بعد یہ آیت مذکور نازل ہوئی۔ اس وقت امت سے ارشاد فرمایا:

سَلِّمُوْا عَلٰی عَلِیّ بامؤدۃ المؤمنین۔ یعنی امارتِ مومنین کے ساتھ علی پر سلام کرو۔ خاتم الانبیاء اس آیت کے نازل ہونے سے بہت خوش ہوئے اور حجاج کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی اِکْمَالِ الدِّیْنِ و اِتْمَام النعمۃ وَرَضَا الرّب بِرِسَالتِی والوَلایۃ لِعَلِیْ ابن ابی طالب بعد۔

یعنی اللہ اکبر ہے۔ جس نے دین کو کامل اور نعمت کو تمام کیا اور میری رسالت اور میرے بعد علی کی ولائت پر راضی ہوا۔

......☆......☆......

ترجمہ و تفسیر قرآن مجید، شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی فرماتے ہیں:

آیت الیوم کا نزول ایک نعمت ہے۔ اس لیے بعض یہود نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا کہ اگر یہ آیت ہم پر نازل کی جاتی تو ہم اس کے یوم نزول کو عید منایا کرتے۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا جس روز یہ ہم پر نازل کی گئی مسلمانوں کی دو عیدیں جمع ہو گئیں۔

یہ تو ایک روایت ہے۔ اب دوسری ملاحظہ کیجیے۔

عَنْ ابی العالیة: قالَ کانُوا عِنْدَ عمر رضی اللہ عنہ فذو هٰذِهِ الایة۔ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الکتابِ لَمْ عُلِمْنَا اَیّ یَوْمٍ نَزَلَتْ هٰذِهِ الایة۔ لا تَتَّخَذْناهُ عیدًا۔

فَقَالَ عمر رضی اللہ عنہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَهٗ لَنَا عیدًا۔

ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ لوگ حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے تھے کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص نے کہا کہ ہمیں اگر معلوم ہوتا کہ آیۂ اکملت کس دن نازل ہوئی تو ضرور اس کو عید مناتے۔ پس حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ خدا کا شکر ہے کہ اس نے یہ دن 18 ذوالحجہ ہمارے لیے عید قرار دیا۔

ملاحظہ ہو تفسیر درمنثور جلال الدین سیوطی (پرانی چھاپ)۔ص 258-259، صحیح بخاری جلد 3 طبع مصر ص 53 سطر 34، مؤدۃ القربیٰ ص 31، سرالعالمین غزالی ص 90

حضرت عمرؓ کی تہنیت مبارک بادعلیؑ کو ملاحظہ کیجیے۔

مشکوٰۃ طبری جلد 267-268، فصل سوئم

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے علیؑ سے منافق محبت نہیں رکھتا اور مومن علیؑ سے بغض وعداوت نہیں رکھتا۔

احمد ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث بلحاظ سند غریب ہے۔

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے علیؑ کو برا کہا گویا مجھ کو برا کہا۔(احمد)

حضرت براءؓ بن عازب اور زید بن ارقم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غدیرخم میں قیام پذیر ہوئے (غدیرخم ایک مقام کا نام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہے) تو علیؑ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا کیا تم کو یہ معلوم ہے کہ مومنوں کے نزدیک میں انکی جانوں سے زیادہ عزیز و بہتر ہوں۔لوگوں نے عرض کیا ہاں۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم کو یہ معلوم نہیں ہے کہ میں ہر مومن کے نزدیک اس کی جانب سے زیادہ عزیز و پیارا ہوں لوگوں نے عرض کیا ہاں۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے اللہ تعالیٰ! جس شخص کا میں دوست ہوں، علیؑ اس کا دوست ہے۔ اے اللہ تعالیٰ! تو اس شخص کو دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھے اور اس شخص کو اپنا دشمن خیال کر جو علیؑ سے دشمنی رکھے۔ اس واقعہ کے بعد علیؑ نے عمرؓ سے ملاقات کی۔ عمرؓ نے ان سے کہا ابوطالب کے بیٹے! خوش ہو تم صبح و شام، ہر وقت، ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کے دوست اور محبوب ہو۔

بقیہ تاریخ اور امام جعفر صادقؑ

تھی جس کا فن کے لحاظ سے تاریخ نام رکھتے۔ ان کی تاریخی روایتیں ہمیشہ اشعار کے قالب میں ڈھلتی تھیں۔ شعراء انہیں پڑھتے تھے اور سامعین یاد رکھتے تھے۔

تاریخ اور روایت: اسلام کے بعد جب عربوں میں کتاب نویسی شروع ہوئی اور انہوں نے تاریخ کی کتابیں لکھیں تو ان کا عمومی نام تاریخ رکھا بلکہ انہیں روایت کہتے تھے یا کہا جاتا ہے کہ ''وساتیر'' کے نام سے جو تاریخ فارسی میں لکھی گئی وہ بھی اسی دور میں فارسی دری زبان میں تحریر ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ آیا دوسری صدی ہجری میں دری زبان اس قدر وسعت حاصل کر چکی تھی کہ اس میں وساتیر جیسی کتاب لکھی جائے؟ یہ بات پیش نظر رہے کہ محققین کی ایک جماعت وساتیر کو ایک جعلی تاریخ سمجھتی ہے جو صفوی دور میں وضع کی گئی ہے۔

تاریخ اور افسانہ: امام جعفر صادق نے افسانے کے سلسلے میں ایک نکتہ بیان کیا ہے جو نشاندہی کرتا ہے کہ آپ نے کم از کم اسلام میں تاریخ کو اجتماعی حیثیت سے فائدہ پہنچایا ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب تاریخ میں افسانہ شامل ہو جاتا ہے تو اس سے لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ تاریخ سے واقفیت اس لحاظ سے مفید ہے کہ آنے والی نسلیں اسلاف کے حالات و واقعات سے نصیحت حاصل کریں اور جو کام نقصان دہ نظر آ ہیں ان سے پرہیز کریں۔ آج کی تاریخ کا سب سے بڑا فائدہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ آنے والے گزرے ہوئے واقعات سے نصیحت حاصل کرتے ہیں اور ان کاموں کی طرف قدم نہیں بڑھاتے جنہوں نے اسلاف کو برباد کیا تاکہ ان کی طرح یہ بھی برباد نہ ہوں۔

اس زمانے میں آسٹریا کا مشہور فلسفی ''فرائیڈ'' جو روحانی امراض کا معالج بھی تھا تاریخ کے اس بڑے فائدے کی تصدیق کرتا تھا۔ البتہ کہتا تھا کہ بشری جذبات تاریخ سے عبرت حاصل کرنے میں مانع ہوتے ہیں۔ انہیں میں سے ایک جذبہ خودغرضی کا ہوتا ہے اور خودغرضی انسان کو اس بات کی تلقین کرتی ہے کہ جو افتاد اسلام کے اوپر آئی اور انہیں برباد کیا وہ اس پر وارد نہ ہوگی کیونکہ یہ دوسرے زمانے میں زندگی بسر کر رہا ہے اور اپنے اسلام کے مقابلے میں زیادہ ہوشمند، ماہر اور طاقتور ہے۔ یہاں تک کہ اگر خودغرضی نہ ہو تب بھی بقول فرائیڈ دوسرے جذبات تاریخ سے نصیحت حاصل کرنے میں حائل ہوتے ہین۔ بہرحال افسانے کو تاریخ سے دور کرنے کے بارے میں امام جعفر صادقؑ نے جو کچھ فرمایا ہے اس نے اسلام میں تاریخ پر نقد و تبصرے کے مؤقف کو مستحکم بنایا اور علم تاریخ کو وجود بخشا۔

قائد اعظم محمد علی جناحؒ اور وزیر اعظم عمران خان کی شخصیات

علم نجوم کی روشنی میں

از تحقیق: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

سوشل میڈیا پر گزشتہ چند مہینوں سے وزیر اعظم عمران خان صاحب کی زندگی بابائے قوم محمد علی جناحؒ سے مشابہت دی جارہی ہے، قارئین کی دلچسپی کے لئے ہم ان دونوں کا تقابلی مختصر تجزیہ علم نجوم کی روشنی میں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(1) عمران خان اور قائد اعظمؒ کی تعلیم لندن کی ہے دونوں ہی اپنے ادوار میں پاک آف فیم میں شامل رہے۔
(2) دونوں نے غیر مسلم خواتین سے شادی کی۔ (3) دونوں کو اپنے سیاسی کیریئر کے آغاز میں مشکلات کا سامنا رہا۔
(4) دونوں پر کوئی سیاسی کرپشن کے حوالے سے انگلی نہیں اُٹھا سکتا۔ (5) دونوں صاف گو رہے۔ (6) دونوں کی شخصیت میں کشش ہے۔ (7) دونوں سفارش کو ناپسند کرتے ہیں۔ (8) دونوں خاندانی سیاست کے قائل نہیں۔

زائچہ پیدائش 25 دسمبر 1876ء دن 11 بجے مقام کراچی

قائد اعظم محمد علی جناح یقینا نہ صرف برصغیر پاک و ہند بلکہ پوری دنیا کے بیسویں صدی کے سرکردہ راہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ اپنی عظیم ترین قائدانہ صلاحیتوں، بے داغ کردار اور انتھک جدوجہد کی بدولت انہوں نے برصغیر کے طاقتور انگریز حکمرانوں اور چالاک ہندوؤں سے مسلمانوں کے جداگانہ تشخص اور آزاد مملکت کی کامیاب جنگ لڑی۔ ان کی سیاسی بصیرت اور اعلیٰ کردار کی گواہی ان کے دشمنوں نے بھی دی۔

قائد کی زندگی کو علم نجوم کی روشنی میں دیکھنے کی جسارت اس لیے کی جارہی ہے تاکہ پڑھنے والوں پر یہ بات واضح ہو کہ قائد کی زندگی، اس کے نشیب و فراز اور ان کا اعلیٰ مقام مشیت ایزدی تھے اور قارئین بالخصوص نوجوان نسل ان کے حالات زندگی کے مطالعہ کی طرف راغب ہوں۔

زائچہ پیدائش کا طالع برج دلو ہے جو عزم و ہمت، سنجیدہ جدوجہد، انتھک محنت اور صبر آزما حالات سے متعلق ہے۔ برج دلو بمطابق مزاج ثابت اور بمطابق عنصر بادی برج ہے۔ یہ صاحب زائچہ کو بلند خیال و افکار دیتا ہے، طبیعت میں مستقل مزاجی اور طویل جدوجہد کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔ برج دلو کا حاکم سیارہ زحل طالع میں اپنے ہی گھر میں موجود ہے۔ زحل کی یہ پوزیشن صاحب زائچہ کے اعلیٰ مرتبہ ہونے کی دلیل ہے۔ ایسے شخص کی پیدائش اس کے خاندان کے لیے نہایت خوشی کی بات ہوتی ہے اور پیدائش کی خوشیاں خاندان بھر میں منائی جاتی ہیں۔ قائد اعظم کی زندگی کے مطالعہ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ ان کی پیدائش کراچی شہر کی مشہور اور مہنگی ترین دائی کے ہاتھوں ہوئی۔ ان کا عقیقہ درگاہ حسن پیر پر منایا گیا اور پیدائش کی خوشی میں ان کے آبائی گاؤں پنیلی میں مکمل گاؤں کیلئے ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔

قائد اعظم کے زائچہ میں بہت سے یوگ موجود ہیں لیکن سب سے نمایاں یوگ مہا پورش یوگ (عظیم بنانے والا) سا سا یوگ موجود ہے۔ یہ یوگ اس

وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب زحل اپنے گھر میں یا شرف یافتہ ہو کر کیندر ے میں موجود ہو۔ زائچہ میں زحل پہلے گھر میں ہے اور اس کے ساتھ اس کا دوست راہو بھی موجود ہے۔ **ساسا یوگ** ایک اعلیٰ عظمت والے شخص کی نشانی ہے۔ اس کی زندگی کا مقصد نہایت اعلیٰ اور ارفع ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو بچپن سے ہی اس بات کا لاشعوری طور پر احساس ہوتا ہے کہ اس کا دنیا میں آنے کا مقصد بہت خاص ہے اور وہ اپنی زندگی کو ایک خاص اور سنجیدہ ڈگر پر چلاتا ہے۔

زحل اور راہو کے پہلے گھر میں ہونے سے صاحب زائچہ کی طبیعت اور عادات کا پتہ چلتا ہے۔ قائداعظم ایک انتہائی خوددار اور باوقار شخصیت کے حامل تھے۔ زحل کے مول ترکون ہونے سے اور **ساسا یوگ** کی وجہ سے صاحب زائچہ اپنی عزت نفس پر کوئی آنچ نہیں آنے دیتا۔ زندگی کے ابتدائی ایام دشوار گزار ہوتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم میں بھی خلل پڑتا ہے۔ لیکن صاحب زائچہ اپنی ہمت اور زور بازو سے ان تکلیفات سے نبرد آزما ہوتا ہے۔ زحل کی طالع میں ہونے کی وجہ سے قائداعظم کی شخصیت انتہائی سحر انگیز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بند کتاب کی طرح تھی ایک شعلہ بیاں وکیل جس کی وکالت، انداز خطابت اور لاجواب دلائل کی دھوم پورے بمبئی میں تھی، ذاتی زندگی میں کم گو، پروقار لیکن قدرے تنہا شخصیت کے حامل تھے۔

قائد کے زائچہ میں زہرہ اور مریخ کی پوزیشن بھی انتہائی قابل غور ہے۔ زہرہ نویں کا مالک ہو کر دسویں گھر بیٹھا ہے جبکہ دسویں کا مالک مریخ نویں گھر میں بیٹھا ہے۔ دونوں اپنے دوست کے گھر میں طاقتور ہیں۔ مریخ ایک طاقتور ترین ترکون میں اور زہرہ ہمراہ مشتری طاقتور ترین کیندر میں ہے یہ **پریورتن یوگ** کہلاتا ہے جو کہ ایک اعلیٰ درجہ کا راج یوگ ہے۔ علم نجوم کے مطابق ایسے لوگ وزیر اعلیٰ، گورنر، وزیر اعظم اور سربراہ حکومت ہوتے ہیں۔ یہ راج یوگ دراصل مہاپورش ساسا یوگ کی تائید کرتا ہے۔ قائد اعظمؒ انتہائی خوش لباس اور خوش گفتار شخصیت کے حامل تھے اور چوتھے گھر پر نظرات یہ واضح کرتی ہیں کہ قائد کو اپنی والدہ کی خاص محبت حاصل رہی ہے۔ اور ماں کی دعائیں ساری زندگی ساتھ رہیں۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کا زائچہ یقیناً یہ بتاتا ہے کہ وہ ایک انتہائی بلند ہمت اور باکردار شخصیت تھے جن کی زندگی انتھک محنت سے عبارت تھی انکی تمام عمر مسلمانوں کی جدوجہد کو عملی رخ دینے اور اس کی قیادت میں گزری۔ ازدواجی زندگی کی تکالیف، صحت کے مسائل، مخالفین کی چال بازیاں کچھ بھی اس مرد مومن کا راستہ نہ بدل سکا۔

عمران خان نیازی علمِ نجوم کی روشنی میں

تحریک انصاف 18 اگست 2018ء کی کامیابی کے بعد عمران خان وزیر اعظم کے لیے منتخب ہوئے اور انھوں نے اسلام آباد کے وقت کے مطابق صبح 10:24 am پر حلف اٹھایا اور حلف نامے پر دستخط کیے، اُس وقت اسلام آباد کے اُفق پر ان کے ذاتی برج میزان کے ایک درجہ 43 دقیقہ طلوع تھے جب کہ قمر بھی برج میزان میں 29 درجہ 57 دقیقہ چاند کی منزل وشاکھا میں تیسرے قدم پر تھا، برج میزان ہی میں سیارہ مشتری بھی موجود ہے جو زائچے کے تیسرے گھر کا حاکم ہے، یوگ کارک سیارہ زحل تیسرے گھر میں ہے، ساتویں گھر کا حاکم سیارہ مریخ چوتھے گھر میں شرف یافتہ ہے، اسی گھر میں کیتو اور برج سرطان میں راہو اور بارھویں گھر کا حاکم سیارہ عطارد ہے، شمس زائچے کے گیارھویں گھر میں اپنے گھر کا ہے۔ بدقسمتی سے حلف کے وقت برج میزان کا حاکم سیارہ زہرہ زائچے کے بارھویں گھر میں ہبوط یافتہ ہے، گویا زائچے کا حاکم سیارہ نہایت کمزور پوزیشن رکھتا ہے، یہ کمزوری صاحب زائچہ کو اپنے فرائض کی ادائیگی میں پریشان کرے گی، اسی سبب ابتک یہ کئی یوٹرن لے چکے ہیں۔ صحت کے معاملات بھی تسلی بخش نہ رہیں گے، مسلسل خفیہ سازشوں کی زد میں رہیں گے۔ پاکستان کی تاریخ میں شاید یہ پہلا واقعہ ہے کہ صورت حال اس کے برعکس ہے، نئی حکومت اور خود عمران خان کی ذات کو مستقل ہدف بنایا جارہا ہے، جب کہ گزشتہ پانچ سال میں ملک کو معاشی طور پر تباہ کرنے والی حکومت پر میڈیا خاموش ہے۔
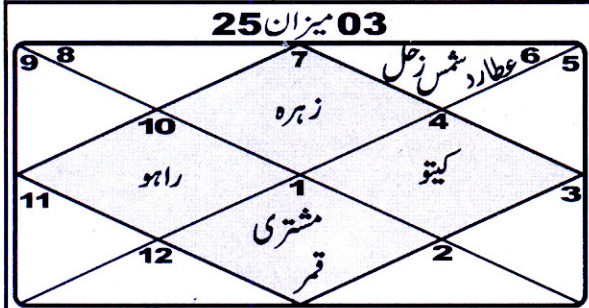
بعض دیگر حوالوں سے زائچہ بہتر ہے، پہلے گھر میں قمر اور مشتری موجود ہیں اور گج کیسری یوگ بنارہے ہیں، یہ یوگ جس زائچے میں ہو اور سعد گھروں میں تو مثبت اثر دیتا ہے، ایسے لوگ ترقی کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ اپنی پوزیشن کو مضبوط بناتے ہیں، قدیم کلاسیکل تشریحات کے مطابق ایسے لوگ خلق خدا کی بھلائی کے کاموں پر توجہ دیتے ہیں رفاہی اور اصلاحی کاموں میں مددگار رہتا ہے، صاحب زائچہ ایسے کام کرجاتے ہیں جنھیں یاد رکھا جاتا ہے، فوری طور پر وزیراعظم عمران خان نے ڈیم بنانے میں جس دلچسپی اور سرگرمی کا اظہار کیا ہے اگر وہ اس میں کامیاب ہوجاتے ہیں تو یقیناً ایک ایسی یادگار اپنے پیچھے چھوڑ جائیں گے جسے آنے والی نسلیں فراموش نہ کرسکیں گی۔ دوسرا یوگ چندر منگل یوگ ہے یعنی قمر سے چوتھے گھر میں شرف یافتہ

2019ء میں اسرائیل، امریکی زوال کا باعث بنے گا؟

تیسری عالمگیر جنگ کے خطرات اور 9 ایٹمی ممالک

از تحریر: سید منصور علی زنجانی

2018ء میں امریکہ نے اپنا سفارت خانہ بیت المقدس میں جبری قائم کردیا بعد ازاں انٹرنیشنل میڈیا اور بڑے فنانشل گروپ وال سٹریٹ ٹاپ کے ہیڈ کوارٹر بھی 2019ء میں یہاں منتقل کرنے کا پلان بنایا جاچکا ہے۔ گریٹر اسرائیل کی اس جنگ میں جسکی پشت پناہی امریکہ کررہا ہے۔ اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ امریکہ کے بعد کون ساغیر ذمہ دار ملک ایٹمی دھماکہ کرسکتا ہے؟

آج کی سپر پاور امریکہ نے ماضی میں پہلی بار 1945ء میں ہیروشیما اور ناگاساکی پر یکے بعد دیگرے ایٹم بم گرا کر غیر ذمے داری کا ثبوت دیا اور اس کے بعد آج تک امریکہ اس خوف میں مبتلا ہے کہ جواباً امریکہ پر کب اور کون ایٹم بم گراسکتا ہے۔ یہی لاشعوری خوف ہر امریکی صدر کو رہا ہے اور صدر بش تو ان میں ٹاپ نمبر لے گئے، اوبامہ ان کا تسلسل ہیں۔ جبکہ موجودہ امریکی صدر ٹرمپ تو لگتا ہی ایسے ہے کہ یہ دُنیا میں تیسری عالمگیر جنگ کروانے کے لئے لائے گئے ہیں۔ امریکہ نے سپر پاور روس، چین، افغانستان، عراق، کوریا، جرمنی، جاپان، ویت نام، کیوبا علیٰ ہذا ملکوں کی تعداد تقریباً تیس بنتی ہے، سے جنگ کی اور بلواسطہ اسرائیل سے لبنان، شام، اردن، مصر، سعودی عرب، عراق، ایران سبھی غیر محفوظ ممالک ہیں۔ امریکہ ایک بار پھر 9/11 کے بعد جنگ برائے امن دہشت گردی کے جوہر دکھانے باہر نکل آیا ہے۔ اب جیسے بہانوں سے واپس جانے کا نام نہیں لے رہا۔ ظاہر ہے جنگ کا نتیجہ جنگ، عالمی نفرت ہی نفرت ہے اور یہ نفرت امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک کی طرف تیزی سے پھیلی ہے۔ آج سبھی ممالک ایٹمی دوڑ میں لگ گئے ہیں۔ ہر ملک یہ چاہتا ہے کہاس کے اپنے دفاع کے لیے اس کے پاس بھی ایٹم بم ہو اور شاید حضرت انساں کے ہاتھوں ہی دنیا تباہ ہوگی اور قیامت صغریٰ یا کبریٰ ایسے ہی آئے گی؟ فن علم نجوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ہم نے 9 ایٹمی ممالک کے زائچے تیار کیے ہیں۔ ان کی روشنی میں ہم نتیجہ نکالنے کی کوشش کریں گے کہ امریکہ کے بعد کون سا ملک غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرسکتا ہے کشمیر، شام، افغان، فلسطین کو کون انصاف دے گا؟ امریکہ کے بعد کون ساغیر ذمہ دار ملک ایٹمی دھماکہ کرسکتا ہے؟

(1) امریکہ

طالع برج میزان کا مالک نویں زہرہ ہمراہ شمس مشتری مریخ بیٹھا ہے۔ امریکہ اپنی

طاقت ظاہر کرنے کے لیے اپنی غیر ذمے داری کے تحت جاپان پر ایٹم بم چلا چکا ہے اور آج ہر ایٹم بم بنانے والے ملک کو امدادی مراعات کی پیش کش کرتا ہے کہ مزید ایٹم بم نہ بنیں۔ مگر اپنی ذوجسدین (دوغلی) پالیسی پر عمل کرتا ہے تو اپنا اعتبار کھودیتا ہے۔ نتیجتاً دیگر ممالک بھی اپنے تحفظ کے لیے ایٹم بم بنا رہے ہیں۔ میزان طالع کے تحت ماضی کی غلطی کا ازالہ کرنے کے ساتھ اب امریکہ دوبارہ یہ

غلطی نہ دہرائے گا۔کاش امریکہ کھلے دل سے جاپانی قوم ودنیا سے معافی مانگ کرامن کی راہ اپنالے تو دنیا میں امن قائم ہوجائے۔

(2) روس

زائچہ روس — 39 سرطان 5 (بحساب نریانہ)
یوم آزادی 8 نومبر 1917ء بوقت 20 بجکر 40 منٹ لین گراڈ

زائچہ میں طالع برج سرطان کا مالک قمر دوسرے وسعت کے گھر میں ہمراہ مریخ بیٹھا ہے۔طالع میں زحل وبال یافتہ ہمراہ نیپچون جبکہ گیارہویں مشتری دوسری اقوام کے گھر میں بیٹھا ہے۔زائچہ میں دیگر سیارگان کی نشست بھی بری نہیں، لہٰذا امکان ہے کہ ماضی کی سپر پاور ایٹم بم چلانے کی غیر ذمہ دارانہ غلطی کبھی نہ کرے گی۔تاہم ایٹمی تابکاری اثرات سے روسی قوم کو نقصان کا اندیشہ رہیگا۔ماضی میں ایسا ہو بھی چکا ہے۔

(3) برطانیہ

زائچہ انگلینڈ — 36 حمل 11 (بحساب نریانہ)
یوم آزادی 25 دسمبر 1066ء بوقت 12 بجکر ایک منٹ لندن
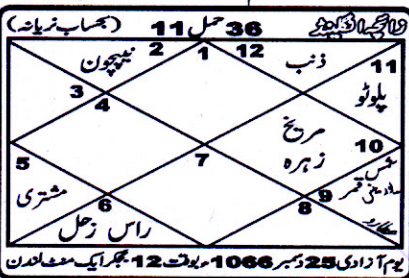
طالع حمل کا مالک مریخ وتد السماء پر ہمراہ زہرہ شرف یافتہ بیٹھا ہے۔زہرہ زائچہ میں ساتویں گھر کا مالک ہے۔مضبوط زائچہ کے تحت برطانیہ کسی دوسرے ملک کے بہکاوے میں آکر اپنے اسلحہ کی عسکری نمائش کرسکتا ہے۔چوتھے کا مالک قمر ہمراہ عطارد شمس یورانس نویں انصاف کے گھر ہونے سے اسے عوامی ردعمل کا سامنا رہے۔جب راج برطانیہ میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا، اس نے تب بھی ایٹمی غلطی نہیں کی، لہٰذا آئندہ بھی امکان ہے کہ برطانیہ ذمہ داری کا مظاہرہ ہی کریگا۔

(4) فرانس

زائچہ فرانس — 27 دلو 24 (بحساب نریانہ)
یوم آزادی 28 ستمبر 1958ء بوقت 18 بجے پیرس

یورپ کا یہ خوبصورت ملک اپنی قدیم بادشاہت کے لحاظ سے اپنی انفرادی تاریخ رکھتا ہے۔زائچہ آزادی میں طالع کا مالک زحل وتد السماء پر اپنے فطرتی گھر بیٹھا ہے اور سعد اکبر مشتری نویں اپنے فطرتی گھر بیٹھا ہے۔دیگر سیارگان کی نشست بھی فرانس کے امن پسند ملک ہونے کے لیے کافی ہے۔ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود فرانس دنیا میں ایٹمی جنگ روکنے کے لیے انصاف پسندانہ کردار ادا کرسکتا ہے اور ایٹم بم کا استعمال کبھی نہ کرے گا۔یورپی یونین کا یہ ملک ابتک ایران امریکہ کی جنگ بندی میں بھی کردار ادا کرتا رہا ہے۔

(5) چین

زائچہ چین — 47 جدی 12 (بحساب نریانہ)
یوم آزادی یکم اکتوبر 1949ء بوقت 15 بجکر 14 منٹ بیجنگ

طالع کا مالک زحل آٹھویں گھر وبال یافتہ ساتویں ہبوط یافتہ مریخ طالع میں وبال یافتہ قمر بیٹھا ہے۔صرف وتد السماء پر زہرہ اوج یافتہ ہے، جس سے اس کی عزت، اکانومی دن بدن بڑھ رہی ہے۔سیارگان کی نشست ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی ایٹم بم کا استعمال نہ کرے گا۔جبکہ سپر پاور امریکہ اسے بے اثر مستقبل میں بھڑکا سکتا ہے۔

(6) بھارت

زائچہ بھارت — 2 جوزا 8 (بحساب نریانہ)
یوم آزادی 15 اگست 1947ء بوقت صفر بجکر ایک منٹ دہلی

طالع ثور کا مالک زہرہ ہمراہ شمس، زحل، عطارد، قمر اور پلوٹو تیسرے (پڑوسیوں) کے گھر بیٹھا ہے۔جبکہ نویں دسویں کا مالک زحل اپنے گھر سے چھٹے ساتویں ہے، وبال یافتہ بیٹھے ہیں۔لہٰذا بھارت سرکار ہمیشہ اپنے پڑوسیوں کو دھمکانے کی پالیسی پر قائم رہے، مگر ایٹم بم چلانے کی کبھی غلطی نہ کرے۔بھارتی سرکار کو اس لحاظ سے ہم از روئے نجوم ذمہ دار کہہ سکتے ہیں۔

(7) پاکستان

زائچہ پاکستان — 33 حمل 23 (بحساب نریانہ)
یوم آزادی 14 اگست 1947ء بوقت صفر بجکر ایک منٹ کراچی

وطن عزیز پاکستان کے طالع حمل کا مالک مریخ تیسرے یورانس قمر کے ہمراہ بیٹھا مریخ عسکری قوت یورانس جدت ٹیکنالوجی کا مالک ستارہ ہے۔تیسرا گھر پڑوسی ممالک

سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان نے اپنے پڑوسی ملک بھارت کے ایٹمی دھماکے کرنے کے بعد ایٹمی قوت صرف اور صرف اپنے تحفظ دفاع کے لیے حاصل کی ہے۔ پاکستان عالم اسلام کا واحد ملک ہے جس نے عیسائی، ہندو اور یہودی غیر مسلموں کے مقابلے میں قوت حاصل کی۔ اس ایٹمی طاقت کے حصول کا سہرا مرحوم ذوالفقار علی بھٹو کو جاتا ہے، جس نے کہا تھا کہ ہم گھاس کھالیں گے مگر اپنے دفاع کے لیے ایٹم بم ضرور بنائیں گے۔ اس کے بعد کریڈٹ ہمارے نیشنل ہیرو ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو جاتا ہے اور اس کے بعد پاک آرمی اور وزیر اعظم نواز شریف کو جاتا ہے جس نے امریکی لالچ قبول نہ کرکے یکے بعد دیگرے بھارت کے اب تک ایٹمی تجربات کے برابر ایٹمی دھماکے کرکے بھارت کے مقابلے میں طاقت کا توازن برقرار کرکے عالم اسلام اور خصوصاً پاکستانیوں کے سر فخر سے بلند کردیئے۔ زائچہ میں وتد السماء کا مالک زحل وبال یافتہ ہے۔ لہٰذا پاکستان بھی شاید کبھی ایٹمی طاقت استعمال نہ کرے۔ ساتویں گھر میں سعد اکبر مشتری ہی زائچہ پاکستان میں ایک ایسا ستارہ ہے جو ایٹمی قوت کے مضبوط ذمہ دار ہاتھوں میں آجانے اور تحفظ وطن عزیز پاکستان کی دلیل ہے۔

(8) شمالی کوریا

زائچہ شمالی کوریا — 59 جوزا 06 — (بحساب نرایانہ)

خانہ	سیارے
1	راس
2	
3	یورینس
4	زہرہ پلوٹو
5	زحل شمس
6	عطارد نیپچون
7	مریخ ذنب
8	قمر مشتری
9	
10	
11	
12	

یوم آزادی 10 ستمبر 1948ء بوقت صفر بجکر ایک منٹ پیانگ یانگ
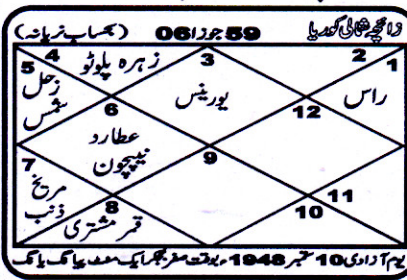
طالع جوزا کا مالک عطارد وتد الارض پر شرف یافتہ بیٹھا ہے۔ وتد السماء کا مالک مشتری چھٹے بیٹھا ہے۔ شمالی کوریا نے ایٹمی پاور امریکہ کے اشتعال دلانے سے پہلے اپنی ذہانت، ہمت سے حاصل کی ہے۔ یہ ایٹمی قوت خالصتاً اپنے دفاع اور دشمن ملکوں خصوصاً امریکہ سے تحفظ دفاع کے لیے ہے۔ شمالی کوریا بھی کبھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹم بم چلانے کی امریکی غلطی کبھی نہ دہرائے گا۔

(9) اسرائیل

زائچہ اسرائیل — 15 جدی 21 — (بحساب نرایانہ)

خانہ	سیارے
1	راس
2	شمس عطارد
3	زہرہ یورینس
4	زحل قمر پلوٹو
5	مریخ
6	نیپچون
7	ذنب
8	
9	مشتری
10	
11	
12	

یوم آزادی 15 مئی 1948ء بوقت صفر بجکر ایک منٹ تل ابیب

طالع جدی کا مالک زحل ساتویں وبال یافتہ ہمراہ عروج یافتہ قمر کے ساتھ بیٹھا ہے۔ ادھر سعد اکبر ستارہ مشتری تیسرے (پڑوسی ممالک) اور بارہویں (سازشوں کے گھر) کا مالک ہو کر بارہویں بیٹھا ہے۔ سعد اکبر ستارہ مشتری کی تمام سعادت اسرائیلی زائچہ میں سعادت کے برعکس دونحس گھر کے مالک ہونے کے سبب نحوست منفی سوچ میں بدل گئی ہے۔ ان 9 زائچوں میں واحد غیر ذمہ دار ملک اسرائیل ہی نظر آتا ہے جو اپنی بزدلانہ سوچ، گھبراہٹ اور سپر پاور امریکہ کے مستقبل قریب میں زوال کے خدشہ کے نتیجہ میں **کسی بھی اسلامی ملک خصوصاً ایران پر امریکہ شہ کے تحت ایٹمی میزائلی حملہ کرسکتا ہے**۔ ماضی میں اسرائیل عراق کے ایٹمی ری ایکٹروں (پلانٹ) پر اپنے طیاروں سے کامیاب حملہ کرکے عراق کی ایٹمی قوت کو تباہ کرچکا ہے۔ اندیشہ ہے کہ 2019ء میں عراق کی طرح ایرانی ایٹمی ری ایکٹر پر بھی اسرائیلی طیارے حملہ کرنے کی ناپاک جسارت کرسکتے ہیں۔ ایران غیر اعلانیہ ایٹمی ملک بن چکا ہے اسرائیل کا یہ ناپاک اقدام اسرائیل کی تباہی اور امریکی اتحاد کی موت ہوگی۔

اسرائیل اپنی فوجی کارروائیوں کے باعث اس وقت عالمی امن کو شدید خطرے میں جھونک رہا ہے۔ فلسطین میں 1948، 1952، 1957 اور 1971ء سمیت متعدد مواقع پر کئی جنگیں ہوئیں، جس کے نتیجے میں فلسطین دو حصوں میں تقسیم ہوا۔ 40 لاکھ فلسطینی دنیا کے مختلف ممالک میں جبری وطن بدری کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں غزہ پر اسرائیلی فضائیہ کی بمباری کا سلسلہ بے گناہ اور نہتے فلسطینی عوام کے وحشیانہ قتل کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی ہتھیاروں کا خرچہ جس میں ایٹمی ہتھیار بھی شامل ہیں، سالانہ 3 ارب ڈالر کی امریکی امداد سے چل رہا ہے۔ اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے اس حوالے سے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی مسلسل جارحیت ناقابل برداشت ہے۔ اسرائیلی حکومت 1967ء میں غزہ کی پٹی پر قبضے کے بعد سے علاقے میں یہودی بستیوں کی تعمیر کے سینکڑوں منصوبے بنا چکی ہے، جن پر مکمل عمل درآمد ہو چکا ہے۔ 26 بستیاں تو مقبوضہ بیت المقدس میں جبکہ رملہ اور البرتح ضلع میں 24 یہودی بستیاں قائم کی گئی ہیں۔ اسرائیل نے 16 یہودی بستیوں کو 1948ء میں زیر تسلط آنے والے علاقوں کے ساتھ ملا دیا ہے تاکہ صیہونی ریاست کے توسیع پسندانہ عزائم پورے ہوسکیں۔

فلسطینی عوام پر اسرائیل کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم کا تعلق ہے تو کم بیش تمام مسلمان ممالک ان کی شدید مخالفت کرتے ہوئے فلسطینیوں کی جہاں اپنے حقوق اور آزادی کے لیے جدوجہد لازوال قربانیوں سے عبارت ہے، وہیں اسرائیل کی غاصبانہ پالیسیاں اور امریکہ کی آشیر باد اس مسئلے کے حل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ اسرائیل ایک چھوٹا سا متنازعہ خطہ ہے لیکن دنیا میں سب سے زیادہ تباہی کا سامان، دولت اور خطرناک ٹیکنالوجی کے باعث آج دنیا میں قیام امن اور اسلامی ممالک کے لیے خطرے کا باعث بنا ہوا ہے۔ یہودی صرف مسجد اقصیٰ کو ہی مسمار نہیں کرنا چاہتے بلکہ وہ ارضِ فلسطین سے فلسطینیوں کا نام و نشان ہی مٹا دینا چاہتے ہیں۔

تنجیمی نتیجہ

نو ممالک کے یوم آزادی کے زائچوں میں ستاروں کی نشست سے یہ نتیجہ بہ آسانی نکل آیا ہے کہ **اسرائیل ہی وہ واحد ملک ہے جو امریکہ کے بعد ایٹم بم چلانے کی غلطی کر سکتا ہے اور امریکی زوال کا باعث بنے گا۔** امریکہ اور **UNO** کو اینٹی ممالک کے خلاف کارروائیاں کرنے کا بہت شوق ہے۔ اسرائیل کے خلاف چشم پوشی دراصل امریکہ ہی کی تباہی ہوگی۔ آخر میں ہماری دعا ہے کہ امام زمانہ علیہ السلام **کا جلد ظہور ہو, وہ تشریف لاکر دنیا کو عدل سے بھر دیں۔**

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ مارچ 2019ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔
قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے اِستفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوعِ آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2019ء** میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظراتِ سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَارِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَااَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَّنۡظُرُوۡنِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَارُقَبَاء یَانُقَبَاء یَانُجَبَاء یَااَبۡدَال یَااَوۡتَاد یَاقُطۡب یَاغَوۡث اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے **6** کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری								چوتھی
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تسدیس شمس زحل:۔اس سعد وقت کی ابتداء 08مارچ 10 بجکر 09 منٹ، مکمل نظر09 مارچ12 بجکر10 منٹ جبکہ خاتمہ نظر10 مارچ14 بجکر 09 منٹ پر ہوگا۔ ترقی روزگار بیروزگاری کے خاتمہ کیلئے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

تثلیث مریخ زحل:۔اس سعد وقت کی ابتداء 12مارچ22 بجکر48 منٹ، مکمل نظر 14مارچ15 بجکر02منٹ جبکہ خاتمہ نظر16 مارچ 07 بجکر 09 منٹ پر ہوگا۔ کشادگی رزق کیلئے سورۃ طٰہٰ کا نقش باپرہیز بنا کر پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۳۳۲۷۳	۲۶۶۱۹۱	۹۹۸۱۹
۱۶۶۳۶۵	یہاں مقصد لکھیں	۲۳۲۹۱۸
۱۹۹۶۴۵	۱۳۳۰۹۲	۶۶۵۴۶

تربیع شمس مشتری:۔اس نحس وقت کی ابتداء 13 مارچ 04 بجکر 12 منٹ، مکمل نظر14 مارچ06 بجکر29 منٹ جبکہ خاتمہ نظر15 مارچ08 بجکر 41 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، دشمنوں کی زبان بندی کرنی ہوتو سورۃ فیل کا خالی البطن نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۴۸۸	۳۹۰۷	۱۴۶۴
۲۴۴۰	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۱۹
۲۹۳۱	۱۹۵۲	۹۷۶

قران شمس عطارد:۔جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 14 مارچ 18 بجکر 24 منٹ، مکمل نظر15 مارچ06 بجکر47 منٹ جبکہ خاتمہ نظر15 مارچ 19 بجکر 04 منٹ پر ہوگا۔ ڈپریشن کے خاتمہ، مثبت خیالات، علم و تحقیق کام و صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کیلئے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۹۱۶۰
۱۱۰۷۰۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

تربیع عطارد شمس:۔اس نحس وقت کی ابتداء 15 مارچ 05 بجکر 06 منٹ، مکمل نظر16 مارچ04 بجکر16 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 17 مارچ 03 بجکر 31 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنا اگر اشد ضروری ہوتو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش سے استعفادہ کریں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

تسدیس عطارد مریخ:۔اس سعد وقت کی ابتداء 17 مارچ 17 بجکر 17 منٹ، مکمل نظر18 مارچ08 بجکر23 منٹ جبکہ خاتمہ نظر18 مارچ23 بجکر 44 منٹ پر ہوگا۔ مرد و زن، دوستوں میں اُلفت قائم کرنے کیلئے مؤثر وقت ہے۔ سورۃ یوسف کے دو خالی البطن نقش لکھ کر پھلدار درخت سے دُعا کر کے لٹکائیں۔

(نقش آگے دیا گیا ہے)

تسدیس عطارد زحل:۔اس سعد وقت کی ابتداء19 مارچ15 بجکر42 منٹ، مکمل نظر20 مارچ19 بجکر26 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 22 مارچ 02 بجکر 39 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات کیلئے نقش نادِ علیؑ لکھ کر باپرہیز گلے میں پہنیں اور روزانہ 110 مرتبہ نادِ علیؑ ضرور پڑھیں۔

تربیع زہرہ مریخ:۔اس نحس وقت کی ابتداء19 مارچ16 بجکر03 منٹ، مکمل نظر21 مارچ 13 بجکر 07 منٹ جبکہ خاتمہ نظر23 مارچ 10 بجکر صفر منٹ پر ہوگا۔ ناجائز اُلفت و محبت کے خاتمہ کیلئے ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

تسدیس زہرہ مشتری:۔اس سعد وقت کی ابتداء 20 مارچ 22 بجکر 09 منٹ، مکمل نظر21 مارچ19 بجکر16 منٹ جبکہ خاتمہ نظر22 مارچ16 بجکر20 منٹ پر ہوگا۔ اُنس و محبت قائم رکھنے کیلئے پسندیدہ جگہ شادی اور انعامی اسکیموں میں حصہ لینے کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۰۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۰۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

اعجازِ جفر تحویل آفتاب

ادائیگی زکات آیاتِ مخصوص تحفہ برائے عاملین (خواتین)

از تحریر: ملیحہ زیدی ملتان

تحویلِ آفتاب کا وقت نہایت مبارک ہوتا ہے، یہ استجاب دعا کا وقت ہے۔ مومنین بہنوں کو چاہیے کہ مقررہ وقت سے پہلے پاک وصاف ہو کر لباس مطہرہ زیب تن کریں اور کسی پاک جگہ پر پاک فرش کا اہتمام کریں۔ خوشبویات، مثل لوبان، اگربتی وصندل وغیرہ سلگائیں، دستر خوان پر مٹھائی پھل میوے وغیرہ رکھیں اور نذر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام دیں۔ وہ بابرکت لمحہ حاصل کرنے کے لیے کئی طریقے رائج ہیں، کئی بہنیں اپنے گھروں میں دودھ کے پیالے میں گلاب کا پھول ڈال دیتی ہیں۔ یہ طریقہ مستند ہے، لیکن میں اپنے اُستادِ محترم کا بتایا ہوا طریقہ دو اخروٹ دودھ میں ڈالنے والا اختیار کرتی ہوں، مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ بابرکت لمحہ میسر آ جائے، انسانی آنکھ کا اِدراک کرنا مشکل ہوتا ہے، لیکن توجہ یکسوئی اور کوشش سے وہ لمحہ حاصل ہو جاتا ہے، اس وقت جو دعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے، جو عمل کیا جائے کامیاب ہوتا ہے۔ عاملین اور جفار اس ساعت کی سعادت اور تاثیر سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے طلسم، لوحیں اور زود اثر نقوش تیار کرتے ہیں۔ آئینہ قسمت کئی سالوں سے قاری ہوں، یہ پہلی حاضری ہے اور حکم ملا ہے کہ سب سے پہلے اپنی مومن بہنوں کے لیے جو طویل زکاتیں ادا نہیں کر سکتیں اور روحانی امداد بھی کرتی ہیں، ان کے لیے اپنا یہ خاص طریقہ پیش کروں۔ نوروز کے وقت یعنی تحویل آفتاب کے وقت آپ جتنی مناسب سمجھتی ہیں مختلف آیات مبارکہ کی زکات ادا کر سکتی ہیں۔ یہ صرف بہنوں کے لیے نہیں ہے، میرے دوسرے روحانی بھائی جو عاملین ہیں، وہ بھی اس طریقہ سے فائدہ اُٹھائیں اور میرے لیے دعا خیر کریں۔ یہ زکات ایک سال کے لیے ہوگی، اسے زکات اصغر کہتے ہیں، اگلے سال پھر اسے ادا کرنا پڑے گا، اب طریقہ تفصیل سے لکھ رہی ہوں۔

مطلوبہ آیت با اسم الٰہی باری تعالیٰ کے اعداد شمسی وقمری الگ الگ نکال لیں۔ پھر اس آیت کے تمام حروف کو ملفوظی کریں، پھر ملفوظی وقت حروف کے اعداد بھی ابجد شمسی اور قمری سے الگ الگ حاصل کریں۔ یعنی چار قسم کے اعداد حاصل ہوں گے۔ (1) اعداد قمری، (2) قمری ملفوظی، (3) اعداد شمسی، (4) اعداد شمسی ملطوظی۔ یہ پہلا مرحلہ ہوا۔

اب اسی طرح عامل اپنے نام کے اعداد چاروں قسم کے الگ حاصل کرے۔ اب آیت کریمہ کے اعداد قمری + قمری ملفوظی کو جمع کریں، ان کے حروف بنائیں، آگے آئیل لگا کر موکل بنالیں، ان اعداد سے مثلث آبی پُر ہوگا۔ عامل کے اعداد قمری وملفوظی اعداد کا مثلث خاکی پُر ہوگا۔ آیت کریمہ کے اعداد شمسی + شمسی ملفوظی کے مجموعہ سے مثلث آتشی پُر ہوگا۔ عامل کے نام کے اعداد شمسی وملفوظی شمسی کے مجموعہ سے مثلث بادی پُر ہوگا۔ شمسی اعداد سے حروف بھی شمسی بنیں گے اور شمس وملفوظی شمسی سے حروف کے آگے یوش لگے گا۔ اس طرح آپ کے پاس چاروں عناصر کے نقش تیار ہو جائیں گے۔ اب تحویل آفتاب در برج حمل سے پہلے ایک پرندہ اُڑنے والا منگوالیں۔ چاروں نقش کا رف عمل بھی تیار ہے۔ عین تحویل آفتاب سے قبل غسل کر کے معطر ہو کر روبقبلہ جائے نماز پر بیٹھ جائیں۔ پہلے دو نفل ادائیگی زکات وقبولیت مولائے مشکل کشاء حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے نام پر پڑھ کر ثواب پیش کریں، تکمیل وقبولیت زکات کی دعا کریں۔ اب مشک وزعفران سے چاروں نقش پُر کرلیں۔ پاؤ بھر شیرینی اپنے پاس ضرور رکھیں، اس پر فاتحہ نوافل کے بعد دینی ہے۔

اب آبی نقش کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں بہا دیں۔ خاکی نقش زمین میں دبا دیں، بادی کو دھاگے میں باندھ کر پرندے کے گلے میں باندھ کر دبا دیں، آتشی نقش کو عامل اپنے بازو پر باندھ لے، یہ سب کام دو گھنٹے کے دوران مکمل کرلیں۔ دوسرے دن سے آیت مبارکہ ایک سو ایک بار اکیس دن تک پڑھیں، بس زکوٰۃ ادا ہو گئی۔

نوٹ: ہر سال اس زکات کی تجدید کرنا لازمی ہے۔ یہ ایک سال کی زکات ہے۔ تحویل آفتاب سے آئندہ تحویل آفتاب تک۔

مثال: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

(1) اعداد قمری: 450
اعداد قمری ملفوظی: 1325
میزان: 1775
حروف: ھ ع ذ غ
مؤکل: ھعذ غائیل
مثلث: آبی

ھعذغائیل

۵۹۳	۵۹۴	۵۸۸
۵۸۷	۵۹۲	۵۹۶
۵۹۵	۵۸۹	۵۹۱

(2) اعداد شمسی آیت مبارکہ: 7431
اعداد شمسی ملفوظی: 22342
میزان: 29773
حروف: ت ط ن ذ ز ی
مؤکل: تطنذ زیوش
مثلث: آتشی

تطنذزیوش

۹۹۲۸	۹۹۲۰	۹۹۲۵
۹۹۲۲	۹۹۲۴	۹۹۲۷
۹۹۲۳	۹۹۲۹	۹۹۲۱

(3) اعداد قمری نام معہ والدہ:
146
اعداد قمری ملفوظی: 418
میزان: 564
حروف: د س ث
مؤکل: دثائیل
مثلث: خاکی

دسٹائیل

۱۸۷	۱۹۲	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۸	۱۹۰
۱۹۱	۱۸۴	۱۸۹

(4) اعداد قمری نام معہ والدہ:
6863
اعداد شمسی ملفوظی: 10775
میزان: 17638
حروف: د س م خ ر
مؤکل: دسمخ ریوش
مثلث: بادی

دسمخریوش

۵۸۷۶	۵۸۸۲	۵۸۸۰
۵۸۸۴	۵۸۷۹	۵۸۷۵
۵۸۷۸	۵۸۷۷	۵۸۸۳

جو شخص فاضل مال اس لیے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل و عیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضاؑ)

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بزرگی والی کتاب ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات برگزیدہ اور عظمت والی ہے۔ اسی طرح اس کی کتاب بھی ہر قسم کی غلطیوں سے پاک اور عظمت والی ہے۔ فرمانِ خداوندی ہے:

ترجمہ: اگر یہ کتاب پہاڑوں پر نازل ہوتی تو وہ ریزہ ریزہ ہوجاتے اور ساتھ ہی اس میں اتنی شیرینی ہے کہ اِسے پڑھ کر آنکھیں نم آلود ہوجاتی ہیں اور ایمان تازہ ہوجاتا ہے۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کا مطلب دروازہ کھٹکھٹانا اور دخول کے لیے اجازت طلب کرنا ہے۔ کیونکہ جو شخص بادشاہ کے دروازے پر جاتا ہے تو اس کی اجازت کے بغیر داخل نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جو شخص قرآن مجید پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو اپنی زبان کے ساتھ مناجات میں داخل ہوجاتا ہے۔ لہٰذا زبان کی طرف جو فضول کلام سے ناپاک ہوگئی تھی محتاج ہوتا ہے۔ پس وہ اعوذ باللہ سے زبان کو پاک کرکے قرآن کریم کی تلاوت کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔

قرآن پاک کے پارہ 14 میں ارشاد خداوندی ہے کہ:

فاذا قرات القرآن فاستعذ باللہ من الشیطن الرجیم

ترجمہ: تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شیطان کیا ہے؟ جس سے پناہ مانگنا ضروری خیال کیا گیا ہے، آیئے دیکھتے ہیں۔

شیطان کی حقیقت:

شیطان شطن سے بنا ہے جس کے معنی متحرک، دراز اور دور ہونا کے ہیں۔ شیطان چونکہ خیر سے دور اور شر کے اندر طویل و متحرک ہوتا ہے، اس لیے ہر بری چیز شیطان کے مشابہہ ہوتی ہے۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ شیطان بڑے بدصورت سانپ ہوتے ہیں۔ گھوڑے کی گردن کے بالوں کو بھی شیاطین کہتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شیطان ایک مشہور گھاس کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو نافرمانی اور حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے اپنی بارگاہ سے لعنت کے ساتھ نکال دیا۔ شیطان اللہ تعالیٰ سے دور، بھلائی سے دور، جنت سے دور اور دوزخ کے بہت قریب ہوتا ہے۔ اللہ تالیٰ نے اپنے محبوب اور اس کی امت کو شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ دوزخ سے دور اور جنت کے نزدیک ہوجائیں۔ ارشاد خداوندی ہے:

ترجمہ: اے میرے بندے! شیطان مجھ سے دور ہے اور تو میرے قریب ہے۔ لہٰذا ہر حال میں حسن ادب کو ملحوظ رکھ۔ یہاں تک کہ شیطان کا تجھ پر داؤ نہ چلے اور وہ کسی طرح تجھ پر قابو نہ پاسکے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو پناہ طلب کرنے کا حکم دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فاذا اقرات القرآن تاالخ آیت نازل فرمائی۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب تم قرآن پڑھنے کا اِرادہ کرو تو تعوذ پڑھو یعنی اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھا کرو۔ ابن عباس مزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے لیے تعوذ پڑھنے سے زیادہ اور کوئی چیز سخت نہیں ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے:

ترجمہ: جو لوگ اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھروسہ رکھتے ہیں شیطان کا اُن پر قابو نہیں چل سکتا۔ شیطان کا قابو اُن لوگوں پر ہوتا ہے جو اُس سے دوستی رکھتے ہیں۔ وہ اُنہیں اُن کے دین سے بہکا دیتا ہے۔ شیطان کا تسلط اُن لوگوں پر بھی ہوتا ہے جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں۔

شیطان کن چیزوں سے ڈرتا ہے:

وہ چیز جس سے شیطان ڈرتا ہے وہ یا تو استعاذہ ہے یا عارفوں کے دلوں کی نور معرفت کی شعاع ہے۔ اگر تمہارا تعلق عارفوں سے نہیں ہے تو تم پر متقیوں کا استعاذہ لازم ہے یہاں تک کہ تم عارفوں کے درجہ تک پہنچ جاؤ۔ جب تم عارفوں میں سے ہوجاؤ گے تو تمہارے دل کی نورانی شعاع شیطان کی شان و شوکت توڑ

ڈالے گی۔ اس کے شر کو نیست و نابود کر دے گی۔ اس کے اثرات فنا ہو جائیں گے اور تمہاری ذات کے اندر اُس کا جو لشکر کارفرمائی کے لیے موجود ہے اُس کے پاؤں اُکھڑ جائیں گے۔ پھر ایسا ہو گا کہ تم اپنے بھائیوں اور پیروؤں کے لیے نگہبان بن جاؤ گے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر فاروقؓ کے بارے میں فرمایا: ''اے عمر! شیطان تمہارے سایہ سے بھاگتا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جس وادی سے عمر گزرتے ہیں، شیطان اُس وادی کو چھوڑ کر دوسری وادی میں چلا جاتا ہے۔'' شیطان جب کسی بندے میں اتنی عداوت اور مخالفت کی تصدیق کر لیتا ہے اور بندے کی سچائی اُس پر ظاہر ہو جاتی ہے تو وہ مایوس ہو کر اُسے چھوڑ دیتا ہے اور کسی دوسرے کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے لیکن پوشیدہ طریقے سے چھپتا چھپاتا آتا ہے، اس کی دشمنی پرانی اور حقیقی ہے۔ وہ گوشت پوست میں خون کی طرح رواں دواں رہتا ہے۔

شیطان سے بچنے کی تدابیر:

جن کلمات کے ساتھ شیطان سے جنگ کرنے اور اس کو دور کرنے پر استقامت حاصل ہوتی ہے، وہ کلمہ اخلاص اور رب العزت کا ذکر کرنا ہے۔ رسول خدا ﷺ نے ارشاد ربانی کو نقل کرتے ہوئے فرمایا لا الہ اللہ میرا قلعہ ہے جو شخص یہ کلمہ کہے گا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو جائے گا۔ جو میرے قلعہ میں داخل ہو جائے گا وہ ہر عذاب سے محفوظ ہو جائے گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جس نے پورے اخلاص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ شیطان عذاب کا وسیلہ ہے۔ بندہ جب کلمہ توحید پڑھتا ہے اور کلمہ توحید کے تقاضے یعنی واجبات کے ادا کرنے اور ممنوعات کے ترک کا لباس پہن لیتا ہے تو جب شیطان اُسے یہ لباس پہنے دیکھتا ہے تو اس سے دور بھاگ جاتا ہے، پھر اُس کے نزدیک آنے کی جرأت نہیں کرتا۔

شیطان سے مقابلہ کرنے کی ایک اہم صورت یہ بھی ہے کہ اللہ کے فضل کے علاوہ دنیا والوں سے کسی قسم کا طمع نہ رکھے۔ دنیا والوں کے مال کی نہ مدد کی نہ اُن کی تعریف کی نہ اُن کے جتھے اور گروہ کی اور نہ اُن کے تحفہ و ہدایا کی۔ کیونکہ دنیا اور دنیا والے سب شیطان کی فوج اور اس کا جتھا ہیں۔ دنیا میں آدمی اپنے مال کے ساتھ اور بادشاہ اپنے لشکر کے ساتھ ہوتا ہے، لہٰذا بندے پر لازم ہے کہ وہ ہر ایک سے اُمید منقطع کرے۔ اللہ پر توکل اور بھروسہ کر کے ہر ایک سے بے نیاز ہو جائے، اپنے تمام معاملات اور تمام حالات میں صرف اللہ کی طرف رجوع کرے۔ حرام اور حرام کے شبہ سے بھی گریز کرے۔ مخلوق کا احسان نہ لے، مباح اور حلال چیزوں کے استعمال میں بھی کمی کر دے۔ خواہش نفس اور حرص کے ساتھ کھانا نہ کھائے۔ جو شخص اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کا کھانا کہاں سے آتا ہے۔ حلال یا حرام سے تو اللہ بھی اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کو دوزخ کے کون سے دروازے سے داخل کرے۔ لہٰذا انسان کو چاہیے کہ اُن تمام باتوں کا خیال رکھے اور اُن پر اِس طرح کاربند ہو کہ شیطان اِس سے نا اُمید ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم سے محفوظ ہو جائے۔ اگر انسان نے اِن باتوں پر عمل نہ کیا تو شیطان اُس کے سینے اور دل پر سوار ہو گا۔ اِرشادِ خداوندی ہے کہ جو شخص رحمٰن کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے ہم اُس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔ پس شیطان اُس کا ساتھی بن جاتا ہے، کبھی نماز میں وسوسہ ڈالتا ہے اور کبھی ایسی نفسانی خواہشوں میں مبتلا کر دیتا ہے جو حرام یا مباح ہوتی ہے۔ بسا اوقات عمر کے آخری حصے میں انسان کا ایمان بھی چھین لیتا ہے۔ جس کے باعث وہ قیامت کے دن جہنم کے اندر فرعون، ہامان اور قارون کے ہمراہ ہو گا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ایمان کے چھن جانے سے اور ظاہر و باطن میں شیطان کی پیروی کرنے سے پناہ مانگتے ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے شیطان کو اپنی بارگاہ سے نکال دیا تو اس کی بائیں پسلی سے اُس کی شیطان کی بیوی کو پیدا فرمایا۔ جس طرح حضرت حوا کو حضرت آدم علیہ السلام سے پیدا فرمایا تھا۔ پھر شیطان نے اُس سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہو گئی۔ اس عورت نے پھر 31 انڈے دیے، اس کی ساری نسل کی اصل یہی انڈے ہیں، پھر اس سے شیطان کی تمام ذریات پھیلی، جس سے سمندر اور خشکی بھر گئے۔ یہاں تک کہ ہر انڈے میں سے دس ہزار نر و مادہ پیدا ہوئے۔ جنہوں نے پہاڑوں، جزیروں، ویرانوں، جنگلوں، دریاؤں، چوراہوں الغرض دنیا کی تمام جگہوں کو بھر دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (تو کیا تم شیطان اور اُس کی ذریت کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تم سب کا دشمن ہے اور ظالموں کے لیے کتنا بڑا بدلہ ہے) شیطان

چونکہ انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے، اسی لیے اُس سے پناہ مانگنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت عثمانؓ بن عاص نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ (میری نماز اور میری قرأت میں شیطان خلل ڈالتا ہے) حضور ﷺ نے اِرشادفرمایا کہ اس کا خنزب ہے۔ جب تم کو اِس کا احساس ہوتو اللہ کی پناہ مانگو اور بائیں طرف تین بار دھتکار دو۔ حضرت عثمانؓ نے عرض کیا کہ میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ نے اس کو مجھ سے دور کردیا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہر کام شروع کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ لیا کریں، تاکہ شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

خواص و فضائل:

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پڑھنے سے انسان کو پانچ فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

1۔ دین وہدایت پر استقامت
2۔ شیطان مردود کے شر اور فساد سے بچاؤ۔
3۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ کے مضبوط قلعہ اور قرب کے مقام پر داخلہ
4۔ پیغمبروں، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ مقام امن تک رسائی۔
5۔ زمین وآسمان کے مالک کی امداد کا حصول

بعض کتب میں آیا ہے کہ جب شیطان مردود نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ میں تیرے بندوں کے آگے، پیچھے سے دائیں بائیں سے آؤں گا تو اللہ تعالیٰ نے اِرشادفرمایا کہ (مجھے اپنی عزت وعظمت کی قسم میں انہیں حکم دوں گا کہ وہ تیرے اغواء سے بچنے کے لیے میری پناہ میں آنے کی درخواست کریں۔ جب وہ مجھ سے یہ درخواست کریں گے تو میں اپنی ہدایت کے ذریعے دائیں جانب سے اور اپنی عنایت کے ذریعے بائیں جانب سے اور اپنی نگہداشت کے ذریعے پشت سے اور اپنی اعانت کے ذریعے اُن کے سامنے کی حفاظت کروں گا۔ اے ملعون! تیرا بہکانا اُنہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا)۔

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشادفرمایا کہ جب بندہ ایک مرتبہ اللہ کی پناہ مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ دن بھر اُس کی حفاظت فرماتا ہے۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کر کے گناہوں کے دروازوں کو مقفل کردو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ مومن کو گمراہ کرنے کے لیے ابلیس روزانہ 360 لشکر بھیجتا ہے۔ جب مومن اللہ کی پناہ مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کی طرف 360 مرتبہ نظر فرماتا ہے۔ ہر مرتبہ نظر فرمانے سے شیطان کا ایک لشکر تباہ ہوجاتا ہے۔

اہل معرفت کا قول ہے کہ یہ کلمہ متقربین کا وسیلہ اور خالصین اعتصام کی امید ہے اور خدا تعالیٰ کے قول واذا قرات القرآن فاستعذ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کا اتباع ہے۔ اس حکم میں تین قسم کے کلمات ہیں:

صفاتیہ　　فعالیہ　　ذاتیہ

امام رازی علیہ الرحمہ نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے کہ شرور نفسانیہ کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض شر تو وہ ہیں جو اعتقادات میں ہیں اور اس قسم میں تمام مذاہب باطلہ اور بہتر گمراہ فرقوں کے عقائد میں داخل ہیں اور بعض بدنی اعمال کے شرور ہیں جو دین میں ضرررساں ہوتے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو دین میں تو ضرر نہیں دیتے لیکن بدن کو ضرر ضرور دیتے ہیں۔ جن سے امراض آلام، آگ میں جلنا، فقیر ہونا، اندھا ہونا وغیرہ وغیرہ مصائب جو بے انتہا ہیں، شامل ہیں اور أَعُوْذُ بِاللهِ ان تینوں قسم کے شرور سے پناہ مانگنے کے لیے ہے۔ لہٰذا عاقل کو چاہیے کہ پناہ مانگنے کے لیے أَعُوْذُ بِاللهِ پڑھنا سنت ہے۔

حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ جو شخص أَعُوْذُ بِاللهِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے اور شیطان کے درمیان تین سو حجاب حائل کردیتا ہے۔ جیسا کہ آسمان اور شیطان اُس کی طرف آنے کا راستہ نہیں پاتا۔ ابوذرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا انسانوں میں بھی شیطان ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں انسانوں کا شیطان جنوں کے شیطان سے زیادہ شریر ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جب مومن شخص أَعُوْذُ بِاللهِ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ تو نے میری پیٹھ توڑ دی، اب مجھ میں طاقت نہیں۔

آج بھی اس زمانے میں جب کہ انسان کے عقائد وافعال درست نہیں ہے، غذا درست نہیں ہے، اخلاق درست نہیں ہیں۔ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا اتنا ہی مؤثر ہے جتنا کہ سابق دور میں تھا۔ اس کلمہ کا اثر فوری ہوتا ہے اور کبھی فیل نہیں ہوتا۔ جس شخص کو دوسروں سے تکلیف پہنچتی ہے یا کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ کلمہ پڑھ کر اس کی طرف دم کردیا کریں۔ انشاء اللہ اِس کے ضرر سے محفوظ رہیں گے۔

از تحریر: غلام قادر بلوچ، کراچی

سورۃ مزمل کا ایک نایاب عمل

اسمائے الٰہی اور سورتوں کا ریاضت مشکل ترین اعمال میں سے ہیں۔ یہ دراصل راہ سلوک کی منازل ہوتی ہیں۔ جنہیں مُرشد کامل اپنی زیر نگرانی سالک کو کراتا ہے۔ تمام مسخرات ہر روز بلا ناغہ وقت معینہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ اور جب سالک عمل پڑھتا ہے تو مسخرات دائم حال حاضر رہتے ہیں۔ اور جب ختم کرتا ہے تو چلے جاتے ہیں۔ ان اعمال میں چلہ کے وہ تمام شرائط بجالانی چاہئے جو سالک کے لیے لازم وملزوم ہے۔

مثلا ۔ اکل حلال صدق مقال۔ کم کھانا کم بولنا۔ کم سونا۔ نیت درست رکھنا۔ صدق دل پڑھنا۔ مرشد کے حکم کی تعمیل کرنا۔ خلقت سے بلکل تنہائی اختیار کرنا۔ لباس پاک وصاف بلکہ احرامی پہننا۔ نفس پر شدت سے قابو رکھنا۔ روزہ رکھنا۔ اپنی خدمت کے لیے جو بھی آدمی رکھیں ہو پرہیزگار و نمازی ہو۔ جس عمل کو میں بیان کر رہا ہوں یہ ایک خاص ترتیب ہے جو حضرت غوث الثقلین قطب ربانی غوث صمدانی سلطان محی الدین ابو محمد شیخ عبدالقادر جیلانی کا وظیفہ خاص ہے تمام شرائط چلہ بجالائے سورۃ مزمل کے موکلات اس عامل کے ماتحت ہوں گے۔ اس کا عامل دوران چلہ عجائب وغرائب کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس کا مرتبہ بلند ہوجاتا ہے۔ صاحب کرامات اور مستجاب الدعوات ہوجاتا ہے انس وجنس میں ہیبت اور عزت ہوتی ہے اور جو شخص اس کو دیکھے وہ مطیع وفرمانبردار ہوجاتا ہے۔

عمل شروع کرنے سے قبل تین یوم۔ اول یوم اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھیں۔ دوسرے یوم درود شریف پڑھیں۔ تیسرے یوم سورۃ اخلاص پڑھیں۔ اب سورۃ مزمل شریف کا زکواۃ کا نایاب خاص طریقہ نقشہ کی مدد سے سمجھا رہا ہوں صرف وہ شخص کرے جو تصوف سے واقف ہوں اور سخت پرہیزگار ہو۔

سورۃ مزمل کا طریقہ زکوٰۃ

زکوٰۃ	تعداد پڑھائی	تعداد ایام پڑھائی
نصاب	۴۴۴۰ بار	۱۲ یوم ہر روز ۳۷۰ مرتبہ نصاب ۴۴۴۰ پوری ہوگی
زکات	۲۲۲۲ بار	۹ یوم تک ۲۴۶ مرتبہ مگر نویں دن ۸ کا اضافہ کر کے ۲۵۴ مرتبہ
عشر	۱۱۱۵ بار	۷ یوم روزانہ ۱۵۹ مرتبہ آخری دن ۲ کا اضافہ کر کے ۱۶۱
قفل	۵۵۶ بار	۵ یوم روزانہ ۱۱۱ مرتبہ آخری دن ۱ کا اضافہ ۱۱۲ مرتبہ
دورمدور	۴۴۴۰ بار	۱۲ یوم روزانہ ۳۷۰ مرتبہ
بذل	۷۷۷ بار	۶ یوم روزانہ ۱۲۹ مرتبہ آخری دن ۳ کا اضافہ ۱۳۲
ختم	۱۳۲ بار	ایک ہی یوم صرف ۱۳۲ مرتبہ پڑھنا ہے۔

کل ایام ۵۲ اور کل پڑھائی ۱۳۶۸۲ مرتبہ ہوجائے گی۔ ہر زکات کے پورا کرنے پر ختم دلانا ہوگا۔ ہر روز کی پڑھائی کو پانچ وقت کی نماز پر تقسیم کردیں اور خلوت اختیار کریں۔ جب تمام زکات ادا ہوجائے تو گیارہ فقیروں کو عمدہ طعام پکا کر خوب سیر کرائیں۔ اب دوسرے روز سورۃ کو اسطرح ایک سو بار پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرافیل یا ہمرائیل بحق شموطیا یا ایھا المزمل آخر تک۔ اول وآخر ۲۔۲ بار اسماء الٰہی جو یہ ہے۔ یا اللہ الا الہ الرفیع جلالہ یا اللہ

پھر ایک ہفتہ تک اول وآخر ا۔ ا بار اسماء الٰہی اور ۹۸ بار سورۃ مزمل شریف پڑھیں۔ اس کے بعد اپنا وظیفہ روزانہ گیارہ مرتبہ اس طرح کیا کریں۔ یعنی روزانہ اول وآخر ایک ایک مرتبہ اسماء الٰہی اور ۹ بار سورۃ مزمل شریف پڑھیں بڑے بڑے امرا سلطنت اسکے گرویدہ ہوں گے۔ اور جس مقصد کے خاطر اس سورۃ کو وسیلہ سے دعا مانگیں گے وہ بارگاہ الٰہی قبول ومقبول ہوگی۔

اس ماہ کی پہلی شب 20 رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ اخلاص ایک مرتبہ۔ جناب رسالت مآب ﷺ فرماتے ہیں جس شخص نے رجب کی اوّل شب کو 20 رکعت نماز پڑھیں۔ وہ ایسا ہو گیا جیسے اب پیدا ہوا۔ اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اسی ماہ کے ساتھ بہت سی روحانی واقعات وابستہ ہیں۔

ماہ رجب کے پہلے جمعہ کی رات کو لیلیۃ الرعائب کہتے ہیں۔ اس رات تمام فرشتے زمین و آسمان سے بیت اللہ میں جمع ہوتے ہیں اور عبادت کرنے والوں کی بخشش بارگاہِ خداوندی میں دُعا کرتے ہیں اس رات کو بھی عبادت کرنا افضل ہے۔ اگر کوئی شخص ''النّافعُ'' کا چلّہ نفع اور شفا کے لئے نکالے اور اس رات کو شروع کرے اور 40 چالیس دنوں میں سوا لاکھ پورا کرے۔ 3125 مرتبہ پڑھنے سے 40 دنوں میں سوا لاکھ تعداد پوری ہو جائے گی۔ اس شخص کے ہاتھ اور زبان میں اللہ پاک نفع اور شفا دے گا۔ حکیموں کے لئے بہت بڑی نعمت ہے۔ دُنیا کو اس سے بہت نفع ملے گا۔ اللہ پاک نفع اور شفا دے گا۔ جس گھر میں اس کا نقش لکھ کر دوا تیار کرے گا یا وقت تیاری اسم اعظم ''النافعُ'' کا ورد کرے گا۔ یا نقش لکھ کر دے گا بحکم الٰہی ہر مرض سے شفا ہو گی سوائے موت کے درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کرے گا تو مرض سے شفا ہو گی۔ نقش اس کا دو پائیہ ہے۔ ویسے بھی حروف نورانی کی زکات ماہ رجب میں دی جاتی ہے۔

	٧٨٦	
۶۱	۱۶۲	۲۰
۴۰	۸۱	۱۲۲
۱۴۲	ھوالنافع	۱۰۱

تحفظ جسم، مال، سامان مشینری، گاڑی کے لئے سو فیصد مجرب تحفہ ہے۔ حروف نورانی کی زکات رجب کی پہلی 15 میں اگر قمر در عقرب ہو تو نہیں دی جا سکتی اتفاق سے اس رجب میں قمر در عقرب 15 رجب کو ہے اس لئے جو حضرات حروف نورانی کی زکات دینا چاہئیں دے سکتے ہیں۔

آج کل کے دور میں ہر شخص بندش کا شکار ہے۔ کاروبار چلتے چلتے رُک جاتے ہیں۔ نظرِ بد کی بندش واقع ہو جاتی ہے۔ جادو ٹونے کی بندش ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے ایک عمل آئینہ قسمت کی نظر کرتا ہوں۔

عمل مندرجہ ذیل ھے:۔

الٰہی کھول جا الٰہی کھول جا، بحق یَا وھابُ یا و کیلُ کھول جا بحق سورۃ الناس کھول جا، وبحق تورات موسیٰ ؑ کھول جا، وبحق صحیفہ ابراہیمؑ کھول جا، تمام سفلی ناری جسمانی بندشیں کھول جا، بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کھول جا، تمام راستے کاروباری بندشیں کھول جا۔ یہ عزیمت روزانہ (241) مرتبہ (41) دن تک پڑھیں۔ پھر اس کے آپ عامل بن جائیں گے۔ پھر روزانہ تین (3) مرتبہ پڑھیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور میرے صاحبزادے شہزادہ سید محمد ابو عبداللہ شاہ اور ادارہ آئینہ قسمت کے بزرگوں کے لئے دُعا خیر فرمائیں۔ اور یہ نقش ہفتے کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ یہ نقش نوروز دن کے خاص ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اس کی برکت دیکھیں۔

اسماء الحسنیٰ اَللّطِیفُ

ازتحریر: سید مصور علی زنجانی

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ الاَسمَاءُ الحُسنٰی فَادعُولنَا ٥

مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے میرے اسماء حسنیٰ کے ذریعے پکارو۔

کامل عاملین کے مجرب اعمال میں سے اسماء الحسنیٰ کے اعمال سرفہرست ہیں۔ جن سے وہ طرح طرح کے فوائد حاصل کرتے رہے اور ملازمت، ترقی، اولاد، صحت، بلندی، مرتبہ غرض کہ دین و دُنیا کے مقاصد کے واسطے تیر بہدف عمل تیار کرتے رہے۔ اسمائے باری تعالیٰ کی عظمت اور فضیلت کے متعلق آپ پہلے ہی سے آگاہ ہیں۔ ان سے میں ایک اللطیف پر چند اعمال حاضر ہیں ان کے ورد سے انشاء اللہ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ ترقی کھل جائے گی۔ کاروبار میں بے انتہا ترقی ہوگی جن لوگوں کے انعام نہیں لگتے اُن کے انعام لگنا شروع ہو جائیں گے۔

اللطیف

رنج وغم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کی اس میں خاص تاثیر ہے۔ جو لوگ رنج دُنیا سے تنگ آگئے ہوں وہ اس اسم کو پڑھیں تو تمام سختیوں سے نکل جائینگے۔ انعام حاصل کرنے کا ایک خاص عمل ہے۔ شرف مشتری، شرف زہرہ اور شرف قمر میں کام دیگی۔ کشادگی رزق اور غموں سے نجات کیلئے انعام حاصل کرنے کیلئے کارآمد ہے۔ جن لوگوں سے رقم واپس نہ ملتی ہو وہ واپس مل جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

جبرائیل

ال	لط	ی	ف
۱۱	۷۹	۳۲	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۳
۴۰	۳۴	۷۷	۹

میکائیل — اسرافیل — کھیعص — عزرائیل — حمعسق

مؤکل حاضر کرنا

اعداد قمری اس کے ۱۲۹ ہیں فطرت جمال اور خاصیت آتشی ہے۔ دن جمعرات ہے۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے حضرت شاہ زنجانی صاحب سے اجازت لیں بغیر اجازت ہرگز نہ کریں۔ اس کی ریاضت سات ہزار بار ہے۔ تمام شرائط خلوت اور جلالی و جمالی سے پڑھنا چاہئے۔ شب جمعہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز نفل ادا کریں جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ کہف ہو اور دوسری رکعت میں سورۃ یٰسین بعد ازاں ۲۱ مرتبہ درود پاکؐ اول و آخر پڑھیں۔ چلہ ۴۱ یوم کا ہے۔ بعد میں مؤکل حاضر ہوگا۔ عود و لوبان کا بخور ہو مؤکل سیاہ پتھر کا ایک تحفہ دے گا جس کو گرم کرنے سے وہ حاضر ہوگا اور جب رخصت کرو گے تو چلا جائے گا۔ حاجت کیلئے ۶۰۰ مرتبہ روزانہ 'اللطیف' ظالم سے بچنے کیلئے ۱۲۹ مرتبہ روزانہ اللطیف کا ورد کریں۔

رزق و دولت کی فراوانی

دولت اور رزق کی فراوانی کیلئے مربع آتشی لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور کوئی خاص قسم کا انعام یا بانڈ یا لاٹری نکلوانے کیلئے ۷۵ دن تک روزانہ سات ہزار ۳ سو مرتبہ اللطیف پڑھ کر دم کیا کریں انشاء اللہ اول انعام کے حقدار ہونگے۔ نقش یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبرائیل

اللہ لطیف	بعبادہٖ	یرزق	من یشآء
من یشآء	یرزق	بعبادہٖ	اللہ لطیف
بعبادہٖ	اللہ لطیف	من یشآء	یرزق
یرزق	من یشآء	اللہ لطیف	بعبادہٖ

میکائیل — اسرافیل — کھیعص — عزرائیل — حمعسق

اگر کوئی شخص بالکل محتاج یا غریب ومفلس ہوتو درج ذیل قرآنی عمل اوج شمس کے وقت سے شروع کرے۔ شرف شمس کا وقت امسال انشاء اللہ 08 اپریل 07 بجکر 59 منٹ سے شروع ہوکر 09 اپریل 08 بجکر 23 منٹ تک ہوگا۔ فجر کی نماز پڑھ کر سورج نکلنے سے پہلے ایک پاک کپڑا سفید رنگ باندھ کر جیسے لنگی یا دھوتی باندھی جاتی ہے، اپنے گرد باندھ کر غسل کرے اور پھر وہی بھیگی ہوئی لنگی پہنے ہوئے کھڑا ہوجائے اور آفتاب کی ٹکیہ کی طرف جبکہ سورج نکل رہا ہو اس کی طرف دیکھے اور اکیس مرتبہ سورۃ طلاق درج ذیل آیت مبارکہ ماشاء اللہ وھُو العلی العظیم کے پڑھے اور سورج کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہے کہ اے آفتاب عالم مہتاب جو کچھ تیرے طلوع سے ہے وہ مجھ کو دے دے۔ یہ الفاظ تین مرتبہ دہرائے انشاء اللہ خداوند کریم کی مہربانی سے چالیس دنوں میں امیر کبیر ہوجائے گا۔ اس کے بعد اس آیت کو ہر نماز کے بعد اول آخر درود پاک کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے، ورنہ دولت کم ہوجائے گی۔ اعراب قرآن پاک کی سورۃ سے دیکھ کر درست کر لیں۔ آیت مبارکہ اور مکرمہ یہ ہے۔

وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا مَا شَاءَ اللهُ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ اکیس مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر درود پاک ابراہیمی انشاء اللہ مداومت کرنے پر دولت کم بھی نہ ہوگی۔ خدا کے حکم سے تھوڑے دنوں میں اس کی محتاجی دور ہوجائے گی۔ آخر میں شاہ زنجانی اور پسران شاہ زنجانی اور مجھ حقیر پُرتقصیر کے حق میں اور آئینہ قسمت کی پوری ٹیم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ اس مذکورہ بالا عمل کے لیے پانچ وقت نماز کی پابندی بہت ضرور ہے، ورنہ عمل کر کے اپنا وقت ضائع نہ کریں۔

شرفِ قمر کی ابتداء 10 مارچ بوقت 16:00 جبکہ انتہاء 10 مارچ بوقت 17:56 منٹ پر ہوگی

اس تاریخ کو طلوع آفتاب کے وقت باوضو قبلہ رخ پاک و پاکیزہ جگہ پر بیٹھ کر زعفران کی روشنائی سے حسب ذیل نقش لکھ کر اپنے پاس چاندی کے تعویذ میں غلاف کرا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیجیے۔ بفضلہ تعالیٰ آپ کی جائز خواہشات کی جلد تکمیل ہوگی۔

۳۵۰	۳۴۵	۳۴۴	۳۵۵
۳۴۳	۳۵۶	۳۴۹	۳۴۶
۳۵۳	۳۴۲	۳۴۷	۳۵۲
۳۴۸	۳۵۱	۳۵۴	۳۴۱

بے کاروں کے لیے ذریعہ معاش پیدا ہوگا، روزگار میں خیر و برکت ہو گی، شادی بیاہ کی رکاوٹیں جلد دور ہوسکیں گی، حاکم بالا مہربان اور کرم فرما ہو جائے گا۔ ناراض شدہ دوست یا محبوب جلد مائل ہوگا، مقدمہ میں آسانیاں اور سہولتیں میسر آئیں گی اور آپ کی دنیاوی و دینی جائز آرزوئیں جلد از جلد پوری ہوں گی۔

حصولِ دولت کے چند عجیب و غریب آسان ٹوٹکے

پرائز بانڈ، لاٹری، خوش بختی، ترقی کاروبار، حل المشکلات، عند الحاجت

آئینہ قسمت کے لیے یہ مضمون حافظ سید محسن علی زنجانی اور سید محمد علی زنجانی کی مشترکہ کاوش و انتخاب ہے (ادارہ)

اس مادہ پرستی کے دور میں ادارہ آئینہ قسمت میں روزمرہ سائلین اپنے معاشی مسائل لے کر آتے ہیں۔ یہ مضمون خاص کر ان بہن بھائیوں کے لیے تحقیق کیا گیا ہے جو ان مسائل کا شکار ہیں۔ آئینہ قسمت جو کہ پاک و ہند، مڈل ایسٹ، عرب ریاستوں بلکہ تمام ایشیاء، یورپ اور امریکہ میں یکساں طور پر مقبول عام ہے۔ بلا مذہب و امتیاز ہر مکتبہ فکر کے لوگوں میں پڑھا جاتا ہے، لہٰذا اس مضمون کو اسی نقطہ نظر سے ترتیب دیا گیا ہے۔ آپ اپنی پسند سے کوئی سا عمل کر سکتے ہیں۔ آپ کو ان اعمال کی اجازت ہے۔ تاہم خصوصی اجازت کے خواہاں ہوں تو عامل شاہ زنجانی کو جوابی لفافہ روانہ فرما کر اجازت لے سکتے ہیں۔

دستِ غیب کا مجرب عمل

ایک خاص علم جفر کا مجرب عمل جو خاندانِ زنجانیہ کے بزرگوں کا معمول چلا آ رہا ہے، پیش کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ ضرورت منداس سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں گے، صرف حسن اعتقاد اور کامل یقین کرنا شرط ہے۔ ناممکن ہے کہ اس پر عمل کرنے کے بعد آپ فیض یاب نہ ہوں، آپ اس عمل زنجانی کو نہایت پختہ اعتماد اور یقین محکم کے ساتھ کریں۔ آپ پر اللہ اپنے غیبی خزانے کے منہ کھول دے گا۔ تنگ دستی، مفلسی اور جملہ ملحق شدہ پریشانیوں کا خاتمہ ہو سکے گا۔ انشاء اللہ

عمل مبارک درج ذیل ہے:

نیا چاند دیکھنے پر جو پہلا اتوار کا دن آئے، اس اتوار کو یہ عمل شروع کریں مگر دن اتوار (نو چندی) کا ہو۔ یعنی اتوار کا دن گزر کر جو رات آئے، جس کی صبح کو پیر ہو۔ غروب آفتاب سے رات کے 12 بجے تک اس عمل کا وقت ہے، 12 بجے کے بعد پھر اس عمل کا وقت نہیں رہتا۔ اول و آخر سات سات مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 70 مرتبہ الحمد شریف پڑھو۔ دوسری رات میں چھ چھ مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 60 مرتبہ الحمد شریف، منگل کے دن پانچ پانچ مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 50 مرتبہ الحمد شریف، بدھ کے دن چار چار مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 40 مرتبہ الحمد شریف، جمعرات کے دن تین تین مرتبہ درود شریف اور درمیان میں 30 مرتبہ الحمد شریف، جمعہ کے روز اول و آخر دو دو مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں 20 مرتبہ الحمد شریف اور ہفتہ کی رات میں ایک ایک مرتبہ کوئی سا درود شریف اور درمیان میں صرف 10 مرتبہ سورۃ الحمد شریف مع بسم اللہ شریف ہر مرتبہ۔ بس ہفتہ بھر کا عمل ختم ہوا۔ بفضل خدا و رسولؐ اسی ایک ہفتہ میں عمل کے نیک آثار پیدا ہوں گے۔ مگر مکمل عمل اسی طرح سے صرف تین ماہ پہلے ہفتہ کرنا ہے۔ خدا نے چاہا تو اُس سے آپ کی جملہ ملحق شدہ پریشانیوں کا خاتمہ ہو سکے گا، غیب سے روزی کے سامان پیدا ہوں گے۔

اب یہ خدا کی دین ہے کہ وہ اپنے باطنی اور پوشیدہ خزانے سے آپ کو کیا کچھ عطا فرماتا ہے مگر روزی کے متعلق جو پریشانی تھی، وہ الحمدللہ ختم ہو جائے گی۔ جو اصحاب یہ عمل رات کو نہیں پڑھ سکتے وہ دن کو پڑھ لیا کریں یا جو وقت فرصت میں ملے، دن رات میں پڑھ لیا کریں۔ غیر وقت پڑھنے سے عمل میں کامل اثر تو نہ ہوگا، مگر برکت اور کامیابی سے خالی نہ رہے گا۔ صحیح اور کامل اثر والا وقت یہی ہے کہ غروب آفتاب سے رات کے 12 بجے تک پڑھا جائے، تبھی اُس کے اثرات کامل و مکمل ہوتے ہیں۔ عامل حضرات اس عمل کرنے سے پہلے شاہ زنجانی سے اس کی اجازت لے لیں تو زیادہ مستحسن ہوگا۔ شاہ زنجانی کی دعائیں بھی آپ کے شامل حال رہیں گی۔

حاجت پوری ہونے کیلئے مجرب عمل

ایسی حاجت جو نہایت دشوار ہو اور سبیل نظر نہ آتی ہو آپ حضرت شہزادہ قاسم بن امام حسن علیہ السلام کے ولیمہ کی منت مانیں پھر 14 سادات (کل چودہ

افراد) کے گھر جا کر انہیں ان الفاظ میں دعوت دیں کہ "میں نے حضرت قاسم علیہ السلام کا کربلا کے دولہے کا ولیمہ پکایا ہے، آپ کو دعوت ہے، پھر حسب استطاعت کھانا پکا کر پاک پاکیزہ جگہ رکھ کر سات مرتبہ الحمد اور پانچ مرتبہ توحید پھر سات مرتبہ سورۃ یاسین پڑھ کر اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف کا ہدیہ شہید مظلوم حضرت قاسم بن امام حسین علیہ السلام کے حضور ہدیہ کرے اور دعوت پر آئے، لوگوں میں تقسیم کرے، مگر خود اور اپنے اہل خانہ کو ساتھ نہ کھلائے۔ جب لوگ دعوت ولیمہ کھا کر تشریف لے جائیں تو بچا ہوا کھانا سامنے رکھ کر حضرت قاسم علیہ السلام کا مرثیہ عروسی پڑھے، پھر دعا مانگے یا حضرت صدیقہ کبریٰ سیّدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میں سے آپ کے پوتے امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے یتیم اور حضرت امام حسین علیہ السلام کے داماد حضرت قاسم علیہ السلام کا ولیمہ پکایا۔ جس کا ولیمہ کربلا والے نہ کر سکے، مخدومہ اس کو قبول فرما اور میری یہ حاجت ہے (اپنی حاجت بیان کرے) اس کو پورا فرما، انشاء اللہ جلد حاجت پوری ہو جائے گی۔

حل المشکلات

(1) جب کوئی چیز گم ہو جائے۔ (2) کسی اہم کام میں رکاوٹ ہو۔ (3) بیٹی یا بیٹے کا رشتہ نہ ہو۔ (4) کسی سے کوئی اہم کام ہو اور وہ لیت ولعل کر رہا ہو۔ (5) نوکری کا مسئلہ ہو۔ غرض ہر کام کے لیے راقم السطور نے اس کو مجرب پایا ہے۔ وہ عظیم الشان نذر ہے، فرزندان حضرت مسلم بن عقیل یعنی شہزادہ محمد و ابراہیم علیہم السلام کی کوئی میٹھی چیز حسب استطاعت لے کر اس پر الحمد سات مرتبہ، سورۃ قدر سات مرتبہ، توحید سات مرتبہ اور اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف پڑھ کر شہزادہ مظلوم محمد بن مسلم اور شہزادہ مظلوم ابراہیم بن مسلم علیہ السلام کی روحِ اقدس کو ہدیہ کرے اور غروبِ آفتاب کے وقت چوراہے پر کھڑے ہو کر وہی سورتیں دوبارہ شہیدان کوفہ کے حضور ہدیہ کرے اور حاجت مانگے۔ اے کم سن شہزادو آپ کو اپنے شہید والد حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام کا واسطہ آپ کو خود اپنی مظلومی کا واسطہ، کوفہ میں جو مصائب آپ پر اے شہزادو آپ کو اپنی عظمت و شہادت کا واسطہ، میری (یہ حاجت ہے) پوری کریں۔ پھر وہ مٹھائی یا میٹھی چیز چوراہے پر ہی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ عشاء کی نماز سے پہلے قبولیت کی خبر نشانی مل جاتی ہے، خواہ فون آجائے یا پیغام آجائے۔

مجرب ہر جائز کشائش کیلئے

عندالحاجت اگر جمعرات کے روز سے شروع ہو کر سات دن تواتر کے ساتھ ہر روز سات مرتبہ سورۃ یٰسین اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف طلوع فجر سے پہلے پڑھے اور اس کا ہدیہ امام ہشتم امام علی رضا علیہ السلام کے حضور ہدیۃً کرے جو جلد کشائش ہوتی ہے، آخری دن کچھ تبرک تیار کرے اور بچوں میں تقسیم کرے، مجرب ہے۔

عمل ثانی کشائش کیلئے

اگر حاجت مند ہر روز دو رکعت نماز ہدیۃً حضرت فاطمہ بنت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام پڑھے، پھر ایک مرتبہ سورۃ یٰسین اور آخر میں مخدومہ کی زیارت جو مفاتح الجنان یا ضیاء الصالحین کتب زیارات پڑھے۔ 28 دن کے اندر دامن مراد پُر ہو جاتا ہے مگر عمل 41 دن پورے کرے۔

خاتمہ مشکلات کیلئے

ہر مشکل کے لیے اس نورانی شعر کو کم از کم اسی مرتبہ پڑھے:

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار

لافتی الاعلی لا سیف الا ذوالفقار

اگر اس شعر کو حضرت علیہ الیہ السلام کے اعداد 110 کے مطابق ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اتوار کے دن اُبھرتے ہوئے سورج کو دیکھ کر اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف 110 مرتبہ بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم، پھر 110 مرتبہ شاہ مرداں، شیر یزداں، قوت پروردگار۔ لافتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار پڑھے۔ انشاء اللہ جلد اثرات ظاہر ہوں گے، مگر مداومت شدہ ہے۔

حصولِ دولت بذریعہ لاٹری (قرعہ اندازی)

ہندو پاک، امریکہ، یورپ میں روزانہ اشخاص لاٹری کے ٹکٹ خریدتے ہیں مگر ان میں صرف کچھ ہی ایسے خوش قسمت ہوتے ہیں جن کے نام لاٹری کھلتی ہے۔ یہاں پر لاٹری حاصل کرنے کا ایک عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں کامیابی قسمت پر منحصر ہوتی ہے۔ جس دن لاٹری کا ٹکٹ خریدنا ہو اس دن علی الصبح غسل کریں۔ قرآن پاک سے سورۃ واقعہ کی تلاوت کریں اور پرائز بانڈ کا نمبر لا کر سورۃ واقعہ میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو سکے گی، لیکن پرائز بانڈز کے نمبرز آپ کی تاریخ پیدائش کے اعداد کے مطابق ہوں۔

اپنے اعداد اپنی صحیح تاریخ پیدائش سے نکالیں، ان اعداد کو اعداد قسمت کہتے ہیں۔ ان میں بھول ہونے پر آپ فائدہ اُٹھانے سے محروم رہ جائیں گے۔

ٹوٹکہ مال فروخت کیلئے

جن کاروباری بھائیوں کا مال لاکھ کوشش کرنے کے بعد بھی فروخت نہیں ہو رہا ہے یا کسی شخص کے لاکھ کوشش کرنے پر بھی گھر میں خوشحالی نہیں ہو رہی ہے تو وہ مندرجہ ذیل ٹوٹکہ کو عمل میں لائیں۔ عروج ماہ کی جمعرات سے عمل شروع کر کے ہر جمعرات کو بلا رکاوٹ عمل کریں۔

عمل: گھر یا کاروباری جگہ کے صدر دروازہ کے ایک کونے کو عرق گلاب سے دھو لیں اور اس کے بعد ہلدی سے ۷۸۶ کا نشان بنائیں۔ اس پر چنے کی دال اور تھوڑا سا گڑ رکھ دیں، اس کے بعد اس کا نشان کو بار بار نہ دیکھیں۔ اس عمل کے اثر سے آپ کے مال کی فروخت بڑھ جائے گی اور گھر میں ہر طرح کی خوشحالی ہو جائے گی۔

نئے مکان میں خوشحالی و دولت کیلئے

نیا مکان بنوا کر یا نیا کاروبار یا دکان کر کے مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ وہ اپنا نیا مکان فروخت کر دیتے ہیں اور دکان و کاروبار کو ختم کر دیتے ہیں۔ ایسے اشخاص کی دولت بھی ختم ہو جاتی ہے اور بلا وجہ محنت بھی ضائع ہو جاتی ہے اور رسوائی الگ سے ملتی ہے، اس لیے آپ جب بھی نیا مکان بنوائیں تو اس مکان کی بنیاد میں مندرجہ ذیل چیزیں رکھ دیں یا کاروباری جگہ پر دفن کر دیں۔ میرا تجربہ ہے کہ یہ چیزیں فائدہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ ٹونے ٹوٹکوں سے بچاؤ بھی کرتی ہیں۔ اس عمل میں مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

(1) تانبہ کی لٹیا معہ ڈھکن
(2) چاندی کا سانپ سانپنی کا جوڑا
(3) چاندی کا ایک چھوٹا سا پترا چوکور
(4) پانچ چھوٹی سپاریاں
(5) ہلدی کی سات ثابت اور صاف گانٹھیں

ان سب چیزوں کو تانبہ کی لٹیا میں پاک وصاف پانی بھر کر ڈال دیں۔ اس کے بعد اس پر اچھی طرح ڈھکن لگا دیں۔ اب یہ برتن صدر دروازہ کے مغرب کی طرف دفن کر دیں۔ اگر ممکن ہو سکے تو کسی عامل کامل سے رائے لے لیں۔ یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔

اچانک اور غیر متوقع دولت حاصل کرنے کیلئے

اگر آپ کسی وجہ سے پریشان ہیں، بغیر روپے کے آپ کو طرح طرح کی پریشانیاں برداشت کرنی پڑ رہی ہیں تو آپ مندرجہ ذیل عبارت اکیاون ہزار مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں۔ پھر اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے آپ کو اچانک کسی بھی ذریعہ یا پرائز بانڈز وغیرہ سے غیر متوقع دولت حاصل ہوگی۔ عبارت یہ ہے:

بیٹھے چبوترے پڑھے قرآن
ہزار کام دنیا کا کرے ایک کام میرا کرنہ
کرے تو ایک لاکھ چودہ ہزار پیغمبر کی دہائی

حصول یابی وراثت

کئی مرتبہ دیکھنے میں آتا ہے کہ وراثت میں آنے والی جائیداد ہونے کے باوجود بھی کسی نہ کسی وجہ سے حاصل نہیں ہوتی۔ اس کی مختلف مخفی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ایسے حالات ہونے پر وراثت کی حصول یابی کے لیے مندرجہ ذیل عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ جو شخص وراثت کی جائیداد کو حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ شخص بروز پیر سفید چنکبری رنگ کی کوڈی کو باریک پیس لیں اور اس کوڈی کے سفوف کو اس شخص کے صدر دروازے پر ڈال دے، جس شخص سے وراثت کی جائیداد حاصل کرنی ہے۔ اس عمل کو وقفہ وقفہ کے ساتھ کئی مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کے اثر سے اس شخص کو وراثت کی جائیداد حاصل ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

دولت حاصل کرنے کیلئے

		۱۳	
۶	۱۰	۴	
	۹	۷ / ۳	۸
	۱		

ہر شخص کسی نہ کسی مسئلہ کی وجہ سے دکھی پریشان ہے، گھر میں عیش وعشرت کے سامان دیکھنا چاہتا ہے، کوئی کاروبار میں حسب منشاء ترقی نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہے، کوئی روزگار یا نوکری نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہے تو ایسے متاثرہ شخص کو چاہیے کہ۔

باقی صفحہ نمبر 43 پر

قارئین آئینہ قسمت! اس مرتبہ خاص عملیات لے کر حاضر ہوں۔ ایک بات اور یہاں کرتا ہوں کہ مجھے آئینہ قسمت میں لکھتے ہوئے دس سال ہو چکے ہیں۔ میں نے سن 2003ء سے لکھنا شروع کیا اور اب سن 2019ء چل رہا ہے اور اندرون و بیرون ممالک کے لوگوں نے خوب میرے عملیات صدری پسند کیے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل سے ہوا اور اس میں وسیلہ جناب سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب بنے۔ کیونکہ ان کے رسالہ آئینہ قسمت کے ذریعے ہم عاملین اپنے عملیات وغیرہ شائع کرواتے ہیں اور عوام الناس تک پہنچتے ہیں اور میں شاہ زنجانی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے مجھے مسلسل لکھنے کا موقع دیا اور ہر سال زنجانی جنتری اور ہر ماہ آئینہ قسمت اعزازی طور پر ارسال کرتے ہیں اور یہ ان کی علم دوستی کا ثبوت ہے اور میں بھی روحانی سلسلہ چشتیہ نظامیہ سے تعلق رکھتا ہوں اور میرے خاندان میں سب اہل نسبت لوگ ہیں اور میرے والد محترم باعمل عاملین میں شمار ہوتے ہیں۔ اس لیے نسبت والے لوگوں میں جناب سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب بھی شامل ہیں اور سیّد گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں جو بہت بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور آل اولاد کو ہمیشہ حاسد کی نگاہ سے بچائے اور دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

لکھ پتی بننے کا خاص عمل

آج کا انسان فکر میں زیادہ لگا ہوا ہے اور ہر بندے کی کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ دولت کما لوں۔ تاکہ اپنی زندگی اچھے طریقے سے بسر کر سکوں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک خاص صدری و اسراری عمل لکھ پتی بننے کا پیش کر رہا ہوں۔ جو شخص یہ کہتا ہوں کہ پیسہ آتا ہے لیکن ٹھہرتا نہیں ہے۔ کیونکہ اگر آمدنی بھی بہت ہو تو لیکن پیسہ جمع نہ ہوتا ہو۔ اگر کاروبار ہو لیکن ٹھیک طریقے سے چلتا نہ ہو تو ایسے لوگوں کو چاہیے کہ یہ خاص عمل کر کے اپنے دل کی مراد حاصل کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس دنیا میں اگر کسی کے پاس پیسہ نہ ہو تو چاہے وہ کسی بڑے سے بڑے خاندان کا بھی ہو تو اس کی عزت نہیں ہوتی ہے اور غریب آدمی ہمیشہ پستی میں گرتا جاتا ہے۔ اگر ایسے آدمی کے پاس بھی دولت آجائے تو اُس کی بھی عزت کی جاتی ہے۔ ورنہ انسان کو اپنے بھی پوچھنے والے نہیں ہوتے ہیں۔ بہرحال جو بھی یہ عمل کرے گا، انشاء اللہ مالی فوائد حاصل کرے گا اور اپنی زندگی اچھے طریقے سے بسر کر پائے گا۔

عمل کا طریقہ یوں ہے کہ نوچندی جمعرات کو نماز فجر کے بعد عمل شروع کرتا ہے اور اگربتیاں گیارہ عدد روشن کر دیں تاکہ ہر طرف خوشبو پھیل جائے اور رجال الغیب پشت پر رکھنی ہے اور روزانہ مقررہ وقت پر کرتا ہے اور عبارتِ عمل روزانہ 100 بار اول وآخر 110-110 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا ہے اور پھر پورے قواعد عملیات کے ساتھ نقش مبارکہ تیار کر کے اپنے پاس رکھ لیں اور وظیفہ 41 روز تک وِرد کرنا ہے۔ اس کے بعد نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور عبارتِ عمل روزانہ 313 مرتبہ وِرد کرتے ہیں۔ انشاء اللہ اکتالیس روز کے بعد مالی حالت بہتر ہونا شروع ہو جائے گی اور ایک سال کے اندر انشاء اللہ لکھ پتی بن جائیں گے۔ لاجواب وصدری تحفہ ہے اور اجازت عمل مجھ سے ضرور حاصل کر لیں۔ عبارتِ عمل یہ ہے:

بسم الله الرحمٰن الرحيم ؕ یا باسط یا رزاق یا وھاب یا واسع یا کریم یا غنی یا مغیث برحمتك یا ارحم الراحمین۔

لوحِ مبارکہ یہ ھے:

جبرائیل قوله بسم الله الرحمٰن الرحيم الحق میکائیل

اللہ اکبر ۲۰۲۸	اللہ اکبر ۲۰۴۱	اللہ اکبر ۲۰۳۵	اللہ اکبر ۲۰۳۵
اللہ اکبر ۲۰۳۹	اللہ اکبر ۲۰۳۴	اللہ اکبر ۲۰۲۹	اللہ اکبر ۲۰۴۰
اللہ اکبر ۲۰۳۳	اللہ اکبر ۲۰۳۶	اللہ اکبر ۲۰۴۳	اللہ اکبر ۲۰۳۰
اللہ اکبر ۲۰۴۲	اللہ اکبر ۲۰۳۱	اللہ اکبر ۲۰۳۲	اللہ اکبر ۲۰۳۷

و کفی باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

ذاتی مکان کا خاص عمل

قارئین آئینہ قسمت! آج کی محفل میں ایک خاص عمل ذاتی مکان ہونے کا پیش کر رہا ہوں۔ کیونکہ آج کے دور میں اپنا ذاتی مکان ہونا بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان اگر کم آمدنی والا ہے تو اُسے یہ فکر تو ہوگی کہ یکم تاریخ آگئی ہے اور مالک مکان کو کرایہ دینا ہے۔ ورنہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ وقت پر کرایہ نہ دیا جائے تو مالک مکان خالی کرانے کی دھمکی دیتا ہے۔ بعض عاملین حضرات کو بھی میں نے دیکھا کہ بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں اور عملیات کی اشاعت صفحے سیاہ کرنے کی غرض سے کرتے ہیں اور صرف شہرت حاصل کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ چاہے ان کو اپنی برادری میں بھی کوئی نہ جانتا ہو کہ یہ کیا کرتا ہے اور پھر ان کا اپنا مکان تک نہیں ہوتا۔ اب ان لوگوں کے دعوے کہاں تک درست ہوں گے۔ قارئین آپ خود بھی فیصلہ کرلیں کہ ان عاملین کی سچائی کہاں تک درست ہے۔ کیا یہ عملیات کے ذریعے اپنے مکان کا مسئلہ حل نہیں کر سکتے ہیں؟ عموماً آپ نے دیکھا ہوگا کہ فراڈی عاملین کرایہ کا مکان یا دکان لیتے ہیں لیکن جب لوگوں کو خوب لوٹ لیتے ہیں، پھر وہاں سے فرار ہوجاتے ہیں اور یہ لوگوں سے بھاری بھاری فیسیں بھی لیتے ہیں۔ لیکن ان کی روزی میں برکت نہ ہونے کی وجہ سے یہ اپنا مکان نہیں بنا سکتے ہیں۔ قارئین ایک بات یہاں نوٹ کرلیں کہ جو عامل دعویٰ کرلے کہ فلاں کام اتنے وقت یا دنوں میں گارنٹی سے کرسکتا ہوں، وہ سمجھ لیں فراڈیہ عامل ہے کیونکہ دعویٰ فرعون نے کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی لاش کو لوگوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا۔ انہیں فراڈی عاملین کی وجہ سے ہم جیسے باعمل عاملین بھی خراب ہورہے ہیں۔ اللہ تالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔

قارئین آئینہ قسمت! عمل کا طریقہ یہ ہے کہ علیحدہ پاک وصاف کمرہ میں داخل ہو جائیں اور خوشبودار بخور سلگائیں تا کہ کمرہ خوشبو سے مہک جائے۔ نوچندی پیر کو یہ عمل شروع کرنا ہے۔ پھر دو رکعت نفل حاجت کے پڑھیں اور درج ذیل عبارتِ عمل اول و آخر 110-110 مرتبہ درودشریف کے ساتھ 525 مرتبہ ورد کریں اور بعد نماز عشاء کے پڑھنا ہے۔ عبارتِ عمل پڑھنے کے بعد یہ لوح مبارکہ پورے لوازمات کے ساتھ تیار کر کے اپنے پاس رکھیں اور صبح نیاز بچوں میں بانٹ دیں اور وظیفہ روزانہ 21 روز تک کرنا ہے۔ آخری روز پھر نیاز بانٹ دیں۔ وظیفہ روزانہ 313 مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاءاللہ ایک سال میں ذاتی مکان ہونے کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔ یہ بہت ہی لاجواب وقابل قدر تحفہ ہے۔

عبارتِ عمل یہ ھے:

لا الہ لا دے الا اللہ ذاتی مکان کے اسباب پیدا فرما دے محمد رسول اللہ کرم فرما دے۔

قولہ الحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد رسول اللہ روپائیل	لا الہ طاطائیل	الا اللہ اسرافیل
لا الہ طاطائیل	الا اللہ اسرافیل	محمد رسول اللہ روپائیل
الا اللہ اسرافیل	محمد رسول اللہ روپائیل	لا الہ طاطائیل

و کفی باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

از تحریر: سید عامر علی نقوی، سیالکوٹ

برائے حصولِ علم اور کامیابی امتحان

1- برائے دور کرنا کند ذہنی

(الف) طالبعلم یا طالبہ بلاناغہ امتحان دینے تک بعد از نمازِ عشاء ایک مرتبہ سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کریں۔ جب آیت نمبر 5-6 کے اس حصے پر آئیں تو 40 مرتبہ اس آیت کی تلاوت کریں۔ "سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰىۙ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ"

(با) طالب علم یا طالبہ بلاناغہ امتحان دینے تک بعد از نمازِ فجر آیت مبارکہ کو 40 مرتبہ ورد کرے۔

"وَ عَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا"۔ (سورۃ النساء آیت نمبر 113)

(جیم) طالبعلم یا طالبہ بلاناغہ امتحان دینے تک کھلا وردِ اسمائے اعظم "یَا حَبِیْبُ" کا ورد کرے۔

تمام اعمال مکمل یقین اور اعتماد سے کریں۔

(دال) طالب علم یا طالبہ کے والدین کے لیے عمل بعد نمازِ عشاء جب بچہ یا بچی سونے کے لیے بستر پر جائیں تو (سورۃ طٰہٰ آیت نمبر 25- 26- 27 اور 28) 13 مرتبہ پڑھ کر بچوں کے سر سے پاؤں تک دم کریں۔

برائے کامیابی مقدمہ:

عمل کی ترکیب: مقدمہ میں کامیابی کے لیے اس وقت عمل کریں جب قمر خانہ مشتری میں ہو اور زہرہ سے متصل ہو۔ مدعی مقدمہ کا نام معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد قمری لیں۔

ارشد بن مریم کے اعداد: 795

سورۃ الاعراف آیت نمبر 89 کے اعداد: 3109

کل اعداد: 3904 = 3109 + 795

مربع چال بادی میں پُر کریں۔ 3904 – 30 ÷ 4

حاصل: 968 کسر: 2 خانہ: 9

975	979	982	968
981	969	974	980
970	984	977	973
978	972	971	983

نقش عروج قمری ماہ میں بنائیں۔ زعفران اور عرق گلاب سے رجال الغیب کا خیال رکھ کر لکھیں۔ دو نقش بنائیں، ایک مدعی پاس رکھے، دوسرا پھل دار درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔ مقدمے کا فیصلہ ہونے تک بلاناغہ بعد از نمازِ فجر اور بعد از نمازِ عشاء 3904 مرتبہ آیت مبارکہ کو ورد کریں۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ دعا مقدمہ میں کامیابی کے لیے توسل آئمہ اطہار اختیار کریں۔ انشاء اللہ مقدمے میں کامیابی ملے گی۔ کامیابی ملنے پر نیاز مولائے کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام پیش کریں۔

امتحانی پرچہ میں سو فی صد کامیابی کا عمل: امتحان دینے کے لیے گھر سے نکلتے ہوئے۔

(1) **صدقہ:** بہت نیت پروردگار تیری خوشنودی کے لیے میں اپنی جان کا صدقہ تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں/ کرتی ہوں۔ صدقہ قبول فرما اور مجھے امتحان میں کامیابی عطا فرما۔

(2) کمرہ امتحان میں جا کر جب حل پیپر شیٹ مل جائے تو اپنی شہادت والی انگلی پر 5 بار سورۃ الحمد شریف پڑھ کر دم کریں۔ پھر اُسی انگلی سے بغیر سیاہی کے درج ذیل لکھیں۔

۷۸۶

حل

۲۹۳

ك ہ ی ع ص ح م ع س ق

لکھنے کی ترتیب:

پہلے 6 پھر 7 درمیان میں 8

پہلے 2 پھر 3 درمیان میں 9

گھر سے نکلتے وقت باوضو نکلیں، عمل یقین اور اعتماد سے کریں۔ انشاء اللہ جس پیپر پر عمل ہوگا، کامیابی 100 ہے۔

نوٹ: گھر سے کمرہ امتحان تک سورۃ اعلیٰ کی آیت نمبر 5-6 کا ورد کرتے ہوئے جائیں اور دعا مانگیں، کامیابی 100 ملے گی۔ انشاء اللہ

تقدیر میں تغیر کیسے!

از تحریر: سید منصور علی زنجانی

تقدیر و تدبر کے مسئلہ کی وضاحت کے سلسلہ میں یہ بیان کر دینا غیر ضروری نہیں ہو گا کہ تدبر و تقدیر کے متعلق تین نظریات پائے جاتے ہیں

پہلا نظریہ تو یہ ہے کہ پیدائش سے لے کر موت کے آخری لمحے تک کی ہماری ایک ایک حرکت ہمارے عالم وجود میں آنے سے پہلے لوح محفوظ میں قلمبند کر دی گئی ہے اور اس جہان آب و گل میں ہماری تعمیر یا تخریب کا تمام تر دارو مدار اسی نوشتہ الٰہی پر ہے، اس لیے کہ ہوتا وہی ہے جو پہلے سے ہمارے لیے مقدر کیا جا چکا ہے۔ دوسرا نظریہ یہ ہے کہ اس دنیا میں جو کچھ ہے وہ تدبیر ہے ہماری کامیابیوں اور کامرانیوں کا تمام تر انحصار ہماری تدابیر اور مساعی پر ہے۔ اس نظریے کے حامل لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا رہتے ہیں کہ ہم خود اپنے ہاتھوں اپنی تقدیر کو بناتے اور بگاڑتے ہیں۔ تیسرا نظریہ مندرجہ بالا دونوں نظریوں کے بین بین ہے۔ اس تیسرے نظریے جو بالکل صحیح نظریہ ہے کے حامل افراد اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ علی و علیم نے جہاں اس عالم اسباب میں ہر چیز و واقعہ کا رشتہ کسی نہ کسی سبب یا اسباب سے متعلق قرار دیا ہے۔ وہاں اپنی قدرت و تاثیر کی کارفرمائی بھی تمام سبب اور مسبب میں جاری و ساری رکھتی ہے۔ صاف الفاظ میں اس تیسرے برحق نظریے کی وضاحت اس طرح سے کی جا سکتی ہے کہ ہمارے مالک حقیقی نے ہمیں اشرف المخلوقات کا مقام عطا کر کے ایک طرف تو ہمیں محدود خود اختیار عطا کر دی ہے اور دوسری طرف اپنی قدرت کاملہ کے اظہار کے لیے بعض امور ہم پر نافذ کر دیے ہیں۔ جہاں ہماری تمام تر ظاہری اور باطنی صلاحیتیں انتہا کو پہنچنے کے باوجود کامیابی اور کامرانی سے ہمیں سرفراز نہیں کر سکتیں، لیکن اس موقع پر اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ جو خالق تقدیر ہے وہ تقدیر کو بدلنے پر بھی قادر ہے، مایوسی مسلمان کا شیوہ نہیں۔ اس لیے ایسے موقع پر اگر ہم اپنے رب تقدیر کے حضور میں دامن پھیلائیں اور اس کے محبوب ﷺ کے واسطہ سے اس سے رحم و کرم کی درخواست کرتے ہیں تو اس کی رحمت ہماری کشتی حیات کو جو منجدھار میں پھنسی ہوتی ہے نکال سکتی اور ساحل مراد سے ہمکنار کر سکتی ہے۔ قدرت کا یہ ویٹو (جو گرچہ کبھی کبھی استعمال ہوتا ہے) یا تو سراسر ہمارے فائدے کے لیے ہوتا ہے یا اس لیے کہ اس خالق کی کل کی عطا کردہ طاقت و قوت ہمیں اس مالک حقیقی سے بیگانہ نہ کر دے اور اس لیے بھی تاکہ اس حی و قیوم خدا کی عظمت و برتری اور اُس کی قدرت کاملہ کا ہم پر اظہار ہوتا رہے اور دوسرے لوگ اس سے عبرت حاصل کریں۔

تو خلاصہ کلام یہ ہوا کہ تقدیر بھی اپنی جگہ پر ہے اور تدبیر بھی زندگی کے میدان میں نہ تو یہ قاعدہ کلیہ ہمیشہ صحیح ثابت ہو سکتا ہے کہ اسباب و علل کی فراہمی کامیابی اور کامرانی کی منزل پر لازماً پہنچا دے گی اور نہ یہ کلیہ ہمیشہ درست ثابت ہو سکتا ہے کہ اسباب و علل کی عدم فراہمی منزل مقصود کی راہ میں سنگ گراں ضرور ثابت ہو گی۔ اگر ایسا ہی ہوتا اور صرف سبب اور مسبب پر ہی ہماری کوشش کا دارو مدار ہوتا تو پھر کبھی بھی ایسا نہ ہوتا کہ ایک شخص جو تمام سب عوامل کو اپنے ہمراہ لے کر قدم بڑھاتا ہے، وہ تو ناکام و نامراد رہتا ہے اور دوسرا شخص جو بغیر اسباب و عوامل کے چل پڑتا ہے اور وہ نہ تو فہم و فراست کا مالک ہوتا ہے اور نہ ہی علم و عمل کا حامل۔ بلکہ ہوش و گوش تک سے بے گانہ ہوتا ہے اس کے لیے ایک مخفی طاقت کے زیر اثر خود بخود ایسے عوامل پیدا ہو جاتے ہیں کہ وہ کامیاب و کامران ہو جاتا ہے۔ ایک شخص جو چند فٹ کی بلندی سے گرتا ہے وہ تو مجروح ہو جاتا ہے اور دوسرا شخص جو اس وسیع و عریض خلا میں غوطے لگاتا ہوا پہاڑ سے ٹکراتا ہے۔ یہی عظیم ترین طاقت اپنے مخفی ذرائع سے ایسے اسباب و علل پیدا کر دیتی ہے کہ اسے خراش تک نہیں آتی۔ اسی صورت سے ایک شخص ماہر تیراک ہونے کے باوجود چند فٹ پانی میں پھیلتا ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور دوسرا شخص جو تیراک بھی نہیں ہوتا اور اس کی نیت بھی خودکشی کرنے کی ہوتی ہے، وہ بحر اوقیانوس میں چھلانگ لگا دیتا ہے، مگر کوئی مخفی ہاتھ اسباب و عوامل پیدا کر کے اُسے صحیح و سالم کنارے تک پہنچا دیتا ہے۔

ایک دانا اور ہوشمند دست شناس اپنے مشورہ کنندہ کے ہاتھ دیکھ کر اس کے پیدائشی رجحانات معلوم کر لیتا ہے اور یہ جان جاتا ہے کہ قدرت کی طرف سے اس شخص کو دماغی صلاحیت، صحت و جسمانی توانائی، قلبی انفعال و تاثرات، معاشی جدوجہد میں کامیابی و ناکامی، شفقت، محبت، جنسی رغبت، ازدواجی زندگی کی نوعیت، خویش و اقربا سے محبت و

عداوت اقتدار کی طرف کشش، عزائم، قوت ارادی، اعتقاد و استقلال اور استقامت، وقار، سنجیدگی، مصلحت بینی، دور اندیشی، قناعت پسندی، خوش طبعی، معاملہ فہمی، ایمانداری، انصاف، احساسِ ذمہ داری، کفایت شعاری، اصول پسندی، قوتِ استدلال، فصاحت و بلاغت، قوت مکاشفہ، وجدان، نمود و نمائش کی خواہش، تجربہ کاری، چستی و چالاکی، نفس پرستی، تعیش ذہنی، لذت پسندی، تن آسانی، بلند خیالی، دولت کے سہل حصول کے مواقع وغیرہ وغیرہ جس حد تک بخشے گئے ہیں ان میں خود اس نے کس حد تک اضافہ یا کمی کی ہے وہ اپنے عظیم تجربے اور اپنے فن میں بے پناہ مہارت کی وجہ سے اپنے مشورہ کنندہ کے سامنے اس کی خفیہ صلاحیتوں کو جن کا خود اس کو علم نہیں ہوتا، واضح کر دیتا ہے۔ پھر یہ بھی بتا دیتا ہے کہ ان صلاحیتوں کو وہ ماضی میں اس طرح برباد کر چکا ہے اگر وہ مستقبل میں اپنی ان صلاحیتوں کو کام میں لائے اور ان خرابیوں کو ترک کر دے تو بہت قوی امکان ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کامیاب ثابت ہو جائے۔ میری ان گزارشات سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہوگئی ہوگی کہ میں تقدیر کو بھی اسی طرح حق سمجھتا ہوں جس طرح تدبیر کو تقدیر اگر ایک مؤثر قوت ہے تو تدبیر بھی کارگاہِ حیات میں کامیابی کے لیے اہم ترین فیکٹر (Factor) ہے۔ اس کو نظر انداز کر کے دنیائے اسباب میں کوئی کام نہیں کیا جا سکتا اور تقدیر بھی ایک بڑی ہی مؤثر قوت ہے، البتہ میں اس موقع پر یہ ضرور کہوں گا کہ بے عملی، کم علمی، سہل پسندی اور عزت و ہمت کی کمی کو نوشتہ تقدیر سمجھ بیٹھنا غلط ہے۔

تقدیر جو حقیقت میں مشیت ایزدی ہے اندھے کی لاٹھی کی طرح نہیں چلتی رہتی۔ چونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حق میں ظالم نہیں بلکہ رحمٰن و رحیم ہے۔ اس لیے اس نے تقدیر کو ہر جگہ اور ہر معاملہ میں اثر انداز ہونے کے لیے بے لگام نہیں چھوڑ دیا ہے کہ وہ ہر کام میں آڑے آتی رہے۔ مشیت ایزدی بے وجہ بربادیوں کی خواہاں نہیں ہوتی اور اگر کبھی بُرے عمل کا یہ ظاہر نتیجہ بہتر نکلتا ہوا اور بھلے عمل کا برا نتیجہ ظاہر ہوتا ہوا نظر آتا ہے یا یکسانیت کے ساتھ رواں دواں زندگی برباد ہوتی ہوئی اور برباد شدہ اور بتاہ حال زندگی اچانک شادمانی و مسرت سے دوچار ہوتی ہوئی مل جاتی ہے تو اس کی بھی وجہ قادر مطلق کا اپنی قدرت کا بے جا طور پر ظہور یا اپنی مشیت کو بغیر کسی مصلحت کے جاری کرنا نہیں ہوتا ہے بلکہ اس میں بھی مفاد مضمر ہوتا ہے یا تو دعاؤں کا اثر ہوتا ہے یا عزم و ہمت کی صد قدلانہ کیفیت اس کے شامل حال ہوتی ہے یا یہ کہ اس میں خود اس کی بہتری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بلاشبہ اس بات پر قادر ہے کہ آپ ہاتھ میں بیج لے لیں، وہ بیج ہاتھ میں پھلے اور پودے اور درخت بن کر پھل دینے لگے لیکن ایسا کرنا اس کی سنت نہیں، اُس کی سنت یہی ہے کہ بیج کو زمین میں گاڑا جائے، اُس کی آبیاری اور دیکھ بھال کی جائے، جب وہ بتدریج بڑھ کر ثمر آور ہو سکے گا۔

اس موقع پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ بہت سے لوگ جو بے ذوق بھی نہیں اور کم کوشش بھی نہیں۔ پھر بھی تقدیر کے ہاتھوں مجبور نظر آتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ لیکن میں کہوں گا کہ بہت ممکن ہے، جس کو انہوں نے تقدیر سمجھ رکھا ہے، وہ ان کی تقدیر نہیں بلکہ کوشش اور جدوجہد میں کمی، کسی اصول کی خلاف ورزی، وقت ناشناسی اور تدبیر میں غلطی کا ہی کوئی نتیجہ ہو، آخر یہ کیسے مانا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو ہر شخص کا مالک اور رازق ہے۔ امریکہ کے کاشتکاروں کی زمین سے تو سونا اگلوا دے اور ہماری زمین سے لوہا تک نہ اگلوائے، وہاں پانی فی ایکڑ سینکڑوں اور من غلہ پیدا ہو اور ہمارے کاشتکار پچاس من فی ایکڑ بھی پیداوار حاصل نہ کر سکیں، وہاں کے مزدور گاڑیوں اور کاروں میں گھومتے پھریں اور ہمارے یہاں کے پڑھے لکھے اور اچھے قسم کے لوگ بھی سڑکوں پر جوتیاں چٹخاتے پھریں۔ اگر وہ ان کی تقدیر ہے تو آخر یہ ہماری تقدیر کیوں نہیں؟

کیا ان کا خالق تقدیر دوسرا ہے اور ہمارا دوسرا؟

کیا وہ اس کے مقبول بندے ہیں اور ہم مردود؟

نہیں اور ہرگز نہیں! اس کی بھی وجہ صرف وہی ہے جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے کہ تقدیر نے جتنا لکھ دیا ہے، اس میں سے وہ اپنی تدبیروں کے ذریعے زیادہ سے زیادہ حاصل کر لیتے ہیں اور ان کے مقابلے میں ہم تقدیر کے لکھے کو بھی اپنی غلطیوں کوتاہیوں اور ناعاقبت اندیشیوں سے کم کر دیتے یا کھو دیتے ہیں۔ اس کو کم کر دینے یا کھو دینے میں کچھ تو ہمارا اپنا حصہ ہے اور کچھ سوسائٹی کا اور کچھ خاندانی اور آبائی اثر کا ہوتا ہے، جس کے اِردگرد پھیلے ہوئے ہوتے ہیں اور جس سے ہم لامحالہ متاثر ہوتے ہیں اور کچھ معاشرہ کا ہوتا ہے۔ بہتر سوسائٹی اور اچھا معاشرہ بھی مناسب مواقع فراہم کرتا ہے، جس سے فائدہ اُٹھا کر اس سوسائٹی کا ہر فرد اپنی تقدیر بدلتا ہوا نظر آتا ہے اور اس کے برخلاف برا معاشرہ اور برا ماحول انفرادی اور اجتماعی صلاحیتوں کو برباد کر کے تقدیر کے لکھے ہوئے میں سے پورا پورا حصہ حاصل کرنے کے مواقع گنوا دیتی ہے۔

اس بات کو مان لینے کے بعد خود بخود یہ حقیقت بھی واضح ہو جاتی ہے کہ "تقدیر" بدلی جا سکتی ہے!

☆☆☆

از تحریر: سیّد انور فراز، کراچی

علم نجوم اور علم جفر کی غور طلب حقیقت

روحانی سائنس ایک زیادہ حساس و لطیف شعبہء علم ہے

علم نقوش و طلسم، زمانہء قدیم سے انسان کی اہم ضروریات میں نہایت اہم کردار ادا کرتا رہا ہے، اہل علم و دانش اس حوالے سے تحقیق و جستجو میں مصروف رہے ہیں اور توفیق الٰہی کے مطابق مشاہدات و تجربات دنیا کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں، کرہَ ارض پر زندگی کا آغاز ہوا تو انسان اپنی ضروریات کے مطابق ایجادات میں مصروف رہا، کہتے ہیں وقت بڑا استاد ہے، زندہ رہنے کے سب ہی رنگ ڈھنگ سکھا دیتا ہے، انسان بھی وقت کے ساتھ ساتھ اپنے مسائل کے حل پر قادر ہوتا چلا گیا، بے شک اس کی حقیقی رہنمائی اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعے کی اور اسے زندگی گزارنے کے درست اصول و قواعد سے آگاہ کیا، کہا جاتا ہے کہ حضرت ادریسؑ وہ پہلے نبی ہیں جنھوں نے قلم سے کام لیا اور لکھنے پڑھنے کی طرف توجہ دلائی، یہ سلسلہء نبوت اسی طرح جاری و ساری رہا اور انسان کو انسانیت کی حقیقی تعلیم سے آشنا کرتا رہا، اس خدائی رہنمائی کا اختتام دانائے سُبل ختم الرسل مولائے کُل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ہوا۔

زندگی کا یہ طویل سفر جو صدیوں پر محیط ہے، انسان پر ہر دور میں علم و آگہی کے نت نئے دروازے کھولتا رہا ہے، موجودہ دور مادّی سائنس کی ترقی و عروج کا دور ہے لیکن ماضی میں مادّیت سے زیادہ زور روحانیت پر رہا اور روحانی سائنس کے نابغہء روزگار اپنے کمال فن میں یگانہ افراد تحقیق و تجربات کے میدان میں داد حاصل کرتے رہے، اکثر قدیم کُتب اور کتابات سے ان کے علم و فضل کا سراغ ملتا ہے لیکن افسوس موجودہ مادّی دور میں ہم روحانی سائنس سے دور ہوتے جارہے ہیں یا پھر لکیر کے فقیر بن کر مکھی پہ مکھی مارنے کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں، خصوصاً ہمارا ملک پاکستان جس طرح دیگر مادّی سائنسی علوم میں دنیا سے بہت پیچھے ہے، اسی طرح روحانی سائنسی علوم میں بھی ہماری تحقیق و جستجو نہ ہونے کے برابر ہے، ہم چند سو پرانی کتابوں میں درج اعمال روحانی کے گرد گھوم پھر کر مطمئن ہوجاتے ہیں، کسی نئی تحقیق و جستجو کی زحمت ہی نہیں کرتے اور اگر کوئی اور ایسی کوشش کرتا بھی ہے تو اسے نظر انداز کرتے ہیں یا اپنی محدودیت کے دائرے میں سمٹ کر اس کی مخالفت شروع کردیتے ہیں، علم نجوم، علم الجفر خصوصی طور پر اس پسماندگی کا شکار ہیں، ہماری اکثریت لکیر کی فقیر ہے، قدیم نظریات اور اصول و قواعد میں کسی اجتہاد کو ضروری نہیں سمجھا جاتا، یہی وجہ ہے کہ مذکورہ بالا شعبے انحطاط سے دوچار ہوکر اپنی افادیت اور اپنا اعتماد کھو رہے ہیں، سائنسی ذہن رکھنے والا تعلیم یافتہ طبقہ اپنا عدم اطمینان کھل کر ظاہر کرتا ہے اور اسے مطمئن کرنا مروجہ طور طریقوں سے ممکن نہیں ہے۔

جب ہم روحانیات کی بات کرتے ہیں تو دین و مذہب کا سہارا لیے بغیر گفتگو کو آگے بڑھانا ممکن نہیں ہوتا اور یہی بات ایک سائنسی ذہن قبول نہیں کرتا، اسے کائناتی مشاہدات و تجربات کے ٹھوس ثبوت اور حوالے درکار ہیں، اس کا مذہبی ذہن عبادات کو فرائضِ دینی کے طور پر قبول کرسکتا ہے، آخرت میں نجات کا ذریعہ تسلیم کرسکتا ہے لیکن اپنی دنیاوی زندگی کی مادّی ضروریات کو پورا کرنے کا اہل نہیں سمجھتا، وہ سائنس کے ساتھ روحانیات کے عجائبات کو مشکوک نگاہوں سے دیکھتا ہے اور ہمارے اکثر اہل علم کا بھی کچھ ایسا ہی احوال ہے۔

علم نجوم دنیا بھر میں جس تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور لوگوں کی روزمرہ کی ضروریات میں شامل ہورہا ہے اتنی ہی تیزی سے ہمارے ملک میں تنزلی اور تحقیر کا نشانہ بن رہا ہے، ہماری اکثریت اس علم سے محض تفریحی طور پر شغف رکھتی

ہے یا اکثر موقعوں پر ہم کسی شدید اور پریشان کن صورت حال میں کسی امید کی کرن سے روشناس ہونے کے لیے اس علم کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، اگر تسلی بخش جواب مل جائے تو خوش امیدی کا دامن تھام لیتے ہیں، بصورت دیگر حقیقت سے نظریں چرا کر کسی اور سمت دیکھنے لگتے ہیں، اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ ہم اس علم کی سائنسی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتے، اسے استغفر اللہ غیب دانی یا قسمت سے جوڑ لیتے ہیں جو غلط ہے۔

علم نجوم

گزشتہ و موجودہ صدی ایسٹرولوجی میں بڑے انقلابات لائی، کمپیوٹر نے دیگر علوم کے ساتھ اس علم کو بھی ترقی کے نئے راستے دکھائے جس کے نتیجے میں قدیم ماہرین فلکیات کے کام کی جانچ پڑتال آسان ہوگئی اور جدید ماہرین کو نئے اصول و قواعد مقرر کرنے میں آسانی ہوئی چناں چہ اگر علم ہیئت (Astronomy) کے انکشافات و مشاہدات میں اضافہ ہوا تو ساتھ ہی علم نجوم (Astrology) کے قدیم نظریات و مشاہدات میں بھی قابل اعتماد تبدیلیاں لائی گئیں جو علم نجوم کو بھی ایک سائنسی علم کے طور پر قبول کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوئیں اور آج دنیا بھر میں ایسٹرولوجی کو ایک سائنسی علم کے طور پر تسلیم کرلیا گیا ہے، چناں چہ دنیا کی بڑی یونیورسٹیز میں اس کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ ان یونیورسٹیز کے فارغ التحصیل طلبہ کو ہی معاشرے میں حکومت کی طرف سے ایسٹرولوجیکل پریکٹس کا اجازت نامہ ملتا ہے، پاکستان میں بہرحال صورت حال مختلف ہے۔

علم جفر

اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ علم نجوم اور علم جفر میں چولی دامن کا ساتھ ہے، علم جفر کے حصہ اخبار و آثار دونوں ہی علم نجوم کے محتاج ہیں کیوں کہ دونوں ہی وقت کی لطافت و کثافت کو اہمیت دیتے ہیں، کوئی لطیف یا کثیف وقت جس طرح کسی خبر کے حصول میں نتائج پر اثر انداز ہوسکتا ہے، اسی طرح ہمارے کسی عمل کے اثر کو بھی متاثر کرتا ہے اور وقت کی لطافت و کثافت کا علم مکمل طور سے علم نجوم کی مدد و معاونت کے بغیر ممکن نہیں ہے، مشہور مقولہ ہے کہ علم نجوم درحقیقت وقت کا علم ہے (Astrology is a knowledge of the time) زمان و مکان (Time and space) کی تھیوری ہمارے اہل تصوف کا محبوب موضوع رہی ہے، زمانہ ء قدیم سے آج تک کے فلاسفہ بھی اس حوالے سے غور و فکر کرتے رہے ہیں، علم ریاضی کی ترقی نے انسان کو آج اس قابل بنادیا ہے کہ وہ وقت اور مقام کی لطافت و کثافت کا تعین نظام شمسی میں سیاروی گردش کو مدنظر رکھ کر درست بنیادوں پر کرسکے اور خبر کی صحت و ضعف کا تعین کرسکے، عمل کے اثر پر بھروسا کرسکے۔

علم جفر آثار

علم جفر بنیادی طور پر حروف اور اعداد کی روحانی سائنس ہے، جفر آثار کا تعلق حروف و اعداد کے باطنی خواص کے ذریعے کائناتی امور پر تصرف حاصل کرنا ہے، اس مقصد کے لیے حروف و اعداد کے باطنی یا روحانی اثر کو ماڈے میں محفوظ کر کے مخصوص مقاصد کے تحت استعمال کیا جاتا ہے، زمانہ ء قدیم سے انسان اس سائنس کی مبادیات سے آگاہ رہا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اپنے علم و فن میں اضافہ کرتا رہا ہے، اس مقصد کے تحت وہ حروف و اعداد کے باطنی خواص پر بھی تجربات و مشاہدات کرتا رہا اور فلکیاتی سیاروی اثرات بھی اس کے پیش نظر رہے، چناں چہ وہ حروف و اعداد کے مخصوص نقش و طلسم، خاص سیاروی اثرات کے ساتھ امتزاج دے کر اپنے استعمال میں لاتا رہا۔ اس حوالے سے سب سے زیادہ اہم حقیقت سیاروی اثرات کے درست وقت کا حصول ہے جو قدیم زمانے کی بہ نسبت فی زمانہ زیادہ آسان ہوگیا ہے، یہ آسانی کمپیوٹر میں موجود جدید ایسٹرولوجیکل سوفٹ ویئرز کی مدد سے حاصل ہوئی، ایسا نہیں ہے کہ پہلے یہ ناممکنات میں سے تھا بلاشبہ ان علوم کے ماہرین علم ریاضی میں بھی اپنا بلند مقام رکھتے تھے اور وہ بہترین حسابی عمل سے کام لے کر مناسب وقت کا تعین کرلیا کرتے تھے لیکن ایسے کاموں میں بہت زیادہ وقت صرف ہوتا تھا اور غلطی کا امکان بھی رہتا تھا، کمپیوٹر کے ذریعے یہ کام زیادہ سہل اور معتبر ہوگیا ہے۔

قوت و ضعف سیارگان

قدیم زمانے سے سیارگان کے شرف و ہبوط کو ہمیشہ اہمیت دی گئی ہے، ہر سیارہ کسی مخصوص برج میں شرف (Exaltation) یا ہبوط (Debilated) سے دوچار ہوتا ہے، شرف اس کی اعلیٰ قوت کو ظاہر کرتا ہے

جب کہ ہبوط کمزور ترین پوزیشن کا اظہار ہے، اس حوالے سے قدیم ماہرین فلکیات نے مخصوص بروج اور ان کے مخصوص درجات بھی متعین کیے ہیں، اسی طرح سیارگان کے درمیان تشکیل پانے والے جیومیٹریکل زاویے بھی بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں جن کو اصطلاحی طور پر قران (Conjuction)، تثلیث (Triane)، تسدیس (Sextile) مقابلہ (Opposition)، تربیع (Square) وغیرہ کے نام دیے گئے ہیں، قران دو سیاروں کا باہم ایک دوسرے کے انتہائی قریب آنا یعنی ملاپ ہے، تثلیث دونوں کا 120 ڈگری کے زاویے پر باہم زاویہ بنانا، تسدیس 45 ڈگری کا زاویہ، مقابلہ 180 درجہ، تربیع 60 درجہ، واضح رہے کہ دائرۂ بروج (Zodic sign)، ہماری کہکشاں میں 360 ڈگری پر پھیلا ہوا ہے اور ہر برج 30 درجے پر محیط ہے۔ علم نجوم کی جدید تحقیقات کے مطابق شرف و ہبوط کے لیے مخصوص بروج کی اہمیت اور اثر تسلیم کیا جاتا ہے لیکن درجات سے اختلاف پیدا ہو گیا ہے کیوں کہ ایسٹرولوجی کے جدید اصول و قواعد کے مطابق شرف و ہبوط کے مخصوص درجات کی اہمیت ختم ہو گئی ہے، کوئی سیارہ جب کسی برج میں داخل ہوتا ہے تو وہ پورے برج ہی میں شرف یافتہ یا ہبوط کا شکار تصور کیا جاتا ہے، البتہ ہر برج میں اس کی قوت و اثر کا انحصار اس کی مخصوص پوزیشن پر منحصر ہے اور یہ پوزیشن کسی وقت کے مکمل ایسٹرولوجیکل چارٹ کی مرہون منت ہو گی، ہم نے اپنی کتاب ''پیش گوئی کا فن'' میں ضروری اصول و قواعد بیان کیے ہیں، یہاں اختصار کے ساتھ چند اہم اور ضروری نکات پیش کیے جا رہے ہیں۔

جدید اصول و قواعد

کسی بھی برج میں جب کوئی بھی سیارہ داخل ہوتا ہے تو ابتدائی پانچ درجے تک اس کا ''عہد طفولیت'' شمار ہوتا ہے، یہ سیارے کی کمزوری ہے، اسی طرح کسی بھی برج کے آخری پانچ درجات سیارے کا ''عہد ضعف'' شمار ہو گا یعنی بوڑھاپا، اسی طرح وہ جس برج میں حرکت کر رہا ہے اس کا حاکم سیارہ اگر کسی کمزوری کا شکار ہے تو اس کا اثر مہمان سیارے پر پڑے گا اور وہ قابض برج میں خوش حال تصور نہیں ہو گا، تیسری بات یہ کہ اگر راہو کیتو یا کوئی اور زائچے کا منحوس اثر رکھنے والا سیارہ اس برج کو جس میں سیارہ حرکت کر رہا ہے، بہ لحاظ درجات ناظر ہو گا یا اس کے مول ترکون برج کو ناظر ہو گا تو یہ بھی اسے کمزور کرنے کے مترادف ہو گا، خواہ وہ سیارہ اپنے ذاتی برج میں ہو یا اپنے شرف کے برج میں، یہ جدید اصول کسی بھی سیارے کے قوت و ضعف کی نشان دہی کرتے ہیں، بہ حیثیت مجموعی کوئی بھی سیارہ اپنے ذاتی برج اور شرف کے برج میں اچھی پوزیشن رکھتا ہے، اگر مندرجہ بالا اصول و قواعد کو مدنظر رکھا جائے۔ ہماری اکثریت قدیم کتابی اصول و قواعد کی اسیر ہے، اس میں کسی نئی بات یا نئے خیال یا نئی تحقیق کو اہمیت نہیں دی جاتی، برسوں پرانے معمولات پر کاربند ہے جس کے نتیجے میں ہمیں وہ نتائج نہیں ملتے جو درحقیقت ملنا چاہئیں، قسمت سے کوئی اچھا وقت ہاتھ آ جائے اور ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جائیں تو سبحان اللہ! بہ صورت دیگر ہم اپنی کسی کوتاہی پر توجہ دینے کے بجائے نامعقول مفروضات پر مطمئن ہو جاتے ہیں اور اکثر کسی عمل ہی کے اثر سے منکر ہو جاتے ہیں، حالاں کہ ہر عمل اپنا ردعمل ضرور ظاہر کرتا ہے، وہ ردعمل منفی بھی ہو سکتا ہے اور مثبت بھی، یہ بات ہمیں نہیں بھولنا چاہیے۔

نظریہء تاثیر

یاد رکھنا چاہیے کہ رب کائنات کا کوئی بھی کام حکمت و مصلحت سے خالی نہیں ہے، تخلیق کائنات بعض غیر مذہبی سائنس دانوں یا فلسفیوں کی نظر میں ایک حادثاتی واقعہ ہو سکتا ہے لیکن خدائے واحد پر یقین رکھنے والے اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں کہ یہ ہمارے پروردگار کا سوچا سمجھا فیصلہ اور عمل ہے اور ایک مضبوط، اغلاط سے پاک حسابی نظام کے تحت جاری و ساری ہے، ہمیں بار بار اس نظام پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے اور پھر یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ اس نظام کا علم توفیق الٰہی پر منحصر ہے، ہم سچی لگن اور کوشش کے ذریعے اس کے رازوں کو سمجھ سکتے ہیں اور ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال نے اسی حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے ۔

کوئی قابل ہو تو ہم شانِ کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

روحانی سائنس، مادّی سائنس سے زیادہ حساس و لطیف علم ہے، جیسا کہ ابتدا میں عرض کیا تھا کہ قدیم زمانوں میں مادّی سائنس سے زیادہ روحانی

سائنس پر انحصار کیا جاتا تھا، اس میدان میں دنیا کی بعض قوموں نے غیر معمولی ترقی کی اور حیرت انگیز تجربات کے ذریعے مفید ترین نتائج حاصل کیے لیکن اکثر خرابی کا سبب کفر والحاد رہا جس کی وجہ سے بعض قومیں تباہی و بربادی کے انجام سے دوچار ہوئیں۔ پروردگار نے دنیا میں ہر شے کو ''دورُخوں'' کے قانون پر پیدا کیا ہے، اس کا ایک رُخ ظاہری ہے اور ایک باطنی، ظاہری رُخ پر سب سے پہلے نظر پڑتی ہے جب کہ باطنی رُخ کوشش وجدو جہد اور توفیق الٰہی سے ہمارے سامنے آتا ہے، نیوٹن یا آئن اسٹائن جیسے لوگ مسلسل کوشش میں سچی لگن کے ساتھ مصروف عمل رہے تو پروردگار نے ان پر کائنات کے بعض راز کھول دیے، ایسی ہی صورت حروف واعداد کے باطنی خواص سے آگاہی حاصل کرنے والوں کی بھی رہی، اس تحقیق وجستجو کی تاریخ خاصی قدیم ہے، ابتدا میں غیر مسلم ماہرین کے نام سامنے آتے ہیں اور پھر مسلم ماہرین حروف واعداد نے بھی اس میدان میں داد تحقیق دی۔

چناں چہ جب مخصوص باطنی خواص کے حامل حروف واعداد کا مجموعہ کسی خاص ترتیب اور طریق کار کے مطابق تشکیل پاتا ہے تو وہ ایک نئے مخصوص اثر کا حامل ہوتا ہے اور یہ مخصوص اثر کسی خاص مقصد کی انجام دہی میں معاون و مددگار بنتا ہے، یہی صورت ورد و وظائف میں بھی اثر پذیری کا سبب بنتی ہے، مخصوص حروف وعددی قوت کی مسلسل تکرار کائناتی فضا میں اپنے مخصوص ارتعاش کا باعث بنتی ہے اور یہ ارتعاش جس قدر طاقت ور ہوتا چلا جاتا ہے، اسی قدر اس کا اثر بھی پھیلتا چلا جاتا ہے، بعض لوگ محض کتابوں یا سنی سنائی باتوں پر بھروسا کرکے ورد و وظائف میں مشغول ہوجاتے ہیں اور اکثر مثبت کے بجائے منفی اثرات سے دوچار ہوتے ہیں، روحانی سائنس کا یہی سب سے خطرناک پہلو ہے، اس سے بچنا چاہیے اور خیال رکھنا چاہیے کہ روحانی سائنس، مادّی سائنس سے بھی زیادہ حساس ولطیف کام ہے، جب تک اس موضوع پر بھرپور آگاہی حاصل نہ ہو، فائدے سے زیادہ نقصان کے خطرات رہتے ہیں۔

عزیزان من! علم و آگہی کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے، انشاء اللہ آئندہ بھی روحانی سائنس کے حوالے سے درست رہنمائی کی جائے گی۔

بقیہ حصولِ دولت کے ٹوٹکے

سعد وقت یا شرف قمر میں اوپر بنائے گئے نقش کو زعفران سے لکھ کر بخور کی دھونی دے کر شیشہ کے فریم یا کسی اور محفوظ جگہ پر کرلگائیں۔ اس کے اثر سے مطلوبہ شخص کی دلی مراد ہر حالت میں پوری ہوگی۔ یہ نقش آپ کی قسمت کو پلٹ دے گا، زندگی کی ہر ضروریات پوری ہونے لگیں گی، گھر میں آرام وسکھ اور کاروبار میں ترقی وبرکت ہوگی۔

مال فروخت کی زیادتی

ہمارے ملک کا کاروباری طبقہ عام طور پر فروخت کم ہونے یا بندش ہونے پر زیادہ فکر مند رہتا ہے۔ اگر ایسا شخص اس طرح کی پریشانی میں مبتلا ہے تو وہ مندرجہ ذیل طریقہ استعمال کریں۔ بروز اتوار عرق گلاب لے لیں۔ اس پر چھ چھ مرتبہ یا رحمٰن یا رزاق پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس عرق گلاب کو دفتر یا دکان کی چاروں دیواروں پر چھڑک دیں۔ اس کے بعد تھوڑے سے ثابت کالے آرڈے کران پر گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر دم کرکے دفتر اور دکان میں چاروں طرف پھینک دیں۔ اس عمل کے کرنے سے دکان میں مال کی فروخت بڑھ جائے گی اور بے انتہا منافع ہونا شروع ہوجائے گا۔ عبارت یہ ہے:

بھنور دیر تو چیلا میرا، کھول دکان کھا کر میرا، اُٹھے جو ڈنڈی بکے جو مال، بھنور دیر سوں نہیں جائے۔

نظرِ بد کیلئے نعل

اگر آپ کسی دکان یا مکان کے صدر دروازہ کو غور سے دیکھیں تو ایک لوہے کی نعل جو گھوڑوں کے کھر میں لگائی جاتی لگی ہوئی صاف نظر آئے گی۔ اس نعل کا استعمال کاروبار یا مکان کو نظر بد سے یا ٹونے ٹوٹکہ سے بچاؤ کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کام کے لیے عام طور پر غلطی سے کوئی بھی نعل کسی بھی دن لگا دی جاتی ہے۔ جبکہ اس کے لگانے کا قانون یہ ہے کہ نعل صرف گھوڑے کی ہو۔ اس کے لیے گھوڑے کی نعل لے کر اس کو پاک پانی یا عرق گلاب سے دھولیں۔ اگر کاروباری جگہ یا مکان کا منہ مشرق کی جانب ہو تو بروز منگل اور اگر جنوب کی جانب ہو تو اس نعل کو بروز جمعہ لگائیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ نعل کا کھلا منہ نیچے کی جانب ہو۔ اس طرح اس عمل کے اثر سے کاروبار یا مکان کو نظر بد وٹونہ ٹوٹکے سے تحفظ حاصل ہوجائے گا۔ اِس کے علاوہ ادارہ آئینہ قسمت سے نقش اسم اعظم منسوب باب العلم مشکل کشاؑ بھی تحفتاً حاصل کرکے گھر میں یا صدر دروازہ پر لگانے سے گھر میں خوشحالی وبرکت رہے۔

مارچ 2019ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

1	9
8	6

تاریخ: 01-03-2019
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 40,000/-

9	6
5	1

تاریخ: 15-03-2019
دن: جمعہ
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 200/-

مارچ 2019ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقتِ خریداری
1	04 مارچ	11 بجکر 00 منٹ سے لے کر 11 بجکر 50 منٹ تک
2	06 مارچ	14 بجکر 00 منٹ سے لے کر 15 بجکر 00 منٹ تک
3	11 مارچ	13 بجکر 10 منٹ سے لے کر 13 بجکر 50 منٹ تک
4	20 مارچ	09 بجکر 00 منٹ سے لے کر 10 بجکر 00 منٹ تک
5	28 مارچ	11 بجکر 15 منٹ سے لے کر 15 بجکر 00 منٹ تک

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0			02					07		09	062	098
1			12			15		17	18	19	127	189
2		21				25	26			29	251	296
3	30			33	34		36				304	364
4		41	42					47	48		421	487
5		51	52				56			59	512	569
6		61	62			65	66	67		69	651	697
7		71					76		78	79	761	789
8		81					86	87		89	861	879
9		91	92			95	96	97		99	952	997

تاریخ: 01-03-2019
دن: جمعہ
شہر: لاہور
مالیت بانڈ: 40,000/-

16 18 67 86
97 71 69 79

تاریخ: 15-03-2019
دن: جمعہ
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: 200/-

15 61 59 96
25 29 92 19

9, 8, 1, 6, 7

5, 1, 9, 6, 2

تاریخ: 01-03-2019	تاریخ: 15-03-2019
دن: جمعہ	دن: جمعہ
شہر: لاہور	شہر: ملتان
مالیت بانڈ: -/40,000	مالیت بانڈ: -/200

724163

73	41
16	24

152678

81	52
63	38

318 3188-6849 31
359 35
395 39
539 53
684 68
864 86
888 8649-8880 88

2	9
7	
5	8

287 2875-8275 28
827 82
359 35
395 39
539 53
684 68
864 5798-9758 86

1	9
5	
3	8

F: 16, 42, 74 — S: 28, 38, 81

7	1
2	
4	6

اوپن: 3-2-8-1

فسٹ	167-421-746
سیکنڈ	381-283-813

F: 09, 59, 95 — S: 28, 52, 89

8	2
6	
5	9

اوپن: 2-0-9-5

فسٹ	289-526-892
سیکنڈ	092-592-952

گولڈن انعام لکی نمبرز

لاہور — تاریخ: 01-03-2019 — مالیت بانڈ: -/40000

061/916 =619
861/291 =819

ملتان — تاریخ: 15-03-2019 — مالیت بانڈ: -/200

165/659 =569
095/369 =359

لاہور	مالیت بانڈ: -/40000	تاریخ: 01-03-2019					
82	61	32	26	19	08	(بونس)	9861

ملتان	مالیت بانڈ: -/200	تاریخ: 15-03-2019					
96	79	66	56	16	01	(بونس)	5691

لکی نمبرز

ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔
ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)

آپکا ماہِ مارچ 2019ء کیسا رہے گا ?

astrology March

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِینُ یَا شَافِی یَا کَافِی یَا قَادِرُ یَا کَرِیمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِینُ اِحْفَظْنِی مِنَ النُّحُوسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَلْ وَالزُّہرہ وَالْعَطَارِدْ وَالْمَرِیخْ وَالرَّاسْ وَالذَّنَبْ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِینَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ ٥ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں- بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں- اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی- میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے-

دعا گو عامل شاہ زنجانی

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں- ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے- پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے- ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں-

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں- اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں- اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے- اگر 2 باقی بچے تو ثور- 3 بچے تو جوزا- 4 بچے تو سرطان- 5 بچے اسد- 6 بچے تو سنبلہ- 7 بچے تو میزان- 8 بچے تو عقرب- 9 بچے تو قوس- 10 بچے تو جدی- 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا-

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں-

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
300	400	500	600	700	800	900	1000		

ARIES

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ دوسرے رہتے ہوئے مالی لین دین اور آمدن کے وسائل بڑھانے کے حوالے سے کئے گئے اقدامات مثبت ثابت ہوسکیں۔ **11,10** مارچ مریخ نیپچون تسدیس سے حقائق کے مطابق اقدامات کرسکیں۔ جذبات کی بھرپور عکاسی اور آئیڈیاز میں جدت۔ **15,14** مارچ مریخ زحل تثلیث سے صبر وتحمل، عاجزی انکساری حالات میں یکسر مثبت تبدیلیاں آسکیں۔ کاروباری اور روزمرہ کے اُمور میں بہتری جبکہ معاملات کی تکمیل ممکن ہوسکے۔ **19,18** مارچ مریخ عطارد تسدیس سے ایمانداری خلوص بڑھے اور کام کی رفتار میں بہتری سے تکنیکی مہارت بھی بڑھے۔ **21,20** مارچ مریخ پلوٹو تثلیث سے حالات سے بڑھ کر دکھنا اور کرنا جبکہ دوسروں کو اپنے نقطہ نظر پر قائل کرسکیں۔ **22,21** مارچ مریخ زہرہ تربیع سے جنسِ مخالف کے فریب سے محتاط رہیں۔

پہلا ھفتہ: سفر کے مواقع ملیں جس سے کاروباری اور سرمایہ کاری کے معاملات ترقی کرسکیں۔ دور دراز سے کسی دوست سے ملاقات کرسکیں گے۔ شراکتی کاروبار میں دلچسپی رہے۔ طالب علم اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ گزشتہ کسی مسئلے کو دوبارہ سے حل کرسکیں گے۔ سماجی تقریبات میں شرکت کرنے میں آپ کو احتیاط کی ضرورت ہے۔

دوسرا ھفتہ: بری عادات کی وجہ سے اپنی شہرت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ایسے معاملات طے کرسکیں گے جس سے مستقبل روشن ہوسکے۔ سرمایہ کاری کا آغاز منافع بخش رہے۔ دیرینہ خواہشات کی تکمیل ہوسکے۔ خرید وفروخت کے معاملات کو صیغہ راز میں رکھنا ضروری ہے۔ آپ اور آپ کا شریک کار کوئی اہم کاروباری فیصلہ کرسکیں۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہوسکیں گے۔

تیسرا ھفتہ: خاندان کے افراد کے ساتھ مل کر تقریبات میں حصہ لے سکیں۔ گھریلو اور جائیداد کے معاملات طے ہوں۔ دوستوں کے ذریعے سے سرمایہ کاری کرنا بہتر رہے گا۔ رومانس سفر اور اِس قسم کے معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ ملازمت کے خواہشمند افراد کو ملازمت کا حصول ہوسکے۔ خواہش مند افراد کی شادی خانہ آبادی طے ہوسکے۔ چھٹیوں میں روحانی محافل میں شرکت یا پھر سیر وتفریح کے پروگرام پر عمل کرسکیں۔

چوتھا ھفتہ: مستقبل کی پلاننگ کرسکیں اور سرمایہ کاری میں ترقی کا رجحان پایا جائے۔ کاروباری معاملات طے کرتے وقت آپ کے تعلقات کشیدہ ہوسکتے ہیں اور آپ کے شریک کار افراد آپ سے اُلجھ سکتے ہیں۔ کسی اہم شخصیت کے خیالات سے آپ فائدہ حاصل کرسکیں۔ مالی معاملات میں دلچسپی رہے۔ سفر کے معاملات پر عمل کرسکیں۔ بے روزگار افراد کو مناسب روزگار مل سکے۔

سعد تواریخ: یکم،30,20,16,14,6 مارچ **نحس تواریخ:** 25,18,11,3 مارچ

حمل

21Marc
20April

ستارہ: مریخ
حروف: ال ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: Mars
Symbol: The Ram
YourStone: Ruby
LifePursuit: The thrill of the moment.
SecretDesire: To lead the way for others.

TAURUS

آپکا حاکم ستارہ زہرہ **2** تا **26** مارچ دسویں وتد السماء رہتے ہوئے کیریئر کاروبار اور عزت ووقار بڑھے۔ **27** تا **31** مارچ زہرہ گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب میں اضافہ اور دیرینہ خواہشات کی تکمیل ممکنات میں سے ہوسکے۔ یکم،**2** مارچ زہرہ یورانس تربیع کے باعث غیر ضروری خیالات کا اظہار ممکنات میں سے ہوسکے۔ لیکن طبیعت میں بے چینی اور غیر مستقل مزاجی کو بہتر کرنے کی ضرورت رہے۔ **21** مارچ زہرہ مریخ تربیع کے باعث جذباتی روابط جبکہ جنسِ مخالف سے محتاط رہیں۔ ورنہ عزت پر حرف آسکتا ہے۔ **21** مارچ ہی زہرہ مشتری تسدیس سے سیاسی وسماجی حلقوں میں پذیرائی اہم تقریبات میں شمولیت۔ **28,27** مارچ زہرہ یورانس تسدیس سے ذہنی وتخلیقی صلاحیت نکھر سکیں اور دوسروں سے آگے بڑھنے کا جذبہ۔ منفرد خیالات کا اظہار کرنے سے معاونت ملے۔

پہلا ھفتہ: گزشتہ کاموں میں کی گئی محنت سے نفع حاصل کرسکیں۔ ملازمت، صحت اور خاندانی امور میں آپ بہتری محسوس کرسکیں۔ جائیداد سے متعلقہ شعبے میں سرمایہ کاری کرنا آپ کے لئے بہتر رہے۔ گھریلو، قانونی اور کاروباری معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ عزیز واقارب سے تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ آپ اپنے کاروبار میں کامیابیاں حاصل کرسکیں۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے۔

دوسرا ھفتہ: یہ ہفتہ رومانس کے لئے بہتر رہے۔ نجی ترقی، قانونی امور، عزیز واقارب کے معاملات اور تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ نئے کام کا آغاز کرنا بہتر رہے۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرسکیں۔ خاندانی اور سماجی امور میں مصروفیت بڑھے۔ سماجی تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں۔ ذہانت اور حکمت عملی سے ترقی حاصل کرسکیں گے۔ شریک حیات کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔

تیسرا ھفتہ: مہمانوں کو خوش آمدید کہہ سکیں۔ روزمرہ کے معمولات میں دلچسپی بڑھے۔ رومانس کے معاملے میں کوئی اہم پیغام سن سکیں۔ خود اعتمادی بڑھے اور آپ نجی ترقی کیلئے کوشاں رہیں۔ طالب علم اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہیں۔ چھٹیوں میں سفر کے پروگرام پر عمل کرسکیں گے، سرمایہ کاری سے خاطر خواہ نفع حاصل کرسکیں، بزرگوں کا تعاون حاصل رہے۔

چوتھا ھفتہ: عزیز واقارب کی طرف سے کوئی اہم پیغام موصول ہو۔ کاروباری معاملات آپ کے لئے بہتر رہیں۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کرسکیں۔ پریشانیوں سے نجات حاصل کرسکیں۔ گھریلو اور بیرونی سرگرمیوں میں آپ کا رجحان بڑھے۔ رومانس کے معاملات میں آپ کی کوئی دیرینہ خواہش شادی جیسی پوری ہوسکے۔ گھریلو اور بیرونی کاروباری امور میں آپ کوئی نیا قدم اٹھاسکیں۔ بچوں کے معاملات تسلی بخش رہیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

سعد تواریخ: 22,13,8 مارچ **نحس تواریخ:** 27,25,23,21,11 مارچ

ثور

21April
21May

ستارہ: زہرہ
حروف: ب۔و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Bull
YourStone: Emerald
LifePursuit: Emotional and financial security.
SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

Gemini

جوڑا
22May
21June

آپکا حاکم ستارہ عطارد تمام ماہ دسویں رہتے ہوئے 6 تا 29 مارچ راجع رہے تو یہ ایام نہایت احتیاط طلب بالخصوص اس دوران کسی بھی نئے کام سے اجتناب کریں اور نئے معاہدے عہد و پیمان دوسروں سے روابط میں مسائل آئیں تو پریشان نہ ہوں۔ الفاظ کا استعمال سوچ سمجھ کر کریں اور صدقات دیں۔ 16,15 مارچ عطارد شمس قران سے حالات کے مطابق سوچ میں بدلاؤ ضروری رہے۔ قوت فیصلہ مضبوط۔ 17,16 مارچ عطارد مشتری تربیع سے دوسروں سے بغیر مشاورت فیصلوں سے اجتناب کریں۔ سفر کرتے وقت صدقہ ضرور دیں۔ 17,16 مارچ ہی عطارد پلوٹو تسدیس سے انداز گفتگو متاثر کن۔ نفسیاتی مسائل کا حل ضروری رہے۔ 19,18 مارچ عطارد مریخ تسدیس سے تجرباتی رویہ۔ ایمانداری اور مسائل کا مثبت حل مل سکے۔ 21,20 مارچ عطارد زحل تسدیس سے مسائل کا سنجیدگی سے حل جبکہ سوچ میں پختگی آسکے۔ 25,24 مارچ عطارد نیپچون قران سے تخیل کو حقیقت کا رنگ دینے کی قابلیت اور وسعتِ نظری آسکے۔

پہلا ہفتہ: گھریلو ضروریات کی خریداری کرسکیں۔ دوستوں کی طرف سے کسی دعوت کا اہتمام ہو سکے۔ گھریلو اور سماجی امور میں مصروفیت بڑھے۔ رومانوی ماحول خوشگوار رہے۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرسکیں۔ دوستوں کیساتھ لین دین کے معاملات طے کرنے میں احتیاط برتیں۔ صحت جسمانی اور نجی امور میں آپ کی توجہ بڑھے۔ دوستوں کے ساتھ آپ کے تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

دوسرا ہفتہ: بیرونی سرگرمیوں میں اور مشترکہ کاروبار کے سلسلے میں آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ کوئی اچھی خبر سن سکیں گے جس سے آپ سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ سرمایہ کاری کے معاملات میں دلچسپی رہے۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرسکیں۔ کاروباری اور قانونی امور کے سلسلے میں سفر پیش آسکے جو کہ فائدہ مند رہے اور بہت سے امور انجام کو پہنچیں۔ فضول خرچی سے پرہیز کریں ورنہ مالی مسائل جنم لے سکیں۔

تیسرا ہفتہ: مصروفیت میں اضافہ ہوگا۔ خواہش مند افراد کی شادی خانہ آبادی ہو سکے۔ اہم شخصیت سے ملاقات کرسکیں۔ خرید و فروخت کرتے وقت فضول خرچی سے اجتناب کریں۔ نجی مسائل حل کرسکیں۔ کسی عزیز کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہو۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں شریک حیات اور بچوں کے معاملات اور ملازمتی امور میں دلچسپی بڑھے۔

چوتھا ہفتہ: معاون افراد سے کاروباری معاملات طے کرسکیں اور لین دین کے معاملات کو تحریر میں لانا بہتر رہے۔ کاروبار سے متعلق اہم خبر مل سکے۔ سفر کے پروگرام پر عمل کرسکیں۔ گھر میں کام کرتے وقت احتیاط کریں۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرسکیں۔ بے روزگار کو روزگار کے مواقع میسر آئیں۔ عزیز و اقارب سے رابطہ قائم کریں۔ بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ سرمایہ کاری کرنا فائدہ مند رہے۔

سعد تواریخ: 29,24,18,12,8,2 مارچ **نحس تواریخ:** 26,20,14 مارچ

ستارہ:	عطارد
حروف:	ق ک
دن:	بدھ
عدد:	5
رنگ:	پیلا یا ملے جلے
پتھر:	عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Twins
YourStone: Aquamarine
LifePursuit: To Explore a little bit of everything.
SecretDesire: To be ahead of the crowd.

Cancer

سرطان
22June
23July

آپکا حاکم ستارہ قمر اس ماہ ابتداء میں ہی یکم، 2 مارچ کمزور جبکہ 30,29,28,25,24 مارچ بھی ناقص ہونے سے اس بات کی نشاندہی ہے کہ یہ ماہ آپ کیلئے خاص احتیاط کا حامل ہے۔ اس دوران نئے کام سے گریز اور صدقات ضرور دیں۔ 17,16,15,13,12 مارچ سعد تواریخ نوٹ کرلیں۔ توازن میں مسائل کا حل ممکنات میں سے ملے اور ذہنی سکون مل سکے۔ 10,9 مارچ شمس زحل تسدیس سے مالی اُمور اور مشترکہ مفادات میں کامیابی مل سکے۔ ازدواجی سکھ، 22,21 مارچ زہرہ مشتری تسدیس سے حلقہ احباب میں وسعت اور نصیب یاوری کرسکے۔ ملازمتی ذمہ داری احسن طریقے سے انجام دیں۔

پہلا ہفتہ: رومانوی زندگی عروج پر رہے۔ اہم مسئلہ کو حل کرسکیں۔ مشترکہ کاروبار کا آغاز کرسکیں۔ سماجی پروگرام میں خوشگوار تاثر پیدا ہو۔ نامکمل کاموں کی تکمیل کرسکیں۔ دور دراز سے آپ ملازمت اور اس قسم کے معاملات کے متعلق کوئی بری خبر سن سکیں۔ دوست احباب کیساتھ تعلقات خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ مشترکہ طور پر کاروبار میں عروج اور کامیابی حاصل کرسکیں۔

دوسرا ہفتہ: مشترکہ نوعیت کے کاروبار میں آپ کی توجہ بڑھے۔ جائیداد کے معاملات میں کامیابی حاصل ہو۔ اہم معاہدے طے کرسکیں۔ قانونی اور سسرالی معاملات سے متعلق سفر کے مواقع ملیں۔ مستقبل سے متعلق اہم معاہدہ کرسکیں۔ دیرینہ خواہش پوری ہو سکے۔ سفر کے پروگرام پر عمل کرسکیں۔ صاف گوئی کامیابی کا باعث بنے۔ گھریلو ذمہ داریوں کی وجہ سے مصروفیت میں اضافہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: اہم سماجی نوعیت کا کام کرسکیں۔ کاروبار سے متعلق کوئی اچھی خبر سن سکیں۔ صحت اور خوراک کے معاملات میں احتیاط برتیں۔ منزل مقصود کو حاصل کرنے میں کوشاں رہیں۔ گھر میں شریک حیات کے عدم تعاون کی وجہ سے آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ روشن مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کرسکیں۔ خواہشات پوری ہوسکیں۔ عزیز و اقارب کا تعاون رہے۔

چوتھا ہفتہ: عزیز و اقارب سے رابطہ قائم کرسکیں۔ گھریلو مصروفیات میں اضافہ ہو۔ عزیز و اقارب اور پڑوسیوں سے میل جول میں احتیاط کریں۔ بحث و مباحثہ کی وجہ سے آپ کے درمیان تعلقات خراب ہوسکتے ہیں۔ اہم خوشخبری مل سکے۔ گھریلو ماحول پرسکون رہے۔ اندرون خانہ ذمہ داریاں بڑھ سکیں۔ سفر کے مواقع ملیں۔ ماحول خوشگوار رہے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

سعد تواریخ: 17,16,15,12,11,10 مارچ **نحس تواریخ:** 29,28,27,25,24,23 مارچ

ستارہ:	قمر
حروف:	ح ہ
دن:	پیر
عدد:	2
رنگ:	دودھیا
پتھر:	درنجف، سفید مرجان

Element: Water
RulingPlanet: The Moon
Symbol: The Crab
YourStone: Moonstone
LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.
SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

Leo اسد

24July 23August

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire
RulingPlanet: The Sun
Symbol: The Lion
YourStone: Peridot
LifePursuit: To lead the way.
SecretDesire: To be a star.

آپکا حاکم ستارہ اسد یکم تا 20 مارچ آٹھویں رہتے ہوئے قانونی و وراثتی اُمور میں مصروفِ عمل رہے اور وراثتی مسائل کورٹ کچہری سے باہر حل ہوسکیں۔ جبکہ 21 تا 31 مارچ شمس نویں رہتے ہوئے بیرون ملک سفر سے متعلقہ اُمور میں پیش رفت اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے خواہشمند افراد کوشش کریں تو خواہش پوری ہو سکے۔ 8,7 مارچ شمس نیپچون قران سے صحتِ جسمانی کا خاص خیال رکھیں اور اخراجات کیلئے بھی پلاننگ ضروری ہے۔ 10,9 مارچ شمس زحل تسدیس سے حدود میں رہتے ہوئے مقاصد میں کامیابی حاصل کرسکیں۔ مثبت و مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت۔ حکام بالا سے خوشگوار روابط۔ 14,13 مارچ شمس پلوٹو تسدیس سے مالی طاقت کا استعمال۔ ذاتی مقاصد کیلئے جدوجہد۔ 15,14 مارچ شمس مشتری تربیع کے باعث دوسروں سے مشاورت ضرور کریں اور حالات میں جلد بازی مت کریں۔ 16,15 مارچ شمس عطارد قران سے حالات سے لڑنے کا حوصلہ۔ مثبت سوچ حالات میں اہمیت کی حامل رہے۔

پہلا ھفتہ: کاروباری مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو مستعد اور چست بنائیں۔ اندرونِ ملک سفر کے پروگرام پر عملدرآمد کرسکیں۔ آپ اپنی تخیلاتی طبیعت کی وجہ سے اپنے مستقبل کے منصوبوں کو مرتب کرسکیں۔ غیر قانونی معاملات سے گریز کریں۔ ملازمت کے سلسلے میں کوشش کرنا بہتر رہے۔ کامیابی ذہانت سے حاصل ہوسکے۔ دوست مدد نہ کریں۔ سماجی تقریبات مرکزِ توجہ ہوں۔

دوسرا ھفتہ: اہم رومانوی اور سماجی ہفتہ ہو اور آپ اپنی زندگی میں نئی راہیں اختیار کرسکیں۔ آرام وسکون کی تلاش میں رہیں۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہو۔ کامیابی حاصل کرسکیں۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ بزرگوں کا تعاون حاصل ہو۔ طالب علم اپنے اساتذہ اور تعلیمی مراکز سے مدد لے کر کامیابی حاصل کرسکیں۔ کاروباری ترقی کے معاملات کی طرف رجحان بڑھے۔

تیسرا ھفتہ: کاروباری معاملات میں آپ کو ذہنی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے۔ آمدن اور اخراجات میں توازن رہے۔ سفر کے پروگرام پر عمل کرسکیں۔ کسی خاص مقصد میں کامیابی ہو۔ اپنی پوزیشن مستحکم کرسکیں۔ گھریلو معاملات میں شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ خود اعتمادی کامیابی کا باعث بنے۔ اہم کاموں میں پھونک پھونک کر قدم رکھیں۔

چوتھا ھفتہ: پیدا شدہ مسائل کو حل کرسکیں۔ اپنی ذہانت سے اپنی پوزیشن مستحکم کرسکیں۔ ملازمت اور صحت سے متعلقہ معاملات میں آپ کی مصروفیت بڑھے۔ صحت سے متعلق کسی اچھے معالج سے علاج کروائیں۔ سیر وتفریح کے مواقع ملیں۔ بحث ومباحثہ سے پرہیز کریں تو غیر متوقع کامیابی حاصل کرسکیں۔ ملازمت کے سلسلے میں پیچیدہ مسائل حل ہوسکیں۔ مشترکہ کاروبار میں حصہ لے سکیں۔

سعد تواریخ: یکم،6،12،16،25،31 مارچ   **نحس تواریخ:** 14،22،28 مارچ

Virgo سنبلہ

24August 23September

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth
RulingPlanet: Mercury
Symbol: The Virgin
YourStone: Sapphire
LifePursuit: To do the right thing.
SecretDesire: To love and be loved in return.

آپکا حاکم ستارہ عطارد تمام ماہ ساتویں رہتے ہوئے 6 تا 29 مارچ راجع رہتے ہوئے الفاظ کی ادائیگی سوچ سمجھ کر کریں۔ جبکہ تحریری معاہدے کرتے وقت خاص توجہ کی ضرورت رہے۔ 16,15 مارچ عطارد شمس قران کے باعث حالات کے مطابق سوچ میں تبدیلی ضروری اور بلا ضرورت سفر سے گریز کریں۔ 17,16 مارچ عطارد مشتری تربیع کے باعث ذہن پریشان لیکن صبر وتحمل سے معاملات کا حل ممکن ہوسکے۔ 17,16 مارچ عطارد پلوٹو تسدیس سے اندازِ گفتگو میں تاثیر اور نفسیاتی مسائل کا حل مل سکے۔ 19,18 مارچ عطارد مریخ تسدیس کے باعث تکنیکی مہارت ایمانداری، مخلص حالات میں ترقی و بہتری کی ضامن رہے۔ 21,20 مارچ عطارد زحل تسدیس سے حالات میں سنجیدگی سے مثبت تبدیلی آسکے اور مسائل کا مثبت حل مل سکے۔ 25,24 مارچ عطارد نیپچون قران سے تخیل و خوابوں کو حقیقت کا رنگ دے سکیں۔ مثبت وتعمیری سوچ۔

پہلا ھفتہ: حکمت عملی سے اپنی پوزیشن کو دوسروں کے سامنے بہتر بنا سکیں۔ اپنے درخشاں مستقبل کیلئے پروگرام مرتب کرسکیں۔ پیشہ ورانہ کاموں میں آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ قریبی عزیز کے ساتھ آپ کے تعلقات خراب ہونے کا خدشہ۔ سرمایہ کاری اور بعض لین دین کے کاموں میں احتیاط کریں۔ شراکتی کام کرنے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کرلیں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔ خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ جسمانی صحت کا خیال رکھیں۔

دوسرا ھفتہ: پیدا شدہ مشکلات کے حل میں کوشاں رہیں۔ آپکی خود اعتمادی سے ایک نفع بخش منصوبہ طے کرسکیں۔ مشترکہ طور پر سیر وتفریح کے پروگرام سے لطف اندوز ہوسکیں۔ ترقی کی راہ میں شریک حیات کا تعاون حاصل رہے۔ رومانس کے بہتر مواقع مل سکیں۔ کاروباری مسائل احسن طریقے سے حل ہوسکیں۔ خواہش کے مطابق کام کرسکیں۔ شریک حیات اور بچوں کے ساتھ مل کر سیر وتفریح کے پروگرام بنا سکیں۔

تیسرا ھفتہ: اہم خبر سن سکیں جس سے آپ کو سفر کے مواقع مل سکیں۔ گھریلو معاملات میں آپ کی مصروفیات بڑھیں اور اسی دن گھر میں کچھ افراد کے ساتھ آپ کے تعلقات خراب ہوسکتے ہیں محتاط رہیں۔ مسائل حل کرسکیں۔ اُمیدیں برآئیں۔ رومانس کے مواقع مل سکیں۔ گھریلو ماحول خوشگوار ہوسکے۔ صحت جسمانی کی طرف توجہ دیں۔ گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔

چوتھا ھفتہ: مستقبل کیلئے منصوبہ بندی کرسکیں اور بنائے گئے پروگرام پر عمل کرسکیں۔ مقاصد میں کامیابی ہوسکے۔ شراکتی کام میں مسائل پیش آسکتے ہیں۔ صبر وتحمل سے کام لیں، نقصان کا اندیشہ ہے۔ شر پسند عناصر کی ریشہ دوانیوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ بے روزگار افراد تلاش میں سرگرداں رہیں۔ حالات معمول کے مطابق رہیں۔ نجی پوزیشن کو مضبوط کرسکیں۔ مشترکہ سرمایہ کاری کرسکیں۔

سعد تواریخ: 2،8،12،18،24،29 مارچ   **نحس تواریخ:** 14،20،26 مارچ

Libra

میزان

24Sep.
23Oct.

ستارہ: زہرہ
حروف: ر ت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ 2 تا 26 مارچ پانچویں رہتے ہوئے رومانوی معاملات میں حساسیت اور اولاد سے راحت وخوشی نصیب ہوسکے۔ 27 تا 31 مارچ زہرہ کے چھٹے رہتے ہوئے حکام اور ماتحت افراد دونوں کا سبھی تعاون رہے۔ یکم,2 مارچ زہرہ یورانس تربیع سے مستقل مزاجی کی ضرورت رہے۔ اپنے راز دوسروں کو مت دیں۔ 22,21 مارچ زہرہ مرنخ تربیع سے حاسدین مخالفین کے علاوہ جنسِ مخالف کے دامِ فریب سے بچیں۔ 22,21 مارچ ہی زہرہ مشتری تسدیس سے اہم تقریبات میں شمولیت وانعقاد سے حلقہ احباب میں اضافہ اور عزت ووقار بڑھے۔ 28,27 مارچ زہرہ یورانس تسدیس سے ذہنی وتخلیقی صلاحیتیں نکھر سکیں۔ منفرد خیالات وعملی کام سے لوگوں کی پذیرائی مل سکے۔

پہلا ہفتہ: گھریلو معاملات میں دلچسپی بڑھے۔ ضرورت کی اشیاء کی خریداری کرسکیں۔ پسند کے مطابق کوئی پیشہ اختیار کرسکیں۔ سفر رومانس اور کاروبار کے معاملات میں کوئی اچھی خبر سن سکیں۔ بے روزگار افراد ملازمت کے حصول کیلئے کوشاں رہیں۔ آپ کی صحت جسمانی کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ گھریلو اور جائیداد کے معاملات کے علاوہ رومانس کے معاملات بھی آپ کے حق میں بہتر رہیں۔ اہم راز کے فاش ہونے کا خدشہ ہے۔

دوسرا ہفتہ: نجی مسائل حل کرسکیں۔ چھٹیوں میں سیر وتفریح کے پروگرام مرتب کرسکیں۔ کوئی نیا منصوبہ مکمل کرسکیں۔ رومانس کے معاملات میں کامیابی ہو۔ مسائل حل ہوسکیں۔ شراکت کار کی خواہشات کو پورا کرسکیں۔ شریک حیات سے تعاون اور ہمدردی کا اظہار کرسکیں۔ اندرون ملک سفر کے مواقع ملیں۔ طالب علم اپنی تعلیمی کمی کو دور کرسکیں۔ خوابوں کی تکمیل کرسکیں۔ جسمانی صحت کو بہتر بنا سکیں۔

تیسرا ہفتہ: اہم شخصیات سے بات چیت کرتے وقت احتیاط کا مظاہرہ کریں، اس سے آپ کی شخصیت مزید پرکشش ہوسکتی ہے۔ کامیابی کے مواقع حاصل ہوں۔ رومانس کا موقع بھی ملے۔ مہمانوں کو بھی خوش آمدید کہہ سکیں۔ اچھی خبر سن سکیں۔ خواہشات کی تکمیل ہو۔ سماجی تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں۔ شریک حیات اور بچوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ گھریلو کاموں میں دلچسپی لیں۔

چوتھا ہفتہ: آپ کے مددگار افراد آپ کے لئے کوئی خبر لاسکیں۔ صحت جسمانی کی بہتری کے متعلق مطمئن ہوسکیں۔ صحت اور خوراک کے پروگرام پر عمل کرنا آپ کیلئے بہتر رہے۔ خوشی حاصل ہو۔ چھٹیوں میں سیر وتفریح کا پروگرام بن سکتا ہے۔ رومانس کے لیے حالات سازگار رہیں۔ معاملات میں پیچیدہ مسائل حل ہوسکیں۔ خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ مشکلات کا خاتمہ کرسکیں۔

سعد تواریخ: 22,13,8 مارچ　　**نحس تواریخ:** 27,25,23,21,11 مارچ

Scorpio

ستارہ: مریخ
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ ساتویں رہتے ہوئے جلد بازی وجذباتی فیصلوں سے گریز کریں جبکہ شراکتی وازدواجی تعلقات میں ترقی اور صبر وتحمل سے کام لیں۔ آپ کا ذیلی حاکم پلوٹو بدستور تیسرے موجود رہے۔ 11,10 مارچ مریخ نیپچون تسدیس سے جذبات وخیالات کی بھرپور عکاسی اور حقیقت پرکھتے ہوئے اقدامات کریں۔ تو کامیابی مل سکے۔ 14,13 مارچ پلوٹو شمس تسدیس سے مالی طاقت کا استعمال، دوسرے آپ کی شخصیت کی کشش سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ 15,14 مارچ مریخ زحل تثلیث سے جذبات وغصہ پر کنٹرول کرسکیں اور معاملات میں مستقل مزاجی سے تکمیلی مراحل تک پہنچ سکیں۔ 17,16 مارچ پلوٹو عطارد تسدیس سے نفسیاتی مسائل کا مثبت حل نکال سکیں۔ مسائل کا حل بات چیت سے ہو۔ 19,18 مارچ مریخ عطارد تسدیس سے مثبت پہلو اُجاگر ہوں اور شخصی وقار میں اضافہ، 21,20 مارچ مریخ پلوٹو تثلیث سے ہمت وحوصلہ بڑھے۔ دوسروں کو اپنا مؤقف سمجھا سکیں۔ 22,21 مارچ مریخ زہرہ تربیع سے نفسی خواہشات کو کنٹرول کرنے کی ضرورت اور معاملات دوسروں سے شیئر کریں۔

پہلا ہفتہ: سماجی مصروفیات میں اضافہ ہو۔ ٹریفک کے معاملات احتیاط طلب ہوں اور گھریلو معاملات میں اُلجھاؤ پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ آپ کی سماجی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو۔ بعض لوگ آپ کی مخالفت میں مصروف رہیں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرسکیں۔ ذرائع ابلاغ سے کوئی غلط خبر مل سکتی ہے۔ جس پر یقین کرنا بہتر نہ ہوگا۔ بزرگوں کی مدد سے آپ کامیابی حاصل کرسکیں۔ اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

دوسرا ہفتہ: دوستوں اور شریک حیات کا تعاون حاصل کرسکیں۔ مختلف کاموں کو عملی شکل دینے سے متعلق خوشگوار بات چیت کرسکیں۔ گھریلو جائیداد' خاندانی معاملات آپ کی دلچسپی کا باعث بنیں۔ بعض افراد کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ اہم معاملات کے سلسلے میں بات چیت کرتے وقت احتیاط کریں اپنی ذہانت سے پریشانیوں سے بچا جاسکتا ہے۔

تیسرا ہفتہ: ملازمت پیشہ افراد کی مصروفیات میں اضافہ ہو۔ گھریلو کاموں میں آپ کی مصروفیات بڑھیں۔ مشترکہ طور پر کام کرنا بہتر رہے اور آپ پریشانیوں سے نجات حاصل کرسکیں۔ نزدیکی رشتہ داروں سے آپ کے تعلقات بہتر ہوسکیں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرنے سے پہلے احتیاط کی ضرورت ہے۔ انشورنس کا پروگرام بن سکتا ہے۔ گھریلو، رومانوی اور خاندانی معاملات میں آپ کی مصروفیات بڑھیں۔

چوتھا ہفتہ: اہم تقریب منعقد کرسکیں اور اس سے عزیز واقارب سے ملاقات ہوسکے۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہوسکیں۔ مستقبل کیلئے کوشاں رہیں۔ رومانوی اور سماجی ماحول سے خوشی حاصل کرسکیں۔ کاروباری پوزیشن مضبوط رہے۔ مشترکہ طور پر کوئی مددگار معاہدہ طے کرسکیں۔ نجی مسائل کا حل کرسکیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ بزرگوں کا تعاون حاصل رہے۔

سعد تواریخ: یکم,30,20,16,14,6 مارچ　　**نحس تواریخ:** 25,18,11,3 مارچ

Sagittarius

قوس

23Nov.
21Dec.

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire

RulingPlanet: Jupiter

Symbol: The Archer

YourStone: Turquoise

LifePursuit: To live the good life.

SecretDesire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ طالع میں ہی رہتے ہوئے ذہنی ارتقاء جبکہ 15,14 مارچ مشتری شمس تربیع سے خوداعتمادی میں زیادتی مسائل کا باعث بنے اور دوسرے افراد سے مشاورت کے باوجود ذاتی فیصلے مالی واخلاقی پریشانی۔ محتاط رہیں۔ 17,16 مارچ مشتری عطارد تربیع سے ذہن پریشان۔ ڈپریشن، طبیعت میں سکون مذہبی وروحانی وابستگی سے آسکے۔ بغیر مشاورت اقدامات وفیصلوں سے گریز کریں۔ 22,21 مارچ مشتری زہرہ تسدیس سے سیاسی وسماجی معاملات میں عزت وتوقیر بڑھے اوردوسروں کی مدد کا جذبہ اہم تقریبات میں شمولیت۔

پہلا ہفتہ: ملتوی شدہ کاموں کی تکمیل کیلئے کوشاں رہیں۔ کام میں زیادتی کی وجہ سے مصروفیت بڑھے۔ اچانک آپ کسی کی معرفت' کوئی ایسی خبرسن سکیں جس کی وجہ سے سفر بھی پیش آسکتا ہے۔ پرانے دوست کی کوئی دیرینہ خواہش پوری ہوجائے۔ کاروباری اور مستقبل کے معاملات میں کامیابی کیلئے سفر کرنا پڑے۔ خوابوں کو حقیقت کے روپ میں دیکھ سکیں۔

دوسرا ہفتہ: کاروباری اور سرمایہ کاری کے معاملات حسب خواہش حل کرسکیں۔ مقابلے کے معاملات میں کامیابی حاصل کرسکیں۔ کوئی اچھی خبرسن سکیں۔ خواہش کے مطابق سرمایہ کاری کرسکیں۔ سرمایہ کاری وسیع کرنے کیلئے آپ کو سفر کے مواقع ملیں۔ گھریلو حالات بہتر رہیں۔ خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ خیالات کا اظہار آزادی سے کرسکیں۔ پریشانیوں کا خاتمہ ممکن ہو۔

تیسرا ہفتہ: رومانوی ماحول خوشگوار رہے۔ سرمایہ کاری کے معالات آپ کیلئے بہتر ثابت ہوں۔ خوشخبری سن سکیں۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہوسکیں۔ دیرینہ خواہش کی تکمیل کرسکیں۔ چھٹیوں کے دوران میں آپ اپنی مثبت کوششوں سے کاروبار میں ترقی حاصل کرسکیں۔ قانونی اورعزیزواقارب کے معاملات میں کامیاب ہوسکیں۔ بے روزگار افراد کو بہتر روزگار مل سکے۔ شریک حیات کی صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

چوتھا ہفتہ: کاروباری پوزیشن کیلئے یہ ہفتہ بہتر رہے۔ ذرائع ابلاغ سے نجی معاملات میں مدد مل سکے۔ عزیز واقارب اور پڑوسیوں سے تعلقات استوار ہوں۔ چھوٹے سفر پیش آسکتے ہیں۔ سیر وتفریح کا پروگرام بن سکے۔ شریک حیات کے ساتھ مستقبل سے متعلق تمام معاملات جاری رکھیں۔ آپ کی سماجی زندگی میں کھچاؤ اور پریشانی پیدا ہو۔ اپنی کوشش جاری رکھیں، مقاصد میں عنقریب کامیابی ہو۔

سعد تواریخ: 27,22,18,9,4 مارچ

نحس تواریخ: 20,17,7 مارچ

Capricorn

جدی

22Dec.
20Jan.

ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س خ ج

دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth

RulingPlanet: Saturn

Symbol: The Goat

YourStone: Garnet

LifePursuit: To be proud of their achievements.

SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ طالع میں رہتے ہوئے ذہنی پختگی وحقیقت پسندی رکھے۔ 10,9 مارچ زحل شمس تسدیس سے صبروتحمل، بردباری، حکام کے ساتھ اعلیٰ تعلقات، مسائل پر کنٹرول حدود میں رہتے ہوئے کام مکمل کرسکیں اور مستحکم فیصلے مستقبل قریب میں مثبت نتائج کے حامل رہیں۔ مستقل مزاجی سے مقاصد کا حصول کر سکیں۔ 15,14 مارچ زحل مریخ تثلیث سے دوسروں کی مداخلت کے باوجود حالات میں مثبت پیش رفت جاری رکھیں۔ کاروباری وکیریئر کے اُمور میں خاصی توجہ رہ سکے۔ صبروتحمل سے معاملات پایہ تکمیل تک پہنچ سکیں۔ 21,20 مارچ زحل عطارد تسدیس سے مسائل کا مثبت حل اور سنجیدگی سے حالات میں بہتری لاسکے۔

پہلا ہفتہ: پیدا شدہ مسائل کے حل کیلئے کوشاں رہیں۔ پریشانی میں کافی حد تک کمی ہوسکے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ مشترکہ کاروبار سے آپ کو خاطر خواہ فائدہ ہو۔ سماجی حیثیت میں اضافہ ہو۔ سفر کا پروگرام بنا سکیں۔ طالب علم اپنے تعلیمی معیار کو بہتر بنا سکیں۔ کاروبار وسعت اختیار کرسکے۔ رومانس اوراس قسم کے دوسرے معاملات میں آپ کامیابی حاصل کرسکیں۔

دوسرا ہفتہ: کاروباری اور ملازمت سے متعلقہ معاملات میں کامیابی ہو۔ نئے کاروبار میں سرمایہ کاری کرنا منافع بخش رہے۔ دوستوں اور عزیزواقارب کی طرف سے کچھ مشکلات آپ کی راہ میں حائل ہوں۔ سفر اور کاروباری پوزیشن کو کامیاب بنا سکیں۔ خواہش مند افراد کی شادی خانہ آبادی ہوسکے۔ صحت سے متعلقہ امور درپیش رہیں۔ مشترکہ طور پر کاروبار کرسکیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔

تیسرا ہفتہ: وقت ضائع کرنے سے گریز کریں ورنہ خواہ مخواہ کے مسائل پیش آئیں۔ ذہانت اور محنت سے ترقی حاصل کرسکیں۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ نجی طور پر سرمایہ کاری کرسکیں۔ دوستوں کی مدد حاصل ہو۔ گھر کی تزئین وآرائش میں دلچسپی رہے۔ صحت کا خاص خیال رکھیں۔ گھریلو ضروریات کیلئے خرید وفروخت کرسکیں۔ بہتر فیصلے کرسکیں۔ کاروباری معاہدے طے ہوسکیں۔

چوتھا ہفتہ: گھریلو مصروفیت جاری رہے گی اور دوستوں سے مالی امداد لے سکتے ہیں۔ ایسے واقعات رونما ہوں جو آپ کے مستقبل میں بہتری لائیں۔ کاروباری معاہدے طے کرسکیں۔ دوستوں اور شریک حیات کی وجہ سے پریشانی ہوسکتی ہے۔ حالات بہتر ہوسکیں۔ بے روزگار افراد کو روزگار کے مواقع ملیں۔ صحت جسمانی کا خیال رکھیں۔ اولاد کی طرف توجہ رہے۔ ملازمت سے متعلقہ امور بہتر رہیں۔

سعد تواریخ: یکم، 29,24,20,11,7 مارچ

نحس تواریخ: 22,18,9 مارچ

Aquarius

دلو
21Jan.
19Feb.

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
RulingPlanet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
YourStone: Amethyst
LifePursuit: Understand life s mysteries
SecretDesire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ بارہویں اور ذیلی حاکم یورانس 7 تا 31 مارچ چوتھے رہتے ہوئے یکم,2 مارچ زہرہ سے تربیع بنائے غیر مستقل مزاجی حالات میں پریشانی کا باعث جبکہ اس دوران بزرگوں اور مخلص احباب سے مشاورت ضروری رہے۔ 10,9 مارچ زحل شمس تسدیس سے صبر وتحمل سے حالات میں مثبت تبدیلیاں لاسکیں۔ مستحکم فیصلے، 15,14 مارچ زحل مریخ تثلیث سے نظم وضبط اور پلاننگ سے حالات میں بہتری۔ کاروباری اُمور میں وسعت آسکے۔ 21,20 مارچ زحل عطارد تسدیس سے سوچ میں پختگی اور مثبت لائحہ عمل تیار کرسکیں۔ 28,27 مارچ یورانس زہرہ تسدیس سے ذہنی وتخلیقی صلاحیتیں نکھر سکیں۔ منفرد خیالات کا اظہار ممکنات میں سے رہے۔

پہلا ہفتہ: اشتہاری کمپنیوں سے منسلک افراد کوئی اہم معاہدہ طے کرسکیں اور ترقی حاصل کرسکیں۔ سفر کے مواقع ملیں۔ اہم خبر سن سکیں۔ گھریلو جائیداد اور خاندان کے معاملات میں آپ کی دلچسپی رہے۔ غیر یقینی صورتحال حاصل کرسکیں۔ مالی پوزیشن مستحکم ہوسکے۔ سرمایہ کاری سودمند رہے۔ سرمایہ کاری میں اپنا وقت صرف کرسکیں، اس سے خاطر خواہ فائدہ ہو۔ خاندانی امور اور گھریلو مسائل بخوبی انجام دے سکیں۔

دوسرا ہفتہ: سرمایہ کاری میں اپنا منفرد مقام بنا سکیں۔ اپنے تخیلات کو روپ میں دیکھ سکیں۔ جسمانی صحت سے متعلق معالج سے بات چیت کرسکیں۔ مالی معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں۔ خواہش مند حضرات کی منگنی یا شادی طے ہوسکے۔ رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں۔ ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں۔ تخلیقی صلاحیتیں اُبھر سکیں گی۔ خیالات کا اظہار کرسکیں۔

تیسرا ہفتہ: اپنی منزل مقصود حاصل کرسکیں۔ سفر کے منصوبے پر عمل کرسکیں۔ گھریلو معاملات میں آپ کی دلچسپی بڑھے۔ منصوبے تکمیل تک پہنچیں۔ کاروبار کو وسیع کرنے پر غور کرسکیں۔ مشترکہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ بے روزگار افراد کو بہتر روزگار مل سکے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ خواہش مند حضرات کی منگنی یا شادی ممکن ہے۔ تکنیکی امور میں توجہ رہے، مسائل کا بہتر حل نکل سکے۔ ضروریات زندگی کیلئے جدوجہد کرسکیں۔

چوتھا ہفتہ: گھریلو معاملات میں آپ کی خوداعتمادی آپ کو کامیاب بنا سکے۔ زندگی کو نئی راہ پر گامزن کرسکیں۔ شریک حیات سے تعلقات بہتر رہیں۔ مشترکہ کاروبار میں ترقی کا رجحان پایا جائے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ شخصیت میں نکھار آئے۔ مالی معاملات احسن طریقے سے حل ہوں۔ ذہنی کھچاؤ رہے۔ مقاصد میں کامیابی ہو۔ گھر کی تزئین وآرائش کرسکیں۔ عزیز واقارب تعاون کریں۔

سعد تواریخ: یکم,7,11,20,24,29 مارچ **نحس تواریخ:** 9,18,22 مارچ

Pisces

20Feb.
20March

ستارہ: نیپچون
حروف: د چ
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
RulingPlanet: Neptune
Symbol: The Fish
YourStone: Bloodstone
LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ بدستور دسویں وتدالسماء جبکہ ذیلی حاکم نیپچون طالع رہتے ہوئے 8,7 مارچ شمس سے قران کرے تو اخراجات پر کنٹرول کی ضرورت اور ڈرامائی صورتحال کیلئے پہلے سے ذہنی طور پر تیار رہیں۔ 11,10 مارچ نیپچون مریخ تسدیس سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور حقائق کے مطابق اقدامات کر سکیں۔ 15,14 مارچ مشتری شمس تربیع کے باعث بغیر مشاورت فیصلے واقدامات سے گریز کریں اور قانونی اُمور میں احتیاط برتیں۔ 17,16 مارچ مشتری عطارد تربیع کے باعث سیر وتفریح میں دلچسپی۔ بغیر مشاورت فیصلوں سے گریز کریں۔ 22,21 مارچ مشتری زہرہ تسدیس سے سیاسی وسماجی صورتحال مثبت و عزت ووقار بڑھے۔ حلقہ احباب میں اضافہ، 25,24 مارچ نیپچون عطارد قران سے فنکارانہ صلاحیتیں اور وسعتِ نظری متاثر کن رہے۔

پہلا ہفتہ: کاروباری معاملات سے متعلق کوئی اچھی خبر سن سکیں۔ دوستوں سے اہم خبریں سن سکیں۔ خریداری اور سماجی امور کے متعلق آپ کو کوئی نقصان ہو سکتا ہے، محتاط رہیں۔ مصروفیت میں اضافہ ہو۔ خاندانی اور جائیداد کے الجھے ہوئے معاملات کو سلجھا سکیں۔ اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ گھریلو امور میں آپ کی مصروفیات بڑھیں۔ آزادانہ طبیعت آپ کو اہم مسئلے کے متعلق خاص طور پر سرمایہ کاری کی طرف قدم اُٹھانے پر مجبور کرے۔

دوسرا ہفتہ: گھریلو ماحول میں مصروفیت بڑھے۔ صحت جسمانی سے متعلق پیدا شدہ مسائل حل کرسکیں۔ رومانوی زندگی میں خوشگوار تاثر پیدا ہو۔ ایسے حالات پیدا ہوسکیں جن کی وجہ سے آپ خوشی کا اظہار کرسکیں۔ عزیز واقارب سے خرابی تعلقات ممکن ہے۔ ہر کام میں احتیاط برتیں۔ سفر اور کچھ نئے تجربے کے مواقع مل سکیں۔ مقاصد کی تکمیل کرسکیں۔ فضول خرچی سے اجتناب کریں پریشانیوں سے نجات حاصل کرسکیں۔

تیسرا ہفتہ: شریک کار سے اختلاف ممکن ہے۔ تجرباتی معاملات میں دلچسپی پیدا ہو۔ سرمایہ کاری تسلی بخش رہے۔ مشترکہ سرمایہ کاری بھی ممکن ہے۔ تعلیمی اور گھریلو معاملات میں مصروف رہیں۔ درخشاں مستقبل کے لے اور صحت کی بہتری کیلئے کام کرسکیں۔ رومانس کے مواقع ملیں۔ بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ رومانس کا موقع ملے۔ فیصلے کرتے وقت محتاط رہیں اور مشورہ کرنا بہتر رہے۔ کام میں خامیاں رہ سکتی ہیں لہٰذا محتاط رہیں اور کسی کی مدد لے لیں تو بہتر ہے۔

چوتھا ہفتہ: بچوں کے امور سے متعلق کوئی دلچسپ منصوبہ بنا سکیں۔ مستقبل درخشاں ہونے کا امکان ہے۔ دوست کے متعلق اہم فیصلہ کرسکیں۔ خوشگوار سماجی تقریب میں شرکت کرسکیں۔ غیر ضروری اخراجات سے پرہیز کریں۔ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری منافع بخش رہے۔ خیالات کا استعمال' مثبت سوچ' حوصلہ افزائی ہو اور آرٹ کے شعبے میں کام کو سراہا جائے۔ مقاصد میں کامیابی ممکن ہے۔ رشتے داروں سے تعلقات مستحکم رہیں۔

سعد تواریخ: 4,9,18,22,27 مارچ **نحس تواریخ:** 7,17,20 مارچ

سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

نجیب اللہ۔صوابی

س: شاہ زنجانی صاحب! ہماری وراثتی جائیداد کا تنازعہ چل رہا ہے۔اس کا تصفیہ کب ہوگا اور ہمیں ہمارا حق کب مل سکے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق اگست **2020**ء میں کوئی نہ کوئی آبرومندانہ تصفیہ ہوجائیگا۔اطمینان رکھیں۔

مٹھا خان۔کوئٹہ

س: شاہ زنجانی صاحب! ٹرانسپورٹ کام میں سے گڈز ٹرک یا آئل ٹرک بنانا کونسا نیک رہیگا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کیلئے دونوں کام ہرگز موزوں نہیں ہے۔اپنے جاری کام کو ہی وسعت دیں۔

مسز کامران۔ٹھٹھہ

س: شاہ زنجانی صاحب! ہمارے گھر میں جنات' آسیب ہے یا کہ کوئی جادوٹونہ کے اثرات ہیں۔

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے ہاں خانگی گردش ونحوست کا باعث محض ستارہ کی نحوست نہیں بلکہ یقینی طور سے کسی حاسد' دشمن بدبخت کی جانب سے نظر بدسحری اثرات کا نتیجہ ہے۔انسب ہوگا کہ اس نحوست کے خاتمہ کے لئے کسی مرشد کامل یا پھر بزرگ روحانی سے فیض حاصل کریں۔احقر خادم بھی روحانی خدمت کیلئے سراپہ حاضر ہے۔

محمد حسن۔کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! حالیہ چند سالوں سے سفر بند ہے۔ایران'عراق'شام کا سفر کب تک کرسکوں گا؟

ج: شاہ صاحب! آپ زیاراتِ مقدسہ کا سفر آئندہ سال کرسکیں گے۔دعا گو ہوں کہ آپ کو زیاراتِ مقدسہ کی حاضری جلد از جلد نصیب ہو۔

گلزار۔حب

س: شاہ زنجانی صاحب! میں اپنے بچوں کے ساتھ یہاں سے کراچی ہجرت کا سوچ رہا ہوں۔ ہمارے لئے ہجرت کرنا کیسا رہیگا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کیلئے عروس البلاد شہر کراچی میں اہل خاندان کے ساتھ ہجرت کرنا نیک رہیگا۔

غزالہ شاہین۔سیالکوٹ

س: شاہ زنجانی صاحب! میری بیٹی کی شادی کب تک ہوسکے گی؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی صاحبزادی کی شادی خانہ آبادی مارچ / اپریل **2020**ء میں ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔بیٹی کے ہاتھ میں نگینہ سفید پکھراج پہنائیں اور عرض کردہ وظائف سے بھی فیض یاب ہوں۔

آفتاب۔اسلام آباد

س:۔شاہ زنجانی صاحب! میرا بیٹا زین **UK** پڑھ رہا ہے۔اس کی تعلیم ختم ہو رہی ہے۔اسے مزید وہاں قیام مل جائے گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے بیٹے کو مزید **UK** میں قیام ملتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔امکان غالب ہے کہ آپ کے بیٹے کو دوبارہ کوشش کر کے پھر جانا پڑے گا۔دوبارہ قیام کا ذریعہ زائچہ میں دکھائی دیتا ہے۔

عطیہ۔ہری پور

س:۔شاہ زنجانی صاحب! ہمارے آبائی گھر میں دفینہ ہے۔کیا ہم اسے نکال پائیں گے؟ اب تک کی کئی کوششیں ناکام ہوچکی ہیں۔

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے ہاں بے شک دفینہ دکھائی دیتا ہے مگر یہ آپکے نصیب میں نہیں ہے۔آپکی اولاد آئندہ اس غیبی مدد دفینہ سے ثمرآور ہو گی۔آپ دفینہ (خزانہ) کی تلاش چھوڑ دیں۔

کوپن برائے سوال وجواب۔روحانی ماہنامہ ائینہ قسمت، لاہور۔مارچ 2019ء

نام مع والدین کے نام:________ پتہ:________

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر________ مقام پیدائش اور وقت________ وقت سوال اور تاریخ________

سوال________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کرسکتے ہیں۔کوپن مع **500** روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 مارچ 2019ء تک کارآمد ہے)
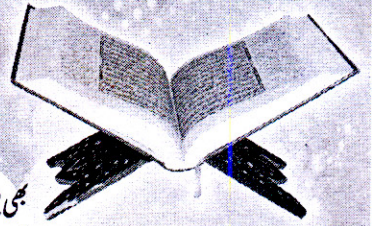
مصائب اور
انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی قہقہوں کی سمندر بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردشِ ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کالم پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات و تعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حقہ خاص تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت منداپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسرانِ بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہوسکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہوسکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوحِ مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے۔ جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے لوحِ مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مقاصد لکھیں۔

خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش اسم اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ-/500 روپے
نقش نادِ علیؑ	نادِ علیؑ کا ورد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کرکے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ-/500 روپے
نقش تخلیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچالیتا ہے	ہدیہ-/500 روپے
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تحفہ نہیں ہے	ہدیہ-/500 روپے
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ-/500 روپے
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ-/500 روپے
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ-/500 روپے

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرونِ ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون لاہور: 042-35752277 - 35872277
فون کراچی: 021 - 32217544
0300 - 9483758

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیر نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نو چندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ معروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل' مال و اسباب' عزیز و اقارب' گھریلو مسائل' معاملات عشق و محبت' غیر متوقع آمدن' انعام وغیرہ صحت و قرض کے مسائل' شادی اور شراکت' وراثت اور حادثات' سفر و روحانیات' ترقی و روزگار' خواہشات' خفیہ امور' مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

نیز پامسٹری کے شائقین بھی ذاتی طور پر مل کر لطیف محمد اسرار اعظم سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آ رہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیر ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوا لیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

ہدیہ پانچ صد روپے

ابحسن	لوح درج ذیل ہے	ددرھی
٣٦٦	٣٥٨	٣٦۴
٣٦٠	٣٦٣	٣٦٥
٣٦٢	٣٦٧	٣٥٩

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا خس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللّٰہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل تجسیم کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائیں گے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باوا صاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باوا صاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعام کی نمبر ز آئینہ قسمت میں	شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انکشافاتِ جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
7	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
8	ارواح الجفر حصہ اول۔ حصہ دوئم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
9	اسرارِ طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
10	اسرارِ عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
11	ابجدِ نجوم	....	(زیر طبع)
12	الہاماتِ جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیر طبع)
13	اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سیّد انور فراز	500/-
14	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
15	بحر الحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
16	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
17	بوستان طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
18	پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
19	تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
20	تجلیات جفر	بابر سلطان قادری	600/-
21	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
22	تسخیراتِ ہمزاد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
23	تحقیق جفر	....	(زیر طبع)
24	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
25	جامع النجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
26	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
27	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
28	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
29	حروفِ صوامت	شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
30	خیال و سائس	خالد خان خلجی	200/-
31	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
32	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150/-
33	رموزِ سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
34	رجوع	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
35	رحمکاریہ جفر	سیّد شعیب الرحمٰن شاہ	(زیر طبع)
36	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
37	سحر اسود	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
38	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
39	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
41	طلسماتِ سامری	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
42	طلسماتِ ہُد ہُد	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
43	اسرار النجوم	حکیم غلام فرزند علی	300/-
44	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
45	علاج بالنجوم	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
46	فیوضِ طلسمات	سیّد فیض احمد شاہ بخاری	300/-
47	فانوس الجفر	خالد خان خلجی	250/-
48	قانون طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
49	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
50	کائناتِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
51	کلیہ رلیس وسٹہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
52	کرشماتِ مؤکلات	مجید الماس	200/-
53	مصباح الاعداد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
54	مصباح الرمل	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
55	مصباح العملیات	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح الریمیا	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
57	مصباح الفراست	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الجفر	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
59	مصباح القیافہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
60	مفاتح الغیب	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
61	محفل حاضرات	ملازم حسین	450/-
62	مسیحا	انور فراز	500/-
63	نادِ علیؑ	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
64	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
65	حسین تیرا لہو پکارے	مرزا شمس الحسن شمس	102/-
66	از مکاں تالامکاں	طاہرہ رباب الیاس	200/-
67	آپ شناسی	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
68	شجرہ طیبہ زنجانیہ		500/-

ABC Certified/CPNE Member FEBRUARY 2018 ISSN # 2225-4870
Golden jubilee Magazine Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® CPL # 134

ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی مُعالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہِ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com